e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

اودھ نامہ
روزنامہ
LUCKNOW
avadhnama

Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 84 Tuesday , December 24 2024 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلدنمبر(۲۴)شمارہ نمبر(۸۴) لکھنؤ، بروز منگل ۲۴-دسمبر ۲۰۲۴ء، مطابق ۲۱/جمادی الثانی -۱۴۴۶ھ صفحات-۸

یوپی: پولیس اہلکار کے خلاف جاری محکمہ جاتی کاروائی پر روک

پریاگ راج۔(یواین آئی) الہ آباد ہائی کورٹ نے میرٹھ، وارانسی، سدھارتھ نگر، جونپور اور پریاگ راج میں تعینات پولیس انسپکٹروں سمیت دیگر پولیس اہلکار کے خلاف جاری محکمہ جاتی کاروائی پر روک لگادی ہے۔عدالت نے محکمہ جاتی کاروائی کررہے متعلقہ پولیس افسران کو نوٹس جاری کرتے ہوئے ان سے عرضی میں اٹھائے نکات پر جواب طلب کیا ہے۔عدالت نے اسی کے ساتھ انسپکٹر اودے پرتاپ سنگھ، دیوکمار، مکیش شرما، وجئے پرکاش، راجیو چودھری، دیپک کمار سنگھ و دیگر پولیس اہلکار کے خلاف اتر پردیش ماتحت زمرہ کے پولیس افسران (سزا اور اپیل) رولز-1991 کے رول 14(1) کے تحت محکمانہ کارروائی کو اگلے احکامات تک ملتوی کردیا گیا ہے۔یہ حکم جسٹس پرکاش پاڈیا، جسٹس اجیت کمار، جسٹس نیرج تیواری اور جسٹس جے جے منیر کی الگ الگ سنگل بنچ نے محکمہ پولیس میں کام کرنے والے درجنوں مختلف پولیس اہلکاروں کی درخواستوں پر دیا ہے۔

اگزام فارم پر جی ایس ٹی، پرینکا گاندھی نے مرکز کو بنایا نشانہ

نئی دہلی۔(یواین آئی) کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے نوکری حاصل کرنے کے لیے فارم بھرنے کے بجائے بے روزگار بچوں سے جی ایس ٹی وصول کرنے کے سرکاری اقدام کو غیر منصفانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ صرف بے روزگاروں کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہے۔انہوں نے کہا کہ بے روزگار نوجوان نوکری حاصل کرنے کے لیے امتحانی فارم بھرتے ہیں لیکن مودی حکومت ان بچوں سے جی ایس ٹی وصول کررہی ہے۔ اگنی ویر میں بھرتی کے لیے درخواست فارم پر بھی جی ایس ٹی لگایا جارہا ہے اور یہ ایسی صورتحال ہے جو بے روزگار نوجوانوں کے زخموں پر نمک چھڑک رہی ہے۔محترمہ واڈرا نے کہا کہ بی جے پی نوجوانوں کو نوکریاں نہیں دے سکتی لیکن امتحانی فارم پر 18 فیصد جی ایس ٹی لگا کر نوجوانوں کے زخموں پر نمک چھڑک رہی ہے۔ اگنی ویر سمیت ہر سرکاری ملازمت کے فارم پر جی ایس ٹی جمع کیا جارہا ہے۔

روزگار میلے میں 71 ہزار سے زیادہ تقرری نامے تقسیم

حکومت کی پالیسیوں اور فیصلوں کی وجہ سے ملک میں روزگار اور خود روزگار کے نئے مواقع پیدا ہورہے ہیں، پی ایم مودی کا ویڈیو کانفرنس کے ذریعے خطاب

نئی دہلی۔(یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے آج ویڈیو کانفرنس کے ذریعے روزگار میلے میں 71 ہزار سے زیادہ نوجوانوں میں تقرری نامے تقسیم کیے اور کہا کہ حکومت کی پالیسیوں اور فیصلوں کی وجہ سے ہندوستان میں روزگار کے نئے مواقع اور خود روزگار کے مواقع پیدا ہورہے ہیں۔نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ آج ملک کے ہزاروں نوجوانوں کے لیے ایک نئی شروعات ہے۔نئی تعلیمی پالیسی کا تذکرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک کئی دہائیوں سے نئے ہندوستان کی تعمیر کے لیے جدید تعلیمی نظام کی ضرورت محسوس کر رہا تھا۔انہوں نے کہا،"ملک اب قومی تعلیمی پالیسی کے ذریعے اس سمت میں آگے بڑھ گیا ہے۔آج ہماری حکومت کی پالیسیوں اور فیصلوں کی وجہ سے دیہی ہندوستان میں بھی روزگار اور خود روزگار کے نئے مواقع پیدا ہورہے ہیں۔انہوں نے کہا"آپ کے برسوں کے خواب پورے ہوئے، برسوں کی محنت رنگ لائی ہے۔2024 کا رخصت ہونے والا یہ سال آپ کے لیے نئی خوشیاں لے کر آئے۔ میں آپ سب کو اور آپ کے اہل خانہ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔وزیراعظم نے زور دے کر کہا کہ حکومت روزگار میلوں جیسے اقدامات کے ذریعے ہندوستان کی نوجوان صلاحیتوں کو پوری طرح سے استعمال کرنے کو ترجیح دے رہی ہے۔گزشتہ 10 برسوں میں مختلف وزارتوں اور محکموں میں سرکاری ملازمتوں کے مواقع پیدا کرنے کی ٹھوس کوشش کی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ ڈیڑھ سال میں تقریباً 10 لاکھ مستقل سرکاری نوکریاں دی گئی ہیں اور یہ ایک ریکارڈ ہے۔ یہ ملازمتیں مکمل شفافیت کے ساتھ دی جارہی ہیں اور نئے بھرتی ہونے والے افراد لگن اور ایمانداری کے ساتھ ملک کی خدمت کررہے ہیں۔مسٹر مودی نے کہا کہ کسی ملک کی ترقی اس کے نوجوانوں کی محنت، قابلیت اور قیادت پر منحصر ہے۔ ہندوستان 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بننے کے لیے پرعزم ہے کیونکہ ملک کی پالیسیاں اور فیصلے اس کے باصلاحیت نوجوانوں کو بااختیار بنانے پر مرکوز ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پچھلی دہائی میں میک ان انڈیا، خود کفیل ہندوستان، اسٹارٹ اپ انڈیا، اسٹینڈ اپ انڈیا اور ڈیجیٹل انڈیا جیسے اقدامات نے نوجوانوں کو سب سے آگے رکھا ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ ہندوستان اب دنیا کی پانچویں سب سے بڑی معیشت اور تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام ہے۔انہوں نے کہا"آج ہندوستانی نوجوان نئے اعتماد سے بھرے ہوئے ہیں۔وہ ہر شعبے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کررہے ہیں۔ آج اسٹارٹ اپ شروع کرنے والے نوجوان کاروباری مضبوط سپورٹ سسٹم سے مستفید ہوتے ہیں۔اسی طرح، کھیلوں میں کیریئر بنانے والے نوجوان اس بات کے لئے پراعتماد ہیں کہ وہ ناکام نہیں ہوں گے کیونکہ اب انہیں جدید تربیتی سہولیات اور ٹورنامنٹس کی مدد حاصل ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک مختلف شعبوں میں تبدیلی کے مرحلے سے گزر رہا ہے، ہندوستان موبائل مینوفیکچرنگ کے میدان میں دوسرا بڑا ملک بن گیا ہے۔ ہندوستان قابل تجدید توانائی، نامیاتی کھیتی، خلائی، دفاع، سیاحت اور صحت کے شعبوں میں بھی ترقی کررہا ہے، نئے مواقع پیدا کررہا ہے اور ہر شعبے میں نئی بلندیوں کو چھورہا ہے۔وزیراعظم نے اس بات پر زور دیا کہ ملک کی ترقی کو تیز کرنے اور ایک نئے ہندوستان کی تعمیر کے لیے نوجوان ہنر کو پروان چڑھانا بہت ضروری ہے اور یہ ذمہ داری تعلیمی نظام پر عائد ہوتی ہے۔قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) ہندوستان کو ایک جدید تعلیمی نظام کی طرف لے جارہی ہے جو طلباء کو نئے مواقع فراہم کرتا ہے۔مسٹر مودی نے کہا کہ پہلے یہ نظام محدود تھا، لیکن اب یہ اٹل ٹنکرنگ لیبز اور پردھان منتری-شری اسکول جیسے اقدامات کے ذریعے اختراع کو فروغ دیتا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے دیہی نوجوانوں اور پسماندہ کمیونٹیز کے لیے مادری زبان میں ہدایات اور ٹیسٹنگ اور 13 زبانوں میں بھرتی کے امتحانات فراہم کرکے زبان کی رکاوٹوں کو بھی دور کیا ہے۔

یوپی میں 3 خالصتانی دہشت گردوں کا انکاؤنٹر

تینوں پر پنجاب کے گرداس پور میں پولیس چوکی پر گرینیڈ پھینکنے کا الزام تھا، یوپی-پنجاب پولیس نے مشترکہ طور پر کی کارروائی

پیلی بھیت۔اتر پردیش اور پنجاب پولیس کی مشترکہ ٹیم اور 3 خالصتانی دہشت گردوں کے درمیان آج صبح اتر پردیش کے پیلی بھیت میں زبردست تصادم پیش آیا۔ پولیس نے پہلے ان کو گرفتار کرنے کی کوشش کی لیکن ان لوگوں نے پولیس پر فائرنگ شروع کردی۔نتیجتاً پولیس نے بھی جوابی فائرنگ کی جس میں تینوں کی موت ہوگئی۔ان کے پاس سے پولیس نے اے کے سیریز کی 2 رائفل اور گلاک پستول برآمد کی۔ پولیس انکاؤنٹر میں ہلاک ہونے والے تینوں دہشت گردوں کی پہچان گروندر سنگھ، ویریندر سنگھ اور جسپریت سنگھ کے طور پر ہوئی ہے۔ واضح ہو کہ ان تینوں پر پنجاب کے گرداس پور میں پولیس چوکی پر گرینیڈ پھینکنے کا الزام عائد تھا۔ پنجاب پولیس نے انکاؤنٹر کے بعد اس سے متعلق جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ"تینوں پاکستان کی سرپرستی میں چلنے والے ماڈیول 'خالصتان زندہ باد فورس' کے ارکان تھے۔" پنجاب کے ڈی جی پی گورو یادو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا، جس میں انہوں نے لکھا کہ"یہ دہشت گرد ماڈیول پنجاب کے سرحدی علاقوں میں پولیس اداروں پر گرینیڈ حملوں میں شامل ہے۔ تصادم پیلی بھیت اور پنجاب کی مشترکہ پولیس ٹیموں کے درمیان پیلی بھیت کے تھانہ پورن پور کے دائرہ اختیار میں ہوا ہے۔ماڈیول کے تینوں ارکان گرداس پور میں ایک پولیس چوکی پر گرینیڈ حملے میں شامل ہیں۔" ساتھ ہی انہوں نے آگے کہا کہ"پورے دہشت گردی ماڈیول کا خلاصہ کرنے کے لیے تفتیش جاری ہے۔"انکاؤنٹر کے بارے میں بات کرتے ہوئے پولیس افسر نے بتایا کہ"آج صبح گرداس پور پولیس نے یوپی کے تھانہ پورن پور میں اطلاع دی کہ ان کے علاقہ میں 3 خالصتانی دہشت گرد چھپے ہوئے ہیں۔اس کے بعد پورے علاقے میں ناکہ بندی کرنے کے ساتھ ساتھ چیکنگ شروع کردی گئی۔اسی درمیان پورن پور تھانہ کے کمریا پوائنٹ پر تعینات پولیس افسر نے جانکاری دی کہ یہاں پر 3 نوجوان ایک بائک پر سوار ہوکر جارہے ہیں، ان کے پاس کچھ مشتبہ سامان بھی ہیں۔" پولیس نے مزید کہا کہ"اس کے بعد پنجاب پولیس اور یوپی پولیس نے ان کا تعاقب کرنا شروع کر دیا۔ راستہ میں پیلی بھیت اور پورن پور کے درمیان ایک پُل پڑتا ہے، وہاں سے ان تینوں نے نہر پٹری پر اترنے کے ساتھ ہی پولیس پر فائرنگ شروع کردی۔ اس کے بعد پولیس کی جانب سے جوابی کارروائی کی گئی اور حملے میں تینوں دہشت گرد زخمی ہوگئے۔انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں ان کی موت ہو گئی۔" قابل ذکر ہے کہ خالصتانی دہشت گردوں کے نشانے پر پنجاب کے کئی تھانے ہیں۔ پنجاب میں تھانوں پر حملے میں 'ببّر خالصہ انٹرنیشنل' کے دہشت گرد ہیپّی پسینیا اور جیون فوجی ملوث ہوسکتے ہیں۔این آئی اے نے کچھ روز قبل پنجاب پولیس کو دی گئی اپنی اسٹیٹس رپورٹ میں تھانوں پر حملے کے حوالے سے آگاہ کیا تھا۔ یہ رپورٹ خالصتانی دہشت گردوں، ان کی اوور گراؤنڈ کارکنوں سے پوچھ تاچھ اور چھاپے میں برآمد ڈیجیٹل شواہد کی بنیاد پر تیار کی گئی تھی۔

ایغور مسلمانوں کی مدد کرنے والے کناڈائی تنظیموں پر چین نے لگائی پابندی

بیجنگ۔(ایجنسی) چین یوں تو حقوق انسانی کی باتیں خوب کرتا ہے، لیکن ایغور مسلمانوں کے خلاف اس کے مظالم ختم ہونے کا نام نہیں لے رہے ہیں۔ ایک بار پھر اس نے کچھ ایسا قدم اٹھایا ہے جو ایغور مسلمانوں کے لیے مشکلیں بڑھانے والا ہے۔چین نے ایغور مسلمانوں کے لیے کام کرنے والی 2 کناڈائی تنظیموں اور 20 لوگوں پر پابندی لگانے کا اعلان کردیا ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق چین کی پابندی گزشتہ ہفتہ (21 دسمبر) کے روز نافذ ہوگئی ہے۔اس فیصلے کے مطابق ایغور رائٹس ایڈووکیسی پروجیکٹ اور کناڈا-تبت کمیٹی کے ساتھ ساتھ ان کے ملازمین کی سبھی منقولہ، غیر منقولہ و دیگر طرح کی ملکیتیں ضبط کرلی گئی ہیں۔اس کے علاوہ جن اشخاص پر پابندی لگی ہے، انھیں چین کا ویزا بھی نہیں دیا جائے گا۔ ہانگ کانگ اور مکاؤ جیسے اسپیشل ایڈمنسٹریشن والے علاقوں سمیت ملک کے کسی بھی علاقے میں ان کے داخل ہونے پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ واضح رہے کہ کناڈا نے اس ماہ کے شروع میں شنجیانگ اور شیجانگ میں مبینہ حقوق انسانی کی خلاف ورزی کا حوالہ دیتے ہوئے 8 سابق اور موجودہ چینی افسران پر پابندی عائد کی تھی۔چین کی تازہ پابندی کو اسی کی جوابی کارروائی تصور کیا جارہا ہے۔ کناڈا کی پابندیوں پر بیجنگ نے اپنی سخت مخالفت کا اظہار کیا تھا۔ چین نے اپنے بیان میں کناڈا سے اپنی غلط حرکتوں کو فوراً سدھارنے کی اپیل کی گئی تھی اور چین کی سالمیت، تحفظ و ترقیاتی مفادات کی حفاظت کرنے کے لیے سبھی ضروری قدم اٹھانے کی قسم کھائی تھی۔

مہاکمبھ کی تیاریوں میں سست روی دیکھ سی ایم یوگی ناراض

5 جنوری تک تمام اداروں کو الاٹ کی جائے گی زمین، وزیراعلیٰ نے کمبھ کی تیاریوں کا جائزہ لیا

مہاکمبھ نگر۔(یواین آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے پیر کو مہاکمبھ کے کاموں میں سست روی سے افسران پر ناراضگی کا اظہار کیا اور ایک ہفتے کے اندر کام پورا کرنے کی ہدایت دی۔یوگی نے میلے کے دفتر میں میڈیا بریفنگ میں کہا کہ یہاں لوگوں کو پہلی بار ماں گنگا کے ریور فرنٹ کو دیکھنے کو ملے گا۔ ابھی انہوں نے دشاسوامیدھ گھاٹ پر گنگا پوجا کی۔ جیٹی کی تعمیر کا کام جاری ہے۔محکمہ صحت نے 100 بستروں پر مشتمل ایک عارضی ہسپتال بنایا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف مقامات پر 25 بستروں کے ہسپتال بنائے جارہے ہیں۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ مہاکمبھ نہ صرف ایک عظیم تہوار ہے بلکہ پریاگ راج کے لیے اپنی مہمان نوازی کی ایک شاندار مثال پیش کرنے کا ایک موقع بھی ہے۔انہوں نے کہا کہ انہوں نے پریاگ راج کے لوگوں سے بھی اپیل کی کہ وہ اس موقع کو کامیابی کی کہانی میں بدلیں اور پریاگ راج کی برانڈنگ کے لیے تعاون کریں۔انہوں نے کہا کہ سناتن گورو کے سب سے بڑے اجتماع مہاکمبھ کی تیاریاں جاری ہیں۔ اب تک یہاں 20 ہزار سے زیادہ سنتوں اور تنظیموں کے ساتھ ساتھ دیگر تنظیمیں رجسٹرڈ ہوچکی ہیں اور انہیں زمین کی الاٹمنٹ سے منسلک کیا گیا ہے۔دیگر اداروں کے ساتھ ساتھ نئے ادارے بھی ہیں جن کو 5 جنوری تک زمین الاٹ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔زمین اور دیگر قسم کی سہولیات کے خاطر خواہ انتظامات ڈبل انجن کے ذریعہ کی جارہی ہے۔ یوگی نے کہا کہ مہاکمبھ میں پہلی بار پونٹون پلوں کی تعداد 22 سے بڑھا کر 30 کی جارہی ہے جس میں سے اب تک 20 تیار ہوچکے ہیں اور ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے کہ 30 تک تمام 30 پونٹون پل تیار ہوجائیں گے۔یہاں کل 651 کلومیٹر لمبی چیکرڈ پلیٹیں بچھائی جانی تھیں جن میں سے اب تک 330 کلومیٹر کی چیکرڈ پلیٹیں بچھائی جا چکی ہیں۔اس کا کام بھی جنگی بنیادوں پر جاری ہے اور یہ بھی مقررہ وقت میں آگے بڑھے گا۔اب تک میلے کے علاقے میں 250 سائنیج لگائے جاچکے ہیں جبکہ شہر کے اندر بھی 661 مقامات پر سائنیج لگانے کا کام کیا جاچکا ہے۔انہوں نے کہا کہ مہاکمبھ کے دوران پہلی بار پریاگ راج آنے والے عقیدت مندوں کو کوریڈور کے ذریعے پریاگ راج کی جھلک بھی دیکھنے کو ملے گی۔ اکشے وٹ کوریڈور کا افتتاح وزیراعظم نے کیا ہے۔

معروف فلمکار شیام بینیگل کا 90 سال کی عمر میں انتقال

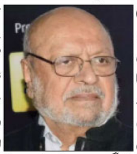

ممبئی۔ہندوستان کے مشہور و معروف فلمساز شیام بینیگل کا پیر کے روز 90 سال کی عمر میں انتقال ہوگیا۔ بینیگل کی صاحبزادی پیا نے اس خبر کی تصدیق کی ہے۔ بینیگل نے شام 6.30 بجے ممبئی واقع واکہارٹ اسپتال میں آخری سانس لی۔ وہ 10 دن قبل 14 دسمبر کو ہی دوستوں کے ساتھ اپنا 90 واں یوم پیدائش منایا تھا۔ بینیگل کے پسماندگان میں ان کی بیوی نیرا بینیگل اور بیٹی ہیں۔ بینیگل کی بیٹی پیا بینیگل نے بتایا کہ انھیں گردہ کی سنگین بیماری کے سبب ممبئی کے واکہارٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا جہاں انھوں نے آخری سانس لی۔انھوں نے کہا کہ"شیام بینیگل کا شام 6 بج کر 38 منٹ پر واکہارٹ اسپتال میں انتقال ہوا۔ وہ کئی سالوں سے گردے کے مرض میں مبتلا تھے۔" ان کی آخری رسومات کے وقت سے متعلق جانکاری بعد میں دی جائے گی۔ بالی ووڈ کی ایک عظیم ہستی کے انتقال کی خبر پر فلمی و سیاسی ہستیوں کا ردعمل آنا بھی شروع ہوگیا ہے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے 'ایکس' پر کیے گئے ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ"لیجنڈری فلمساز شیام بینیگل کے انتقال سے ہمیں گہرا صدمہ ہوا ہے۔ وہ ہندوستانی سنیما کی ایک بلند پایہ شخصیت اور متوازی سنیما تحریک کے حقیقی علمبردار تھے۔" وہ مزید لکھتے ہیں کہ"آرٹ فارم میں ان کی زبردست شراکت، فکر انگیز کہانی کہنے اور سماجی مسائل کے ساتھ گہری وابستگی کے ذریعہ انھوں نے ایک انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔" کھڑگے نے ان کی کاوشوں سے متعلق تعریف کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ"ان کی تخلیقات جیسے 'بھارت، ایک کھوج' جو پنڈت نہرو کی 'دی ڈسکوری آف انڈیا' پر مبنی ہے، اور سیریز 'سمودھیان' جو کہ دستور ساز اسمبلی کے مباحثوں پر مبنی ہے، نوجوان سامعین کے لیے ایک قابل قدر حوالے ہیں۔" بینیگل کو نئے دور کی فلموں کے لیے یاد کیا جاتا ہے۔ بینیگل کو 1970 اور 1980 کی دہائی میں 'انکر'، 'نشانت' اور 'منتھن' جیسی فلموں کے ذریعہ ہندوستانی فلم میں متوازی سنیما کی شروعات کرنے کا سہرا دیا جاتا ہے۔

مرکز نے تعلیمی پالیسی میں بڑی تبدیلی کا کیا اعلان، فیل طلبا کو نہیں کیا جائے گا پروموٹ

نئی دہلی۔مرکزی حکومت نے تعلیم کے حوالے سے ایک بڑا فیصلہ لیتے ہوئے 'نو ڈیٹینشن پالیسی' کو ختم کردیا ہے۔ نئے قوانین کے تحت اب پانچویں اور آٹھویں کلاس کے طالب علموں کو فیل ہونے کی صورت میں اگلی کلاس میں پروموٹ نہیں کیا جائے گا۔ 2019 میں رائٹ ٹو ایجوکیشن ایکٹ میں ترمیم کرنے کے بعد کم از کم 16 ریاستوں اور 2 مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے پہلے ہی 'پروموٹ کرنے کی پالیسی' کو ختم کردیا ہے۔ گزٹ نوٹیفکیشن کے مطابق باقاعدہ امتحان کے انعقاد کے بعد اگر کوئی بچہ وقت وقت پر نوٹیفائی پروموشن سے متعلق پیمانوں کو پورا کرنے میں ناکام رہتا ہے تو ایسی صورت میں نتیجہ کے اعلان کی تاریخ سے 2 ماہ کے اندر اندر اسے اضافی ہدایات کے ساتھ دوبارہ امتحان کا موقع فراہم کیا جائے گا۔ گزٹ نوٹیفکیشن میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر دوبارہ امتحان دینے والا طالب علم پروموشن (اگلی کلاس میں جانے کی اہلیت) کے معیارات کو پورا کرنے میں ناکام رہتا ہے تو اسے پانچویں یا آٹھویں کلاس میں ہی روک دیا جائے گا۔

راون اور کنس کی طرح ہوگا بی جے پی حکومت کا خاتمہ

موہن بھاگوت کے بیان پر اکھلیش یادو نے کہا—اگر وہ سی ایم کو ایک کال بھی کریں تو تنازع نہیں ہوگا

اٹاوہ۔سماج وادی پاٹی (ایس پی) صدر اکھلیش یادو نے پیر کو کہا کہ راون اور کنس جیسے تاناشاہوں کی طرح بی جے پی کی موجودہ حکومت کا خاتمہ ہوگا۔چودھری چرن سنگھ کی جینتی کے موقع پر چودھری چرن سنگھ پی جی کالج ہیورا میں منعقد پروگرام میں یادو نے بی جے پی پر نشانہ سادھتے ہوئے کہا کہ تاناشاہ حکومتیں زیادہ دن تک نہیں ٹکتی ہے۔عوام سب کچھ دیکھ رہے ہیں۔کسی بھی دن تبدیلی ممکن ہے۔انہوں نے رامائن اور مہابھارت کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ راون اور کنس جیسے تاناشاہوں کا خاتمہ ہوا اور موجودہ حکومت کا بھی یہی حشر ہوگا۔سنبھل میں مندر ملنے کے سوال پر انہوں نے کہا'یہ ایسے ہی کھودتے رہیں گے اور ایک دن کھودتے کھودتے اپنی حکومت کھود دیں گے۔انہوں نے کہا'بابا صاحب قابل احترام ہیں۔ بی جے پی کے سبھی لیڈروں کو معافی مانگنی چاہیے۔ریاست میں سارے غلط کام، زمین پر قبضے بی جے پی کے لوگ کررہے ہیں۔سنگھ سربراہ موہن بھاگوت کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے طنز کسا'یہ سب سیاست سے متاثر بیان ہے۔اگر وہ (موہن بھاگوت) وزیراعلی کو ایک بھی فون کردے تو کوئی سروے اور سارے تنازعات بند ہوجائیں گے۔ یہ بیان سیاسی فائدہ لینے کے لئے دیئے جارہے ہیں۔ اکھلیش یادو نے آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت کے بیان پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ نظریہ بی جے پی کے لیے زیر زمین کام کرتا ہے۔ سرنگیں کھود کر کام کرتا ہے۔وہ بی جے پی کو اس کی وضاحت کریں۔اگر وہ وزیراعلیٰ کو ایک کال بھی کریں تو کوئی سروے نہیں ہوگا اور نہ ہی ایسا کوئی تنازعہ ہوگا۔ یہ تمام بیانات اس لیے آرہے ہیں کہ وہ سیاسی فائدہ اٹھانے کی کوشش کررہے ہیں۔یادو نے کہا کہ جو لوگ اقتدار میں بیٹھے ہیں۔انہیں لگتا ہے کہ ان کی حکومت ہمیشہ چلتی رہے گی۔لیکن عوام سب سمجھ رہے ہیں۔لوک سبھا میں عوام نے اپنا حساب دکھا دیا۔اور اسمبلی الیکشن میں نتائج ایسے آئیں گے کہ انہیں پتہ بھی نہیں چلے گا۔انہوں نے کہا کہ موجودہ سیاست میں اپوزیشن کے سامنے بہت بڑا چیلنج ہے کیونکہ اقتدار میں بیٹھے لوگوں کے پاس وسائل اور حمایت ہے۔

پربھنی میں سومناتھ کو اس لیے قتل کیا گیا کیونکہ وہ دلت تھے

راہل گاندھی نے سومناتھ سوریہ ونشی کے خاندان سے ملاقات کی، لگائے سنگین الزام

پربھنی۔(یواین آئی) کانگریس لیڈر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے آج پربھنی میں سومناتھ سوریاونشی کے اہل خانہ سے ملاقات کے بعد اس واقعے پر سنگین الزام عائد کیا۔ راہل گاندھی نے کہا کہ"پولیس نے سومناتھ سوریاونشی کو مار ڈالا" اور الزام لگایا کہ سومناتھ کو اس لیے قتل کیا گیا کیونکہ وہ دلت تھے۔ پربھنی میں سوریاونشی کے کنبہ کے افراد سے ملاقات کے دوران راہل گاندھی نے دعویٰ کیا کہ سومناتھ سوریاونشی کی موت ایک 'صد فیصد حراستی موت' تھی۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے گاندھی نے کہا کہ انہوں نے سوریاونشی کے خاندان کے افراد سے ملاقات کی، جنہوں نے انہیں پوسٹ مارٹم رپورٹ کے ساتھ ساتھ کچھ تصاویر اور ویڈیوز بھی دکھائیں۔ گاندھی نے مزید کہا کہ سومناتھ سوریاونشی کی حراست میں موت مار پیٹ کے نتیجے میں ہوئی، اور انہوں نے اس پر وزیراعلیٰ دیویندر فڑنویس کی اسمبلی میں دی گئی معلومات پر سوال اٹھایا۔ گاندھی کے مطابق وزیراعلیٰ نے کہا تھا کہ سومناتھ پر تشدد نہیں کیا گیا اور سی سی ٹی وی فوٹیج میں بربریت کا کوئی ثبوت نہیں ملتا، جو کہ جھوٹ تھا۔ راہل گاندھی نے اس واقعے کو ایک سیاسی مسئلہ نہ سمجھتے ہوئے اسے قتل قرار دیا اور کہا کہ انصاف کی فوری فراہمی کا مطالبہ کیا۔انہوں نے کہا کہ آر ایس ایس کا نظریہ آئین کو مٹانے کا ہے، اور سومناتھ سوریاونشی اس نظریے کے خلاف کھڑے تھے۔"گاندھی نے اس معاملے میں تمام قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کی ضرورت پر زور دیا۔ گاندھی نے مزید کہا، یہ سیاست نہیں ہے، یہ قتل ہوا ہے اور کارروائی ہونی چاہیے۔

اسرائیل کی نابودی حتمی اور یقینی ہے: محمد البخیتی

سحر نیوز/ عالم اسلام: موصولہ رپورٹ کے مطابق محمد البخیتی کا کہنا تھا کہ ہماری حکمت عملی موثر رہی ہے اور اس سے ہم نے فلسطینی عوام کی حمایت کے اپنے مقاصد کو حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دہشت گردوہ ہے جس نے غزہ پٹی پر جارحیت کی اور جس نے اس کی حمایت کی ہے۔ یمن کی کارروائیوں کا مقصد غزہ پٹی میں ہونے والی فلسطینیوں کی نسل کشی کو روکنا ہے۔ دوسری جانب یمن کی اعلی سیاسی کونسل کے رکن محمد علی الحوثی نے نیتن یاہو کے بیان پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے اسرائیل کی نابودی حتمی اور یقینی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیتن یاہو کو یمنیوں کو دھمکانے سے پہلے اپنے اقدامات کے نتائج پر غور کرنا چاہیے کیونکہ اس کے نتائج میں جعلی صیہونی حکومت کا خاتمہ شامل ہے۔ واضح رہے کہ صیہونی وزیر اعظم نیتن یاہو نے کہا تھا کہ اسرائیل ایران کی دیگر پراکسیز کی طرح انصار اللہ یمن پر بھی شدید حملہ کرے گا۔

غزہ میں جارحیت جاری، مزید 58 فلسطینی شہید

'اسرائیل ناکام ہوا، حماس، حزب اللہ اور جہاد زندہ ہے: علی خامنہ ای

غزہ: اسرائیل کی غزہ میں جارحیت کا سلسلہ جاری ہے جب کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 58 فلسطینی شہید کردیے گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق محصور علاقے کی وزارت صحت نے کہا کہ گزشتہ برس اکتوبر میں اسرائیلی حملے کے بعد سے غزہ میں شہادتوں کی تعداد 45 ہزار 317 ہوگئی ہے۔ اسرائیلی وحشیانہ کارروائیوں کا نشانہ بننے والے فلسطینی علاقے غزہ کی وزارت صحت نے ایک بیان میں کہا کہ صیہونی فوج کے حملوں میں 7 اکتوبر 2023 سے اب تک کم از کم 45 ہزار 317 فلسطینی شہید ہوچکے ہیں۔ وزارت صحت کے جاری کردہ بیان کے مطابق اسرائیلی جارحیت میں زخمی ہونے والوں کی تعداد ایک لاکھ 7 ہزار 713 تک جا پہنچی ہے۔ وزارت صحت کے بیان میں مزید کہا گیا کہ صرف گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ہی اسرائیلی حملوں میں 58 افراد شہید ہوچکے ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز اسرائیلی فوج نے رات گئے غزہ کے 2 ہسپتالوں اور ایک پناہ گزین کیمپ پر حملے کرکے قانون ساز کونسل کے رکن سمیت مزید 32 فلسطینیوں کو شہید کردیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق غزہ سٹی کے نواحی علاقے دراج میں اسرائیلی فضائیہ اسکول میں قائم پناہ گزینوں کے کیمپ پر اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں 8 فلسطینی شہید ہوگئے تھے، الجزیرہ کے مطابق اس سے پہلے کیے گئے حملوں میں 14 فلسطینی شہید ہوگئے تھے۔ اسرائیلی طیاروں نے ہفتے کو نصیرت کیمپ اور دیر البلاح پر بمباری کی تھی، اسرائیلی فوج کے حملوں میں خاتون 3 بیٹیوں کے ساتھ جان گنوا بیٹھی تھی۔

ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کا کہنا ہے کہ اسرائیل غزہ میں اپنے مقاصد حاصل کرنے میں ناکام رہا ہے جب کہ اسرائیلی رہنما فتح مندی اور فخریہ انداز میں کام کر رہے ہیں کہ وہ کامیاب ہوئے۔ تہران میں پیروکاروں کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کیا آپ غزہ میں فتح یاب تھے؟ کیا کوئی فاتح ہے اگر وہ چالیس ہزار عورتوں اور بچوں کو بموں سے مار ڈالے اور شروع سے طے شدہ اہداف میں سے ایک بھی حاصل کرنے میں ناکام رہے؟ ایرانی رہنما نے مزید کہا کہ اسرائیل نے یہ بھی کہا تھا کہ وہ حزب اللہ کو تباہ کردے گا لیکن ایسا کرنے میں ناکام رہا حالانکہ اس نے اپنے دیرینہ رہنما حسن نصر اللہ کی شہادت دیکھی، حزب اللہ زندہ ہے، فلسطینی مزاحمت زندہ ہے، حماس زندہ ہے، جہاد زندہ ہے تم فاتح نہیں ہو، تم ہار گئے ہو۔ خامنہ ای نے کہا کہ یہ بھی اسرائیل کے لیے کوئی فتح نہیں ہے کہ وہ شام کے وسیع رقبے پر قبضہ کرلے کیونکہ اسے کسی مزاحمت کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ" بہادر شامی نوجوان بلاشبہ آپ کو وہاں سے نکال دیں گے۔"

ایران میں بس اور فیول ٹرک کے درمیان تصادم، 9 افراد جاں بحق

تہران، 23 دسمبر (یو این آئی) ایران میں بس اور ایندھن لے جانے والے ٹرک کے درمیان تصادم ہوگیا، جس کے نتیجے میں کم از کم 9 افراد جاں بحق ہوگئے، یہ چند روز کے دوران ہونے والا دوسرا مہلک حادثہ ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق ایرانی صوبے سیستان بلوچستان میں ہلال احمر سوسائٹی کے سربراہ محمد مہدی ساجدی نے سرکاری نیوز ایجنسی 'ارنا' کو بتایا کہ زاہدان کے قریب فیول ٹرک اور بس آپس میں ٹکرا گئیں، جس کے نتیجے میں 9 افراد کی جان چلی گئی، جبکہ دیگر 13 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ رپورٹ میں حادثے کی وجوہات کا نہیں بتایا گیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز ایران کے شمال مغربی صوبے لورستان میں ایک بس کھائی میں گرنے سے کم از کم 10 افراد کی موت ہوگئی تھی۔ یران کے صوبے لورستان میں بس کو حادثہ خراب روڈ اور تیز رفتاری کے باعث پیش آیا تھا۔ یاد رہے کہ صوبہ لورستان ملک کے دارالحکومت تہران سے تقریبا 350 کلومیٹر جنوب مغرب میں واقع ہے۔ اگست میں عراق جانے والے کم از کم 28 پاکستانی اس وقت جاں بحق ہوگئے تھے جب ان کی بس وسطی ایران میں گر کر تباہ ہوگئی تھی۔

ٹرمپ اور پوتن جوہری شعبے میں باہمی پابندیوں پر تبادلہ خیال کریں گے

ماسکو، 23 دسمبر (یو این آئی) نومنتخب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کے درمیان آئندہ براہ راست بات چیت کے دوران دونوں ممالک کے درمیان جوہری شعبے میں باہمی پابندیوں کے

آپشنز پر بات چیت کے امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا۔ آرمز کنٹرول ایسوسی ایشن (اے سی اے) کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈیرل کمبال نے ریانووستی کو یہ اطلاع دی۔ مسٹر کمبال نے کہا کہ "آج تک مسٹر ٹرمپ اور ان کی ٹیم نے روس کے اسٹریٹجک ہتھیاروں سے نمٹنے کے لیے کوئی منصوبہ پیش نہیں کیا ہے اور نہ ہی صدر پوتن نے"۔ لیکن امکان ہے کہ دونوں صدور یوکرین کے تنازع اور دیگر مسائل کے حوالے سے براہ راست بات چیت کریں گے۔ اے سی اے کے سربراہ نے کہا کہ امریکہ اور روس کے درمیان جوہری ہتھیاروں پر کنٹرول دونوں ممالک کی ضرورت ہے۔ مسٹر کمبال نے کہا کہ اگرچہ اعتماد ہر وقت کم ہوسکتا ہے، لیکن یہ دونوں فریقوں کے لیے اب یا مستقبل میں غیر محدود اسٹریٹجک جوہری مقابلے سے بچنے کی ایک بڑی وجہ ہے۔"

بنگلہ دیش کا ہندوستان سے حسینہ واجد کو حوالے کرنے کا مطالبہ

ڈھاکہ، 23 دسمبر (یو این آئی) بنگلہ دیش نے ہندوستان سے سابق وزیر اعظم حسینہ واجد کی حوالگی کا مطالبہ کیا ہے۔ بنگلہ دیش کی وزارت خارجہ کے مشیر توحید حسین نے کہا ہے کہ ہندوستان کو شیخ حسینہ واجد کی حوالگی کے لیے پیغام بھیجا گیا ہے۔ انھوں نے کہا ہندوستان سے کہا گیا ہے کہ حسینہ واجد کو عدالتی کارروائی کے لئے بنگلہ دیش کے حوالے کیا جائے۔ بنگلہ دیش اور ہندوستان کے درمیان ملزمان کی حوالگی کا معاہدہ موجود ہے۔ معاہدے کے تحت حسینہ واجد کو ملک واپس لایا جا سکتا ہے۔ توحید حسین نے دونوں ممالک کے درمیان سفارتی خط و کتابت کا حوالہ دیتے ہوئے نامہ نگاروں کو بتایا تھا کہ "ہم نے ہندوستانی حکومت کو زبانی طور پر ایک نوٹ بھیجا جس میں کہا گیا تھا کہ بنگلہ دیش کی حکومت حسینہ کو عدالتی کارروائی کے لیے یہاں واپس لانا چاہتی ہے۔" ہندوستان کی وزارت خارجہ اور حسینہ واجد کے بیٹے سجیب واجد نے اس پر کوئی رد عمل ظاہر نہیں کیا ہے۔ حسینہ واجد طلبہ کے مظاہروں کے بعد مستعفی ہوکر اگست میں ہندوستان فرار ہوگئی تھیں، ان کے خلاف قتل کے 100 سے زیادہ مقدمات درج ہیں۔ شیخ حسینہ کے ساتھ ساتھ ان کے بیٹے جوائے، اور ان کی بھتیجی ٹیولپ صدیق کے خلاف بھی انکوائری کی جا رہی ہے، ٹیولپ برطانوی قانون ساز اور وزارت خزانہ کے عہدے پر فائز ہیں۔ شیخ حسینہ کے سیاسی مخالف، نیشنلسٹ ڈیموکریٹک موومنٹ پارٹی کے چیئرمین بوبی حجاج نے ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی ہے جس میں انھوں نے مذکورہ ملزمان کے خلاف تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ بوبی حجاج نے پیر کو اے ایف پی کو بتایا "ہم اپنی عدالت کے ذریعے انصاف چاہتے ہیں۔" یہ الزامات 12.65 ارب ڈالر کے 'روپر نیوکلیئر پلانٹ' کی فنڈنگ سے جڑے ہوئے ہیں، جسے ماسکو نے 90 فی صد قرض کے ساتھ فنڈ کیا تھا، اور اس حوالے سے یہ جنوبی ایشیا کا پہلا بن گیا تھا۔ کمیشن نے پیر کو بیان میں کہا کہ اس نے ان الزامات کی انکوائری شروع کی ہے کہ حسینہ اور خاندان کے افراد نے ملائیشیا میں مختلف آف شور بینک اکاؤنٹس کے ذریعے روپر پلانٹ سے 5 ارب ڈالر کا غبن کیا ہے۔

حکومت اور اپوزیشن میں مذاکرات کا پہلا دور مکمل، مذاکرات جاری رکھنے پر اتفاق

اسلام آباد، 23 دسمبر (یو این آئی) حکومت اور اپوزیشن نے مستقبل میں مذاکرات جاری رکھنے پر اتفاق کیا ہے۔ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات کا پہلا راؤنڈ پارلیمنٹ ہاؤس میں ہوا جس کی سربراہی اسپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق نے کی، مذاکرات میں حکومتی اتحاد کی جانب سے نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار، عرفان صدیقی، رانا ثناء اللہ، نوید قمر، راجا پرویز اشرف اور فاروق ستار شامل ہوئے۔ اس کے علاوہ اپوزیشن کی طرف سے اسد قیصر، حامد رضا، علامہ ناصر عباس مذاکراتی کمیٹی کا حصہ تھے۔ ذرائع کے مطابق حکومت اور اپوزیشن مذاکراتی کمیٹی نے مذاکرات جاری رکھنے پر اتفاق کیا اور کمیٹی کا آئندہ اجلاس 2 جنوری کو بلانے پر اتفاق کیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ آئندہ اجلاس میں اپوزیشن مطالبات کی فہرست پیش کرے گی۔ قبل ازیں اسپیکر ایاز صادق نے مذاکراتی کمیٹی کے اجلاس سے خطاب میں کہا کہ مسائل کو مذاکرات سے حل کرنے کے حوالے سے وزیر اعظم کا اقدام خوش آئند ہے، نیک نیتی سے حکومت اور اپوزیشن کو مذاکرات کی دعوت دی ہے، بات چیت اور مکالمے سے ہی آگے بڑھا جاسکتا ہے، مذاکرات کا عمل آگے بڑھانے کے لیے مذاکراتی کمیٹی کو کھلے دل سے آگے بڑھنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اسپیکر سیکرٹریٹ کمیٹی کی ہر طرح کی معاونت کرے گا، حکومت اور اپوزیشن کا کام ہے انہیں کرنے دیں، میری کوشش ہوگی کہ نیوٹرل رہ کر سہولت فراہم کروں اور باقی جوان کی مرضی ہوگی، پاکستان کی خاطر کی سارے ڈائیلاگ کی بات ہورہی ہے، کوشش ہے کہ مذاکرات کامیاب ہوں اور ملک میں سیاسی استحکام آئے۔ ایاز صادق کا کہنا تھا کہ بانی پی ٹی آئی تک رسائی دینا میرا کام نہیں ہے، مذاکرات کی کامیابی حکومتی اور اپوزیشن کی مذاکراتی کمیٹی پر منحصر ہے، مذاکرات کا عمل نیک شگون ہے اور یہ عمل جمہوریت کا حسن ہے۔

یورپی یونین کا 9 مئی کے مقدمات میں فوجی عدالتوں کے فیصلوں پر تشویش کا اظہار

یورپی یونین نے 9 مئی کے مقدمات میں شہریوں کے خلاف فوجی عدالتوں کے فیصلے پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی خبر کے مطابق 21 دسمبر کو یورپی ایکسٹرنل ایکشن سروس کی جانب سے جاری کردہ ایک اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ شہریوں کی سزاؤں کے یہ فیصلے پاکستان کی شہری اور سیاسی حقوق کے بین الاقوامی معاہدے (ICCPR) سے متصادم ہیں، جسے پاکستان نے اپنی بین الاقوامی ذمہ داریوں کے تحت تسلیم کیا ہے۔ یورپی یونین کا کہنا ہے کہ آئی سی سی پی آر کے آرٹیکل 14 کے تحت ہر فرد کو منصفانہ اور عوامی مقدمے کی سماعت کا حق حاصل ہے، جس میں آزاد، غیر جانبدار اور اہل شامل ہیں۔ مزید برآں، آرٹیکل 14 میں یہ بھی وضاحت کی گئی ہے کہ فوجداری مقدمات کے فیصلے عوامی سطح پر دیے جائیں گے۔ اعلامیے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ پاکستان نے یورپی یونین کی جنرلائزڈ اسکیم آف پریفرنسز (GSP+) کے تحت 27 بین الاقوامی کنونشنز کی پاسداری کی ہے، جن میں ICCPR بھی شامل ہے۔ اس اسکیم کے تحت پاکستان کو تجارتی مراعات حاصل ہیں۔ یاد رہے کہ 20 دسمبر کو پاکستان میں سانحہ 9 مئی میں ملوث 25 افراد کو فوجی عدالتوں کی جانب سے 2 سے 10 سال تک قید بامشقت کی سزائیں سنائی گئی تھیں۔ ان افراد پر الزام تھا کہ انہوں نے ریاستی اداروں کے خلاف کارروائی کی تھی، جس کے نتیجے میں فوجی عدالتوں نے ان کے خلاف مقدمات کی سماعت کی اور سزائیں سنائیں۔

پوتن مجھ سے عنقریب ملنا چاہتے ہیں: ٹرمپ

واشنگٹن، 23 دسمبر (یو این آئی) امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن ان سے جلد از جلد ملاقات کرنا چاہتے ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے ایریزونا میں ایک پروگرام میں اس بارے میں بات کی کہ وہ اگلے ماہ عہدہ سنبھالنے کے بعد خارجہ پالیسی پر کیا کریں گے۔ اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ روس یوکرین جنگ کو جلد از جلد ختم کیا جانا چاہئے، ٹرمپ نے کہا کہ صدر پوتن جلد از جلد مجھ سے ملنا چاہتے ہیں، ہمیں اس جنگ کو ختم کرنا ہوگا۔ یوکرین کی جنگ کو ایک خوفناک جنگ قرار دیتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ اگر وہ صدر ہوتے تو یوکرین کی جنگ کبھی شروع نہیں ہوتی۔ ٹرمپ جو 20 جنوری کو صدر کے عہدے کا حلف اٹھائیں گے، طویل عرصے سے یہ دعویٰ کررہے ہیں کہ وہ یوکرین سمیت مشرق وسطی میں جنگوں کو ختم کریں گے۔

لبنان میں پیجر دھماکوں کے حوالے سے اسرائیلی ایجنٹوں کے اہم انکشافات

لبنان: موساد کے دو اہم ایجنٹ جنہوں نے پیجرز کے دہشت گردانہ دھماکوں میں کلیدی کردار ادا کیا، اس دہشتگردانہ کارروائی کی تفصیلات بتاتے ہوئے اعتراف کیا کہ وہ حزب اللہ کو ختم کرنے میں ناکام رہے۔ موساد کے ان ایجنٹوں میں سے ایک نے جس کا فرضی نام مائیکل ہے جو اس دہشت گردانہ کارروائی کا کمانڈر ہونے کا دعویٰ کرتا ہے لبنان میں پیجرز کے دھماکوں کے بارے میں کہا کہ یہ کارروائی 10 سال قبل پیجرز کے ذریعے نہیں بلکہ واکی ٹاکی کے ذریعے کرنے کی منصوبہ بندی کی گئی تھی تاہم اسرائیل نے ان ڈیوائسز کو ایکٹیویٹ نہیں کیا تھا۔ موساد کے دوسرے ایجنٹ نے جس کا فرضی نام گیبریل ہے اس دہشت گردانہ کارروائی کے بارے میں کہا کہ موساد کو دو سال قبل معلوم ہوا تھا کہ حزب اللہ تائیوان کی کمپنی گولڈ اپولو سے پیجرز خرید رہی ہے تو اس نے اسی وقت منصوبہ بندی شروع کردی۔ موساد کی جانب سے ان پیجرز کو تقسیم کرنے کی سازش کے بارے میں گیبریل نے کہا کہ ہم نے اشتہارات اور کلپس تیار کیے اور انہیں انٹرنیٹ پر ڈال دیا، اور موساد نے پردے کے پیچھے سے ہر چیز کو کنٹرول کیا اور اس سازش کو آگے بڑھانے کے لیے، موساد نے گولڈ اپولو کمپنی سے ایک سیلز لیڈی کی خدمات حاصل کیں اور اس طرح ستمبر 2024 تک حزب اللہ کے پاس پانچ ہزار پیجرز پہنچ گئے۔ واضح رہے کہ لبنان میں ستائیس اور اٹھائیس ستمبر کو دہشت گردانہ کارروائیوں کے دوران صیہونی حکومت نے مواصلاتی نظام میں رسوخ کرکے ہزاروں پیجرز، وائرلیس اور دوسرے مواصلاتی آلات میں دھماکے کیے جن میں کم از کم سینتیس لبنانی شہری شہید اور چار ہزار سے زائد زخمی ہوگئے تھے۔ اور اسی وقت حزب اللہ نے لبنان میں ہوئے پیجر دھماکوں کا ذمہ دار اسرائیل کو ٹھہرایا تھا۔

میکسیکو میں مسافر بردار طیارہ گر کر تباہ؛ 7 افراد ہلاک

میکسیکو میں ایک چھوٹا طیارہ دشوار گزار گھنے جنگل میں گر کر تباہ ہوگیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق ایک انجن والے چھوٹے طیارے نے میکسیکو کی ریاست لاپروتا سے پرواز بھری تھی۔ پرواز بھرنے کے کچھ ہی دیر بعد طیارے کا کنٹرول ٹاور سے رابطہ منقطع ہوگیا تھا۔ ریسکیو آپریشن کے دوران ایک جنگل سے دھواں اُٹھنے پر اہلکار چوکنے ہوگئے۔ فضائی آپریشن کے انچارج نے بتایا کہ طیارے کا ملبہ ریاست جالسکو کے ایک دور دراز اور گھنے جنگل میں ملا ہے جس میں آگ لگی ہوئی ہے۔ دشوار گزار راستے ہونے کی وجہ سے جائے وقوعہ تک پہنچنے میں ریسکیو ٹیم کو کافی وقت لگا۔ حادثے کی جگہ سے 7 لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ تاحال لاشوں کی شناخت نہیں ہوسکی تاہم خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ مرنے والوں کا تعلق ایک ہی خاندان سے ہے۔ تاحال طیارہ حادثے کی وجہ کا تعین نہیں ہوسکا ہے۔ میکسیکو میں چھوٹے طیاروں کے حادثات عام ہیں جن کی وجوہات میں خراب موسم، طیاروں کا پرانا ہوجانا اور پائلٹ کی غلطی ہونا شامل ہیں۔

اسرائیلی فوجی نے اپنے حملوں کا دائرہ بڑھادیا

تل ابیب، 23 دسمبر (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے اعلان کیا ہے کہ اس نے شمالی غزہ میں سخت محاصرہ کرتے ہوئے اپنے حملوں کو بیت حنون کے مغرب تک بڑھادیا ہے اسرائیلی فوج کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ شمالی غزہ کے علاقے بیت لہیا میں قائم کفر بریگیڈ کو بیت حنون کے مغرب میں منتقل کردیا گیا ہے۔ بیان میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ حملوں کو بیت حنون کے مغرب تک پھیلانے کا فیصلہ علاقے میں دہشت گردوں کے بنیادی ڈھانچے کی موجودگی کے بارے میں خفیہ معلومات ملنے کے بعد کیا گیا تھا۔

حکومت طالبان کے ساتھ روابط کے الزامات ختم کرنے کا مطالبہ کرے گی

کابل، 23 دسمبر (یو این آئی) امارت اسلامیہ افغانستان کے سپریم لیڈر ہیبت اللہ اخوندزادہ نے ریپبلکن حکومت کے دوران طالبان (اقوام متحدہ کی طرف سے دہشت گردی کے لیے ممنوعہ) کے ساتھ روابط کے قصوروار پائے جانے والوں کی بحالی اور مجرمانہ ریکارڈ کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ اطلاع افغان حکومت کی پریس سروس نے پیر کو دی۔ بیان کے مطابق، یہ حکم 10 عنوانات کا احاطہ کرتا ہے اور عدالتی، قانون نافذ کرنے والے اور نگران حکام کو ہدایت کرتا ہے کہ وہ افغان شہریوں اور ملک کی امارت اسلامیہ سے وابستہ افراد سے متعلق تمام ریکارڈ یا مشتبہ یا پچھلی حکومت کا الزام حذف کر دیں، جن پر موجودہ افغان حکام کے ساتھ تعاون کرنے کا الزام ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ حکم حامد کرزئی اور اشرف غنی کے دور صدارت میں سزا پانے والے ہزاروں افغان شہریوں کی بحالی کا باعث بن سکتا ہے۔ دریں اثنا، افغان وزارت انصاف کے ترجمان برکت اللہ رسولی نے کہا کہ صرف امارت اسلامیہ کی عدالتیں ہی اس بارے میں حتمی فیصلہ کرنے کی مجاز ہیں کہ آیا کوئی شخص مجرم ہے یا نہیں۔ رسولی نے کہا کہ انہیں اس وقت تک بے گناہ سمجھا جاتا ہے جب تک کہ ان کے مقدمات کو امارت اسلامیہ کی عدالتوں کی طرف سے قیادت کی ہدایات پر عدالتی نظر ثانی کے تحت نہیں لایا جاتا۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے علاوہ اخوندزادہ نے انسانی اسمگلنگ کے جرائم کی سزا کو ریگولیٹ کرنے کا ایک اور حکم جاری کیا ہے۔ یہ حکم افغان وزارت داخلہ کو انسانی اسمگلنگ کو روکنے، مجرموں کو گرفتار کرنے اور انہیں فوجی عدالتوں میں منتقل کرنے کا اختیار دیتا ہے۔

سعودی عرب نے بھی افغانستان میں اپنا سفارتی دفتر کھول لیا

افغانستان میں 2021 میں طالبان کے حکومت میں آنے کے بعد سے سعودی عرب نے پہلی بار کابل میں اپنے سفارتی مشن کا آغاز کردیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق سعودی عرب نے طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد سعودی عرب نے سفارت خانہ بند کردیا تھا۔ بعد ازاں سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر گزشتہ برس فروری میں سعودی سفارتی عملہ واپس اپنے وطن چلا گیا تھا تاہم اب اس معاملے میں پیشرفت سامنے آئی ہے۔ سعودی سفارت خانے کا کہنا ہے کہ افغان باشندوں کو سفارتی خدمات کی فراہمی کے لیے کابل میں سفارتی مشن کا دوبارہ آغاز کیا ہے۔ سعودی سفارتی خانے کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ افغانستان کے ساتھ دوطرفہ برادرانہ تعلقات ہیں۔ سفارتی مشن کا آغاز اس کی غمازی کرتا ہے۔ طالبان حکومت نے بھی سعودی عرب کے سفارتی مشن کے آغاز کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ برادر اسلامی ملک کے ساتھ تعلقات مزید مستحکم ہوں گے۔

ڈونلڈ ٹرمپ کا ٹک ٹاک کو امریکہ میں بند نہ کرنے کا عندیہ

واشنگٹن، 23 دسمبر (یو این آئی) نومنتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے شارٹ ویڈیو شیئرنگ ایپلی کیشن ٹک ٹاک پر امریکہ میں پابندی نہ لگانے کا عندیہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ مذکورہ پلیٹ فارم کو مزید کچھ وقت تک امریکا میں کام کرتے رہنا چاہیے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق امریکہ میں ہزاروں افراد کے سالانہ فیسٹیول سے خطاب کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے ٹک ٹاک کی تعریفیں کیں۔ نومنتخب امریکی صدر نے اعتراف کیا کہ صدارتی انتخابات کے دوران ٹک ٹاک پر انہیں اربوں بار دیکھا گیا، یہ بہت اچھا تجربہ تھا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ہمیں اس بارے میں سوچنا شروع کرنا چاہیے کہ ٹک ٹاک کو مزید وقت کے لیے امریکہ میں کام کرتے رہنا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم انتخابات کے دوران ٹک ٹاک پر گئے، جہاں ہمیں، اربوں، اربوں بار دیکھا گیا، یہ بہت اچھا تجربہ تھا، ہمیں اس حوالے سے بھی سوچنا چاہیے۔ حیران کن طور پر اپنے سابق دور میں ڈونلڈ ٹرمپ نے ہی پہلی بار ٹک ٹاک پر پابندی لگانے کی مہم شروع کرتے ہوئے اسے قومی سلامتی کے خلاف قرار دیا تھا، تاہم ان کے فیصلے کو اس وقت عدالتوں نے مسترد کردیا تھا۔ اب ان کا بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب کہ امریکی حکومت کی جانب سے ٹک ٹاک پر پابندی لگانے کا دیا گیا وقت ختم ہونے کے قریب ہے۔ امریکی حکومت نے رواں برس ایک قانون بنایا تھا، جس کے تحت ٹک ٹاک کو اپنے امریکی آپریشنز کسی امریکی کمپنی یا فرد کو فروخت کرنے پڑیں گے، دوسری صورت میں اسے امریکا میں 19 جنوری 2025 سے بند کردیا جائے گا۔

عزالدین القسام بریگیڈ کا اسرائیلی فوجیوں پر حملہ، ہلاکتوں کی اطلاع

غزہ، 23 دسمبر (یو این آئی) فلسطینی مزاحمتی تحریک حماس کی عسکری شاخ عزالدین القسام بریگیڈ نے اطلاع دی ہے کہ انہوں نے شمالی غزہ میں ایک جھڑپ میں متعدد اسرائیلی فوجیوں کو ہلاک اور زخمی کیا ہے۔ قاسم بریگیڈ کے ٹیلی گرام اکاؤنٹ پر جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ جبالیہ پناہ گزین کیمپ کے مغرب میں واقع ایک گھر میں تعینات 9 رکنی اسرائیلی فوج کو ٹی بی جی میزائل سے نشانہ بنایا گیا اور حملے کے نتیجے میں ہلاکتیں اور زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ وسطی جبلیہ کے علبی علاقے میں اسرائیل سے تعلق رکھنے والی 3 بکتر بند فوجی گاڑیوں کو دھماکہ خیز مواد سے تباہ کیا گیا اور بیت حنون میں بھی اسی طرح کے حملے کیے گئے۔ قاسم بریگیڈ نے خبر دی ہے کہ ایک اسرائیلی افسر کو گزشتہ روز جبالیہ پناہ گزین کیمپ کے وسط میں ابو العیش اسٹریٹ پر ایک ماہر نشانے باز نے گولی مار کر ہلاک کردیا تھا۔ اس کے علاوہ ہفتہ 21 دسمبر کو جبالیہ پناہ گزین کیمپ میں ہونے والی جھڑپ میں 5 اسرائیلی فوجیوں کی ہلاکت کا اعلان کیا گیا تھا۔ 7 اکتوبر 2023 سے اب تک غزہ کی پٹی پر اسرائیلی حملوں میں 17 ہزار 492 بچوں اور 11 ہزار 979 خواتین سمیت 45 ہزار 259 فلسطینی جاں بحق اور ایک لاکھ 7 ہزار 627 فلسطینی زخمی ہوچکے ہیں۔

شام کے مختلف علاقوں پر ترکیہ کے 17 حملے

سحر نیوز/ عالم اسلام: شام کے ذرائع کے مطابق ترکیہ نے امریکہ کے حمایت یافتہ کرد جنگجوؤں کے ٹھکانوں پر حملے کے بہانے کوبانی اور منبج شہروں سمیت شام کے مختلف علاقوں پر سترہ ڈرون حملے کئے ہیں۔ ان ذرائع کا کہنا ہے کہ ان حملوں کا مقصد کرد آبادی والے شہروں اور علاقوں کا کنٹرول حاصل کرنے اور انہیں تباہ کرنے کا راستہ ہموار کرنا ہے۔ واضح رہے کہ بشار اسد کی حکومت کے خاتمے کے بعد ترکیہ اب تک متعدد بار شام کے سرحدی اور کرد آبادی والے علاقوں کو اپنے حملوں کا نشانہ بنا چکا ہے۔

میرٹھ سے اغوا، غازی آباد میں سوٹ کیس سے ملی لاش

میرٹھ ۔(پی این ایس) میرٹھ کے لیساڑی گیٹ علاقے کے تاراپوری سے تقریباً ڈھائی سال قبل اغوا کیے گئے بچے جنید کو گلا دبا کر قتل کر دیا گیا۔ قاتلوں نے لاش کو سوٹ کیس میں رکھا اور غازی آباد کے تھانہ نیواری میں پولیس چوکی کے قریب پھینک دیا۔ پولیس کو 17 دسمبر کو لاش ملی تھی۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لاش کو لاوارث چھوڑ دیا گیا۔ غازی آباد پولیس اتوار کو لیساڑی گیٹ پہنچی۔ جب پولیس نے تصویر دکھائی تو گھر والوں نے جنید کو پہچان لیا۔ ریاض الدین، تاراپوری کا رہنے والا، مزدوری کرتا ہے۔ جولائی 2022 میں اس کا بیٹا آٹھ سالہ جنید گھر کے قریب کھیل رہا تھا۔ پھر اسے اغوا کر لیا گیا۔ لواحقین نے تھانے میں مقدمہ درج کرایا۔ لواحقین اور پولیس کی جانب سے کافی تلاش کے باوجود جنید کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ منگل کو غازی آباد کے نواری علاقے میں گنگا نہار ٹریک کے قریب سے ایک سرخ رنگ کا سوٹ کیس ملا۔ پولیس نے سوٹ کیس کھولا تو اندر سے بچے کی لاش ملی۔ اس کے ہاتھ پر پلاسٹر بندھا ہوا تھا۔ بچے نے سرخ رنگ کی جرسی اور کالی لوئر پہن رکھی تھی۔

مہاکمبھ میں 'پیشوائی' اور 'شاہی اسنان' کے متبادل ناموں میں اختلاف

چھاونی پرویشن اور راجسی اسنان رکھنے کی تجویز، پیشوائی اور شاہی اسنان غلامی کی علامت: یمنا پری

پریاگ راج۔(یواین آئی) سادھو سنتوں نے مہاکمبھ میلے میں 'پیشوائی' اور 'شاہی اسنان' کو مغلوں کی علامت مانتے ہوئے اس کے نام میں تبدیلی کی ہے۔ اکھاڑا پریشد اور اس کے دوسرے گروپ شری پنچایتی اکھاڑا مہانوارنی نے اپنے الگ الگ نام رکھے ہیں۔ اکھل بھارتیہ اکھاڑا پریشد کی طرف سے پیشوائی کی جگہ پر چھاونی پرویشن اور شاہی اسنان کی جگہ پر 'راجسی اسنان' ناموں کو رکھنے کی تجویز بھی پاس کی گئی تھی۔ وزیر اعلی نے میٹنگ میں اس کے سلسلے میں تجاویز طلب کی تھیں۔ پریشد ان ناموں کو حکومت کے پاس بھیجنے کی بات کہتا ہے۔ پریشد کے صدر مہنت رویندر پور (نرنجن اکھاڑا) اور جنرل سکریٹری مہنت ہری گری (جونا اکھاڑا) نے شاہی اسنان کی جگہ پر راجسی اسنان اور پیشوائی کی جگہ پر چھاونی پرویشن کرنے کی تجویز رکھی تھی۔ اس کے بعد سے شاہی اسنان کی جگہ 'راج سی اسنان' اور پیشوائی کی جگہ پر 'چھاونی پرویش' لکھا جانے لگا تھا۔ اکھاڑا پریشد کے دوسرے گروپ شری پنچایتی اکھاڑا مہانوارنی کے سکریٹری مہنت یمنا پری کی جانب سے مہاکمبھ کے دعوت نامہ میں شاہی اسنان کی جگہ پر 'کمبھ میلہ امرت اسنان' اور پیشوائی کی جگہ پر 'کمبھ میلہ چھاونی پرویش یاترا' لکھا گیا ہے۔ اس دعوت نامہ میں 02 جنوری 2025 کو کمبھ میلہ چھاونی پرویش شوبھا یاترا (پیشوائی) اور پہلا کمبھ امرت اسنان (شاہی اسنان) 14 جنوری، دوسرا کمبھ امرت اسنان (شاہی اسنان) 29 جنوری اور تیسرا کمبھ امرت اسنان 03 فروری لکھا ہوا ہے۔ سنیاسی روایت کے اکھاڑے شری پنچایتی اکھاڑا مہانوارنی کے سکریٹری یمنا پری نے بتایا کہ مہاکمبھ کے دوران اکھاڑوں کی پیشوائی اور شاہی اسنان صدیوں سے استعمال ہوتے آئے ہیں۔ پیشوائی اور شاہی اسنان جیسے لفظ غلامی کے علامت رہے ہیں۔ ان ناموں کو مغل عہد میں رکھا گیا ہوا۔ مہاکمبھ۔2025 میں غلامی کی علامت والے ان ناموں کو تبدیل کرنے کی بات چل رہی تھی۔ جس کو دیکھتے ہوئے ہندی زبان کا نام رکھا گیا ہے۔ اکھاڑے کے دعوت نامہ سمیت دیگر دستاویزت میں بھی پیشوائی کی جگہ کمبھ میلہ چھاونی پرویش شوبھا یاترا اور شاہی اسنان کی جگہ پر کمبھ امرت اسنان نام کر دیا گیا ہے۔ اسی کارڈ کے ذریعہ اکھاڑے کے سنت، مہنت، مہامنڈلیشور اور دیگر افراد کو دعوت نامہ بھیجا جا رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ شاہی اسنان اور پیشوائی کے لفظ کو کسی ہندی لفظ سے تبدیل کرنے پر اتفاق وزیر اعلی کی موجودگی میں ہوا تھا۔ لیکن اب دو اکھاڑوں نے اپنے الگ الگ متبادلات پیش کر دیا ہے۔ اب کون سے نام آفیشیل ہوگا کسی ایک پر اتفاق ہوگا یہ آنے والے وقت میں ہی پتہ چل سکے گا۔ ابھی دونوں اکھاڑے اپنے اپنے متبادلات کو زیادہ موزوں قرار دے رہے ہیں۔

حضرت فاطمہ کی یوم ولادت اور محفل اور دینی معلوماتی مقابلہ

امروہہ: شہر کے محلہ مجاپوتہ میں واقع عزا خانہ میمونہ خاتون میں باب العلم فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام بی بی فاطمہ زہرا کی یوم ولادت پر محفل کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت مولانا مولانا رضا کاظم تقوی نے کی اور جلسہ کا آغاز مولانا غلام حیدر نے تلاوت کلام الہی سے کیا۔ اس محفل پر نور کی مسند پر مولانا کوثر مجتبیٰ، مولانا مصطفیٰ وسیم اور فاؤنڈیشن کے چیئرمین سید وسیم حیدر نقوی موجود تھے۔ جبکہ نظامت صحافی قیصر مجتبیٰ نے انجام دی۔ اس سے قبل دینی معلوماتی مقابلے میں حصہ لینے والے بچوں کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ افتتاحیہ کلمات میں مولانا نے کہا کہ خواتین حضرت فاطمہ زہرا کی زندگی کو نمونہ عمل بنائیں۔ ہمارے معاشرہ کی خواتین کو بی بی کے کردار اور طرز عمل کو اپنی زندگی میں اپنانے کی کوشش کرنی جس سے دین اور دنیا دونوں میں عزت وتوقیر حاصل کرے گی۔ مولانا نے کہا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم حضرت بی بی فاطمہ کا بہت لاڈ پیار کرتے تھے۔ وہ انہیں اپنے دل کا ٹکڑا کہتے تھے۔ اللہ نے بی بی فاطمہ کی ولادت پر سورۃ کوثر اتار کر انکی بلندی کو بتایا۔ محفل میں لیاقت امروہوی، فیضی امروہوی، ارمان حیدر ساحل، تاجدار مجتبیٰ وغیرہ نے کلام پیش کیا۔ اس دوران ناز اختر حکیم گلزار، مجاہد عباس، جاوید حیدر، وسیم حسن، فہیم حیدر، راکب ابراہیم، اشیش علی، تصویر عباس وغیرہ و دیگر افراد موجود تھے۔ دوسری جانب دوست علی ہاؤس میں دوست علی کلچرل فورم کی جانب سے بھی جشن زہرا اور نظر تقسیم کی گئی۔ شہر کے متعدد مقامات اور نذر اور محفل کا سلسلہ گزشتہ روز سے جاری تھا۔

ماہنامہ حکیم الامت سری نگر کے خصوصی شمارے میرانیس نمبر کا اجرا

ڈاکٹر محمد ظفر حیدری کی زیر ادارت ماہنامہ حکیم الامت سری نگر کے خصوصی شمارے میرانیس نمبر کا اجرا 24 دسمبر 2024ء کو شیعہ کالج ڈالی گنج لکھنؤ میں ادب فاؤنڈیشن لکھنؤ اور شیعہ کالج لکھنؤ کے اشتراک سے ٹھیک 2 بجے دن کو زیر صدارت آیۃ اللہ مولانا سید حمید الحسن ہوگا۔ بطور مہمانان خصوصی پروفیسر ڈاکٹر عباس علی مہدی وائس چانسلر ارا میڈیکل یونیورسٹی اور مولانا مرزا یعسوب عباس شرکت کریں گے جبکہ مہمانان ذی وقار میں مولانا مرزا اعجاز اطہر، سید عباس مرتضیٰ شمسی اور پروفیسر شبیہہ رضا باقری پرنسپل شیعہ کالج موجود رہیں گے۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر ثروت تقی جبکہ اظہار تشکر ڈاکٹر کاظم حسین خاں کریں گے۔ ادبا، شعرا، دانشوران اور طلبا کی شرکت کی توقع ہے۔

بھاشا یونیورسٹی میں امتحانات: کنٹرولر نے دیں ہدایات

ڈاکٹر بھاونا مشرا

پروفیسر احتشام احمد

لکھنؤ (اودھ نامہ) خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی لکھنؤ کے سیشن 25-2024 کے طاق سمسٹر کے امتحانات 16 دسمبر سے شروع ہو گئے ہیں۔ طاق سمسٹر امتحانات کے سنٹر سپرنٹنڈن پروفیسر احتشام احمد نے بتایا کہ آج دونوں شفٹوں میں کل 2262 طلباء نے امتحانات میں اپنی موجودگی درج کروائی جبکہ 30 طلباء غیر حاضر رہے۔ امتحان کے دوسرے دن معائنہ کے دوران کنٹرولر امتحانات ڈاکٹر بھاونا مشرا نے مرکز کا معائنہ کیا اور مناسب انتظامات کے ساتھ امتحانات کے کامیاب انعقاد کے لیے ضروری ہدایات دیں۔ دگیش پانڈے اور فلائنگ ٹیم کے تمام ممبران معائنہ کے دوران موجود رہے۔

کار کے اے سی نے چھین لیں دو جانیں

اٹاوہ ۔(پی این ایس) کار کا اے سی آپ کی جان بھی لے سکتا ہے۔ جی ہاں، ایک چھوٹی سی غلطی بھی آپ کی جان لے سکتی ہے۔ ایسا ہی کچھ اٹاوہ کے مکینک اور ہیلپر کے ساتھ ہوا۔ ایک چھوٹی سی غلطی کی وجہ سے دونوں جان کی بازی ہار گئے۔ آخر وہ غلطی کیا تھی آیئے آپ کو بتاتے ہیں۔ دراصل، اٹاوہ کے بسر یہر تھانہ علاقے میں ایک کار سے دو لاشیں ملنے پر ہلچل مچ گئی۔ پولیس کو گاؤں محبت پور کے قریب وین سے لاشیں ملنے کی اطلاع دی گئی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش کی اور لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ مقامی ملیش کمار نے بتایا کہ جب وہ صبح کار کے قریب یہ جاننے کے لیے گئے کہ دونوں نوجوان کہاں ہیں تو دیکھا کہ کار اسٹارٹ تھی۔ اس کے بعد دونوں کو جگانے کی کوشش کی۔ دونوں گاڑی کے اندر لیٹے ہوئے تھے۔ گاڑی گرم تھی۔ دونوں مکینک ہیں۔ ان دونوں نے انجن بنایا تھا۔ جب تک ان دونوں پر پانی ڈال کر انہیں جگانے کی کوشش کی گئی تو وہ دونوں مر چکے تھے۔

بینک چوری معاملہ: پولیس کا بدمعاشوں کے ساتھ ٹکراؤ

انڈین اوورسیز بینک کی برانچ جہاں یہ چوری ہوئی وہ پولیس چوکی سے 100 میٹر کے فاصلے پر ہے

لکھنو ۔(پی این ایس) لکھنؤ بینک چوری معاملے میں پولیس کا بدمعاشوں کے ساتھ ٹکراؤ ہوا ہے۔ اس دوران ایک چور زخمی ہوگیا۔ چنہٹ میں بینک میں کروڑوں روپے کی چوری نے سب کو چونکا دیا ہے۔ چوروں نے جس طرح بینک سے کروڑوں کا سامان چوری کیا اس کے بارے میں سن کر ہر کوئی حیران رہ جائے گا۔ ٹیاری، چنہٹ میں بینک کے 42 لاکرز کے تالے توڑ کر ان میں رکھا سامان چوری کرلیا گیا۔ جس جگہ چوری کی یہ واردات ہوئی ہے وہاں سے پولیس چوکی صرف 100 میٹر کے فاصلے پر ہے۔ چوروں نے یہ چوری خالی پلاٹ سے بنک کی دیوار توڑ کر کی۔ چور برانچ میں داخل ہوئے اور لاکرز توڑ کر ان میں رکھا سامان چوری کرلیا۔ اس بینک چوری میں چار افراد ملوث ہیں۔ بینک میں نہ تو کوئی الارم تھا اور نہ ہی کوئی گارڈ جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے چوروں نے واردات کی۔ حیرت کی بات یہ بھی ہے کہ چوروں نے لاکر توڑ کر سامان چوری کرنے کے باوجود بینک میں رکھے 12 لاکھ روپے کی نقدی نہیں اٹھائی۔ ڈی سی پی ایسٹ ششانک سنگھ نے کہا کہ واقعہ کے بعد پولیس مسلسل متحرک ہے اور تحقیقات کر رہی ہے۔ دریں اثناء آج پولیس کو اطلاع ملی کہ دو مشکوک گاڑیاں جلسیتو علاقہ گاؤں اولائی سے جارہی ہیں جن کا تعلق کل کے واقعہ سے ہوسکتا ہے۔ اطلاع ملنے پر کرائم ٹیم ایسٹ اور چنہٹ پولیس نے موقع پر پہنچ کر چیکنگ آپریشن شروع کر دیا۔ جب یہ گاڑیاں وہاں سے گزر رہی تھیں۔ اس کے بعد انہیں پوچھ گچھ کے لیے روکا گیا اور گاڑی میں سوار ایک شخص نے پولیس پر فائرنگ کردی۔ اس کے بعد اس نے کھیتوں کی طرف بھاگنے کی کوشش کی، اس دوران کچھ بدمعاش بھاگ گئے۔ پولیس کی جوابی فائرنگ سے ایک پیر پر گولی لگ گئی۔ جس کی شناخت اروند کمار، ضلع مونگیر، بہار کے طور پر ہوئی ہے۔ اس کے پاس سے کل کے واقعہ سے متعلق اشیاء بھی ملی ہیں۔ باقی ملزمان کی گرفتاری کے لیے پورے ضلع میں چیکنگ مہم چلائی جارہی ہے۔ باقی مجرم بھی جلد پکڑے جائیں گے۔ زخمی مجرم کو علاج کے لیے اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ چور بینک سے ملحقہ خالی پلاٹ سے بینک کی دیوار توڑ کر اندر داخل ہوئے۔ جہاں انہوں نے 90 میں سے 42 لاکر توڑ کر ان میں رکھی اشیاء چوری کرلیں۔ انڈین اوورسیز بینک کی برانچ جہاں یہ چوری ہوئی وہ پولیس چوکی سے 100 میٹر کے فاصلے پر ہے۔ اب اگر کوئی چور پولس چوکی کے اتنے قریب بینک لاکر میں گھس کر کروڑوں کا سامان لے اڑتا ہے تو یقیناً چوری بہت ہوشیاری سے کی گئی ہوگی۔ چور دیوار توڑ کر انڈین اوورسیز بینک کے اندر داخل ہوئے اور وہاں موجود لاکرس کاٹتے رہے اور کسی کو خبر تک نہیں ہوئی۔ یہاں تک کہ قریبی گشت کرنے والی ٹیم بھی بینک چوری سے بالکل بے خبر تھی۔ چار گھنٹے کے اندر چوروں نے 90 میں سے 42 لاکرز کاٹ کر سامان چوری کرلیا۔ چوروں کی جانب سے بینک سے کتنا سامان چوری کیا گیا اس کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے تاہم خیال کیا جا رہا ہے کہ چور بینک لاکر سے کروڑوں مالیت کا سامان لے گئے۔ بینک سے کتنا سامان چوری ہوا اس کا اندازہ لگانے کے لیے برانچ چوری ہونے والے سامان کی فہرست تیار کر رہی ہے اور ان صارفین سے بھی رابطہ کر رہی ہے جنہوں نے لاکر بک کرایا تھا۔

ہندوستان سے مالڈووا ویزا فراہم کرنے کے لیے وی ایف گلوبل کی تقرری

دنیا بھر کی حکومتوں اور سفارتی مشنوں کے لیے معروف آؤٹ سورسنگ اور ٹیکنالوجی خدمات کے ماہر، وی ایف ایس گلوبل کو ہندوستان میں مالڈووا کا ویزا فراہم کرنے کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ وی ایف ایس گلوبل، مالڈووا کے لیے ویزا کی درخواستیں اپنے نئی دہلی واقع سینٹر میں قبول کر رہا ہے اور اس ضمن میں ۲۳ تئیس دسمبر سے جالندھر، ممبئی، کولکتہ، چنئی اور کوچی میں کام شروع کر دیا گیا ہے۔ یہ اہم پیش رفت ہندوستان میں درخواست دہندگان کے لئے عمل کو آسان بنائے گی، کیونکہ اس سے قبل وہ صرف مالڈووا کے سفارت خانے کے ذریعے درخواست دے سکتے تھے۔ اس حوالے سے مندرجہ ذیل نکات بھی قابل ذکر ہیں یہ مینڈیٹ مختلف ویزا زمروں کے لیے درخواستوں کا احاطہ کرتا ہے، جس میں مختصر مدت کے ویزے، ٹرانزٹ ویزا، ہوائی اڈے کے ٹرانزٹ ویزے اور طویل مدتی ویزے شامل ہیں۔ اس پیش رفت کے تحت درخواست دہندگان اندر جا کر، ویزا فیس ادا کر سکتے ہیں اور دس ۱۰ کاروباری دنوں کے اندر اپنا ویزا حاصل کر سکتے ہیں۔ اس نئے معاہدے کی حصولیابی کے ساتھ، وی ایف ایس گلوبل اب دنیا بھر میں ۷۰ (ستر) کلائنٹ حکومتوں اور ہندوستان میں ۵۴ (چون) کلائنٹ حکومتوں کی خدمت کر رہا ہے خاص بات یہ ہے کہ اب درخواست دہندگان واک ان سروسز کے ذریعے درخواست جمع کرنے اور فیس ادا کرنے کے عمل سے گزر کر، کام کاج کے دس دنوں میں ویزا کے فیصلے کی توقع کر سکتے ہیں۔ ویزا کی اقسام میں مختلف سفری مقاصد کے لیے مختصر مدت، ٹرانزٹ، ایئرپورٹ ٹرانزٹ اور طویل مدتی ویزے شامل ہیں۔ اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے، وی ایف ایس گلوبل (جنوبی ایشیا) کی چیف آپریٹنگ آفیسر یمی تلوار، نے کہا کہ "ہم ہندوستان میں ہماری ۵۴ (چون) ویں کلائنٹ حکومت مالڈووا کے سفارت خانے کے ساتھ اعتماد اور قابل اعتماد شراکت داری حاصل کرنے پر خوش ہیں، ساتھ ہی، اختراعی، ہموار، محفوظ اور قابل اعتماد حل کے نفاذ کے ذریعے غیر معمولی کسٹمر سروس فراہم کرنے کے لیے پرعزم بھی ہیں۔"

مرکزی سیرت صحابہؓ کمیٹی اتر پردیش کی ایک اہم میٹنگ

لکھنؤ۔ فیض نبی ہال وقف نور جہاں بیگم ہردوئی روڈ دوبگا میں یوم صدیق اکبرؓ وخلافت فاروق اعظمؓ بتاریخ ۲۲ر جمادی الثانیہ ۱۴۴۶ھ مطابق ۲۵ر دسمبر ۲۰۲۴ء بروز بدھ منعقد ہوگا۔ اس سلسلہ میں ایک اہم میٹنگ حسین الدین خاں بلون کی رہائش گاہ نور پیلس صحبتیا باغ، راجہ بازار میں ہوئی جس کی صدارت راجہ بابر نے کی، میٹنگ کا آغاز حافظ محمد تابش کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، خلیل اختر نے نعت ومنقبت کا نذرانہ پیش کیا، مرکزی سیرت صحابہؓ کمیٹی کے صدر حسین الدین خان نے بتایا کہ حسب دستور قدیم انشاء اللہ یوم صدیق اکبرؓ وخلافت فاروق اعظمؓ ۲۲ر جمادی الثانیہ بدھ کو پورے شان وشوکت کے ساتھ منایا جائے گا۔ جلسہ ۲ر بجے بعد نماز ظہر سے ۶ر بجے شام تک چلے گا جس کو مولانا عبدالسمیع قاسمی خطاب کریں گے اور شعرائے کرام منظوم نذرانہ عقیدت پیش کریں گے۔ پروگرام کے کنوینر محمد خلیل اختر نے بتایا کہ علمائے کرام اور شعراء حضرات سے رابطہ ہو گیا ہے جس میں محمد فاروق جاذب، ڈاکٹر مخمور کاکوروی، رفعت شیدا صدیقی، شارق لہرپوری، قاری حسین رجولوی، ڈاکٹر ہارون رشید، معید رہبر، رضوان فاروقی، ارشد طالب، عرفان لکھنوی، ساحل عارفی، محشر گونڈوی، ثابت لکھنوی، عبدالسمیع بنارسی، مولانا مہدی حسن فہمی شریک ہوں گے جبکہ صاحب بیاض حضرات میں محمد اسامہ، محمد مشیر بابا، ڈاکٹر تاج محمد عرشی، عقیتے وغیرہ اپنا کلام پیش کریں گے۔ شرکاء میں حاجی شہاب الدین، محمد غالب، راجہ بابر، ظہیر حسن، فیروز، عبدالکبیر، عبدالباری راعینی، محمد لئیق ونود کمار، راکیش، منٹرو، طاہر، دھنے وغیرہ موجود تھے۔ مولانا عبدالسمیع قاسمی استاد دارالمبلغین کی دعا پر میٹنگ کا اختتام ہوا۔

سنبھل بجلی چوری کا معاملہ، ضیاء الرحمان کو ملی 15 دن کی مہلت

سنبھل۔(پی این ایس) شاہی مسجد سروے کے دوران ہوئے تشدد کے معاملے میں سماج وادی پارٹی کے سنبھل کے ایم پی ضیاء الرحمن برق پر سختی کی جارہی ہے۔ یو پی پاور کارپوریشن لمیٹڈ نے خبردار کیا ہے کہ اگر وہ 15 دنوں کے اندر مبینہ بجلی چوری کے جرم میں 1.91 کروڑ روپے کا جرمانہ ادا نہیں کرتا ہے تو اس کی جائیداد ضبط کی جاسکتی ہے۔ ایم پی پر یہ جرمانہ 19 دسمبر کو ضلع میں بجلی چوری اور غیر قانونی کنکشن کے خلاف جاری مہم کے دوران لگایا گیا تھا۔ اسی دن ان کے خلاف بڑے پیمانے پر بجلی چوری کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اس کے بعد ان کے گھر کی بجلی بھی منقطع ہوگئی۔ سنبھل میں یو پی پی سی ایل کے سب ڈویژنل افسر سنتوش ترپاٹھی نے کہا کہ ہم نے سنیچر کو بجلی قانون کی دفعہ 3 کے تحت سنبھل میں رکن پارلیمنٹ کی رہائش گاہ پر نوٹس بھیجا اور انہیں 1.91 کروڑ روپے کا جرمانہ ادا کرنے کے لیے 15 دن کا وقت دیا۔ ایسا کرنے میں ناکام ہونے پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے رابطہ کریں گے اور ریکوری سرٹیفکیٹ جاری کریں گے اور بعد میں ان کی جائیداد سرکاری واجبات کی وصولی کے لیے منسلک کردی جائے گی۔ 24 نومبر کی شام کو شاہی مسجد کے باہر مبینہ طور پر تشدد بھڑکانے کے الزام میں سنبھل سے سماج وادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ ضیاء الرحمن برق کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ عدالت کے حکم پر اس دن سروے کیا گیا۔ تشدد میں چار افراد ہلاک اور پولیس سمیت متعدد زخمی ہوئے۔ 19 دسمبر کو ایم پی کے والد مملوک الرحمان برق کے خلاف سرکاری ملازمین کے کام میں رکاوٹ ڈالنے کے الزام میں ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ ترپاٹھی نے کہا کہ انہوں نے ہمیں چیلنج کیا ہے کہ اتر پردیش کو بدلنے کے بعد ہم سب برباد ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر سماج وادی پارٹی حکومت میں آئی تو آپ سب کو سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ایگزیکٹیو انجینئر نوین گوتم نے کہا کہ رکن آسمبلی کے گھر کا بجلی کنکشن تب تک منقطع رہے گا جب تک وہ جرمانہ ادا نہیں کرتے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کے گھر پر نصب دو میٹر پچھلے چھ ماہ سے زیرو ریڈنگ دکھا رہے تھے۔

جموں توی ایکسپریس میں خاتون مسافر سے 50 لاکھ روپے کی لوٹ

وارانسی ۔(پی این ایس) جموں توی ایکسپریس سے سفر کر رہی ایک خاتون مسافر سے پھلوریا علاقے میں 50 لاکھ روپے لوٹ لیے گئے۔ واردات کی اطلاع ملنے کے بعد جی آر پی اور ایس او جی کی ٹیمیں تحقیقات میں مصروف ہیں۔ جائے وقوعہ کے ارد گرد نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کی جانچ کی جارہی ہے۔ خاتون مسافر کے مطابق بدمعاش زیورات اور نقدی سے بھرا پرس چھین کر فرار ہوگئے۔ اس سنیچنگ کے دوران خاتون کو معمولی چوٹیں بھی آئیں۔ خاتون مسافر مدوادیہ علاقے کی شری رام نگر کالونی کی رہنے والی بتائی جاتی ہے، خاتون مسافر سشما شکلا نے بتایا کہ وہ آئی سی ڈی ایس ڈیپارٹمنٹ (انٹیگریٹڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ سروسز) میں نگران ہے۔ جمعہ کے روز وہ ایودھیا میں واقع نوودیا ودیالیہ کے ایک تقریب میں شریک ہوئی تھیں۔ وہ اتوار کی رات جموں توی ایکسپریس سے واپس آرہی تھی۔ 3.30 کے قریب کینٹ اسٹیشن کو آتے دیکھ کر وہ پلیٹ فارم جانے کے لیے اے سی کوچ کے گیٹ پر پہنچی۔ اسی دوران وہاں ایک شخص بوگی میں سوار ہوا۔ اس نے اس کی مخالفت کی۔ جب وہ مڑی تو پھلواریہ علاقہ میں ورنا پل کے قریب نامعلوم شخص نے اس کا پرس چھین لیا اور فرار ہوگیا۔ سشما بھی اپنا پرس بچاتے ہوئے معمولی زخمی ہوگئیں۔ تاہم بدمعاش نے پرس چھین لیا اور ٹرین سے چھلانگ لگا کر فرار ہوگیا۔ سشما نے مزید بتایا کہ پرس میں سونے اور ہیرے کے زیورات کے سیٹ، چوڑیاں، انگوٹھیاں اور نقدی تھی۔ کہا کہ وہاں پروگرام میں سب نے زیورات پہن رکھے تھے۔ جسے وہاں لی گئی ویڈیو فوٹیج میں دیکھا جا سکتا ہے۔ سونے کی چوڑیاں بہت موٹی تھیں۔ بتایا کہ تمام زیورات کی قیمت تقریباً 50 لاکھ روپے ہوگی۔ یہاں سشما نے جی آر پی کو ٹرین میں چھیننے کی اطلاع دی۔ اطلاع ملنے کے بعد ریلوے سیکورٹی فورسز حرکت میں آگئیں۔ جی آر پی اور ایس او جی کی ٹیم نے ورنا برج کے علاقے میں گہرائی سے تفتیش شروع کر دی ہے۔ جائے وقوعہ کے ارد گرد نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کی جانچ کی جارہی ہے۔ تاکہ ملزمان کی شناخت ہوسکے۔

مدرسہ نور الہدیٰ بجلی پورہ میں سالانہ کھیل مقابلوں کا انعقاد

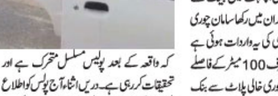

شاہ جہاں پور۔(پی این ایس) مدرسہ نور الہدیٰ بجلی پورہ میں سالانہ کھیل مقابلوں کا افتتاح منیجر حاجی رضوان خان نے غبارے اڑا کر کیا۔ انہوں نے پروگرام کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کھیل ہماری زندگی کے لیے بہت ضروری ہیں، اس سے صحت اچھی رہتی ہے اور طلباء بھی کھیلوں کے ذریعے اعلی مقام تک پہنچ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیلوں میں بھی دلچسپی لینی چاہیے، انہوں نے کہا کہ مدرسہ کے اساتذہ کی طرف سے ہر سال مقابلے کرا کے بچوں کی حوصلہ افزائی کرنا لائق ستائش ہے۔ لڑکیوں کے پرائمری لیول میں اے ٹیم 18 پوائنٹس کے ساتھ فاتح رہی جبکہ عالیہ لیول لانگ جمپ میں تمنا اول، منتشا دوسرے نمبر پر رہی اور انہیں میڈل سے نوازا گیا۔ اس موقع پر مدرسہ نور الہدیٰ کے پرنسپل اقبال حسین عرف پھول میاں، اظہار حسن، شارق علی خان، سید شارق علی، معین خان، کامران حسین، محمد زاہد، ظہور خان وغیرہ موجود تھے۔

مہاکمبھ: 5 جنوری تک تمام اداروں کو الاٹ کی جائے گی زمین

پریاگراج ۔(پی این ایس) وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ، جو پیر کو مہاکمبھ کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے پریاگ راج پہنچے، میلے کے کام پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ 20 ہزار سے زائد سنتوں اور تنظیموں سمیت دیگر تنظیمیں رجسٹرڈ ہو چکی ہیں۔ دنڈی واڑہ اور اچاریہ واڑہ کے ساتھ تمام 13 اکھاڑوں کو زمین الاٹ کی گئی ہے۔ پریاگوال کو زمین الاٹ کرنے کا عمل جاری ہے۔ بہر صورت نئے اداروں کو 5 جنوری تک زمین الاٹ کردی جائے گی۔ سی ایم نے کہا کہ اس بار ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف کے ساتھ آبدادوست بھی گھاٹوں پر تعینات ہوں گے۔ سی ایم یوگی مہاکمبھ سے متعلق کاموں کا معائنہ کرنے کے بعد صحافیوں سے بات کر رہے تھے۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ اس بار مہاکمبھ میں عقیدت مندوں کو شری بڑے ہنومان مندر کوریڈور، اکشے وٹ، پاتالپوری، بھردواج آشرم، سرسوتی ویل کوریڈور دیکھنے کا موقع ملے گا۔ اس کے علاوہ شرینگاور پوردھام کوریڈور، بھگوان رام اور نشادراج کی ملاقات کی جگہ بھی لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرے گا۔ دوادش جیوترلنگا کے ساتھ واسوکیناتھ اور اہم قدرتی یاتری مقامات پر انکی روشنی اور خوبصورتی کا کام تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پہلی بار سنگم آنے والے عقیدت مندوں کو ماں گنگا کے دریائی محاذ کا دیدار کرنے کا موقع ملے گا۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ ماں گنگا اور جمنا کا پانی اب نہانے اور اشنان کے لیے موزوں ہے۔ عقیدت مندوں کو یہاں بلاتعطل اور خالص گنگا کا پانی ملتا رہے گا۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ گنگا کا پانی خالص رہے، آلودہ نالے کے پانی کو صاف کرکے چھوڑا جارہا ہے۔ اس بار ماں گنگا اور جمنا کی مہربانی سے سنگم میں نہانے کے لیے کافی پانی موجود ہے۔ ڈرینج اور صنعتوں کے پانی کو بائیو میڈیشن اور جیو ٹیکنگ کے ذریعے صاف کیا جارہا ہے۔ میلے میں 24 گھنٹے بلاتعطل بجلی کی فراہمی کے لیے سب اسٹیشنز کی تعمیر کا کام جنگی بنیادوں پر جاری ہے۔ 48 ہزار ایل ای ڈی اسٹریٹ لائٹس لگائی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈبل انجن والی حکومت میں عقیدت مندوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ سی ایم نے کہا کہ 30 میں سے 20 پونٹون پل مہاکمبھ کے لیے تیار ہیں۔ باقی تمام پل 30 دسمبر تک تیار ہو جائیں گے۔ 651 کلومیٹر چیکرڈ پلیٹ بچھائی جانی ہے جس میں سے 330 کلومیٹر کا بچھایا جاچکا ہے۔

کر مجھ کو عطا علم سخن فہم وفراست ★ حسان کی تقلید کا حق کچھ تو ادا ہو

رانا مانٹیسری اسکول کے زیر اہتمام مشاعرہ "بیادِ یادِ زاہد لکھنوی" منعقد

لکھنؤ ۲۳ر دسمبر: رانا مانٹیسری اسکول کے زیر اہتمام قصائی باڑہ، لاٹوش روڈ، لکھنؤ میں نعتیہ مشاعرہ بعنوان "یادِ زاہد لکھنوی" منعقد ہوا۔ صدارت پختہ کار شاعر رحمت لکھنوی نے کی جبکہ نظامت کے فرائض ابو ہریرہ عثمانی نے انجام دئے۔ مشاعرہ کی سرپرستی چودھری یحییٰ سندیلوی نے فرمائی۔ تلاوت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز حافظ شاہد ترشم پوری نے کیا۔ بطور مہمان خصوصی واصف رشید ایڈیٹر ماہنامہ لاریب، لکھنؤ نے شرکت کی۔ مہمان ذی وقار کے طور پر مولانا دلاور حسین ندوی یقین فیض آبادی شریک محفل رہے۔ کنوینر مشاعرہ مہر النساء مہر لکھنوی نے سبھی کا استقبال کیا۔ جن لوگوں نے شرکت کی ان کے اسمائے گرامی اس طرح ہیں رحمت لکھنوی، چودھری یحییٰ سندیلوی، یقین فیض آبادی، آفتاب اثر ٹانڈوی، سلیم تابش، سلیم روشن، ارشد طالب، عاشق رائے بریلوی، ہارون بارہ بنکوی، شاہد ترشم پوری، ساجد لکھنوی، انعم لکھنوی، نور فاطمہ۔ پسندیدہ اشعار نذر قارئین ہیں:

چشمۂ کوثر سامنے ہے جب تشنہ لبی کا غم کس کو
کوثر پر ہے ساقیٔ کوثر صلی اللہ علیہ وسلم
(رحمت لکھنوی)

ہم نشینو! ڈھوتے ڈھوتے زندگی کے بوجھ کو
تھک گئے ہیں اپنے شانے آیئے طیبہ چلیں
(یقین فیض آبادی)

ہے نہ تابِ سخن نہ گویائی
تاجداروں کے تاجدار سلام
(چودھری یحییٰ سندیلوی)

تیرگی مٹ گئی بزمِ کونین سے
روشنی لے کے شمس الضحیٰ آگئے
(آفتاب اثر ٹانڈوی)

حیدر کو بلا لاؤ اُن ہی الم دوں گا
وہ فاتحِ خیبر ہیں سرکارؐ بتاتے ہیں
(سلیم تابش)

پڑھا مٹھی نے کلمہ آپ نے جب حکم فرمایا
دلوں پہ کنکروں کے بھی حکومت مصطفیٰ کی ہے
(مہر النساء مہر لکھنوی)

ہیں زمانے میں بہت محسن و غمخوار مگر
رب کے محبوب سا دوجا نہیں ملتا کوئی
(شاہد ترشم پوری)

عقیدت کے گوہر لٹانے چلے ہیں
جو نعتِ نبی گنگنانے چلے ہیں
(ساجد لکھنوی)

جسے وابستگی ہے ان سے اور ان کے صحابہؓ سے
وہی شیطان کے سینے پر روشن مونگ دلتے ہیں
(سلیم روشن)

ان کے علاوہ انعم لکھنوی، نور فاطمہ سندیلوی نے بھی نعتیہ کلام پیش کیا۔ آخر میں مہر النساء مہر نے شعراء کی آمد پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

خواتین کے لئے مفت سرکاری اسکیموں کی سیاست!

پروفیسر مشتاق احمد

کسی بھی جمہوری ملک میں انتخابی عمل کے دوران ووٹ دہندہ کے لئے فلاحی وعدوں کا چلن عام ہے کہ ہر ایک سیاسی جماعتیں اپنے انتخابی منشور میں طرح طرح کے وعدے کرتی ہیں ۔ یہ اور بات ہے کہ دنیا کے ایک بڑے جمہوری ملک اپنے وطن عزیز ہندوستان میں حالیہ چار پانچ دہائیوں کے قومی اور ریاستی انتخابی عمل کا جائزہ لیجئے تو یہ تلخ حقیقت خود بخود عیاں ہوجاتی ہے کہ کسی بھی سیاسی جماعت نے اپنے انتخابی منشور میں اعلامیہ وعدوں کو پورا نہیں کیا ہے اور اس کی واحد وجہ یہ ہے کہ اب انتخابی عمل مذہبی منافرت اور اشتعال انگیزی کی بنیاد پر ہونے لگے ہیں ۔ دوسری حقیقت یہ ہے کہ علاقائیت کے فروغ اور ذات پات کی بنیاد پر ووٹ ڈالنے کی روش بھی مستحکم ہوئی ہے نتیجہ ہے کہ اب نہ قومی انتخاب اور نہ ریاستی انتخاب عوامی مسائل کے حل کی بنیاد پر ہوتے ہیں ۔ اس کا خمیازہ ملک کے غریب اور پسماندہ طبقے کو بھگتنا پڑ رہا ہے کہ آزادی کی آٹھ دہائی مکمل ہونے کو ہے لیکن ملک میں اب بھی 80کروڑ سے زائد افراد مفت راشن کی بدولت زندگی گذارنے پر مجبور ہیں اور دن بہ دن بیروزگاروں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے لیکن باوجود اس کے کسی بھی سیاسی جماعت کے ذریعہ بیروزگاری دور کرنے یا غریب طبقے کی زندگی میں کوئی بڑا انقلاب لانے کا لائحہ عمل تیار نہیں کیا جا رہا ہے۔ اگر کسی حزب اختلاف کی سیاسی جماعتوں کے ذریعہ ان مسائل کو اٹھایا بھی جاتا ہے تو اس کی صدا، صدا بہ صحرا ثابت ہوتی ہے کہ اب تو انتخابی نتائج پر بھی طرح طرح کے شک وشبہات پیدا ہوگئے ہیں ۔ حالیہ انتخاب میں بھی ہزاروں بوتھوں کی ووٹ شماری کے بعد یہ سوال کھڑا ہوا ہے کہ مبینہ طور پر ای وی ایم کے ذریعہ نتائج کو متاثر کیا گیا ہے۔

بہر کیف! ایک جمہوری ملک میں عوام کے لئے فلاحی اسکیموں کی ضرورت تو ہے لیکن ہندوستان جیسے ترقی پذیر ملک میں جس طرح مفت سرکاری اسکیموں کے ذریعہ انتخابی عمل کو متاثر کیا جا رہا ہے وہ جمہوریت کی صحت کے لئے مضر ثابت ہو سکتا ہے۔ کیوں کہ جب تک صد فیصد شفاف طریقے سے انتخابی عمل میں ہر ایک شہری کی حصہ داری نہیں ہوگی اور بغیر کسی گمرہی اور حرص کی بنیاد پر انتخابی عمل پورا نہیں ہوگا اس وقت تک ہماری جمہوریت کو طرح طرح کے مسائل سے دوچار ہونا پڑے گا۔ اس وقت ملک میں ایک نئی سیاسی پہل شروع ہوئی ہے کہ ٹھیک انتخابی عمل سے پہلے طرح طرح کی مفت سرکاری اسکیموں کا اعلان کیا جانے لگتا ہے اور اس سے کسی خاص سیاسی جماعت کو انتخابی فائدہ بھی مل رہا ہے۔ بالخصوص جب سے خواتین کے لئے مفت سرکاری اسکیموں کی روش شروع ہوئی ہے اور نقد رقم دینے کی بدولت انتخابی نتائج میں فائدہ نظر آیا ہے اس کے بعد مختلف سیاسی جماعتوں کی طرف سے اس طرح کی مفت اسکیموں کے اعلان کا سلسلہ جاری ہے۔ خواتین کو خود مختار بنانا اور بالخصوص غریب طبقے کی خواتین کو معاشی طور پر پریشانیوں سے نجات دلانا اچھی پہل ہو سکتی ہے لیکن عین انتخابی عمل کے دوران صرف اور صرف ووٹوں میں اضافے کی خاطر مفت ریوڑیاں تقسیم کرنا کسی بھی طور پر ایک جمہوری ملک کے لئے مفید نہیں کہا جا سکتا ہے۔ جہاں حکمراں جماعت اس طرح کی مفت اسکیموں کا اعلان کرتی ہے وہاں فوراً نقد رقم بذریعہ بینک ادائیگی کا عمل شروع ہوجاتا ہے اور اس کا فائدہ حکمراں جماعت کو ملتا ہے اس کا کھلا ثبوت مدھیہ پردیش ہے کہ جہاں ریاسی اسمبلی الیکشن میں اس وقت کے وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان نے ”لاڈلی بہن یوجنا“ کا آغاز کیا اور اس کی وجہ سے وہاں کی حکمراں جماعت کو ایک تاریخی سیاسی فتح حاصل ہوئی ۔ اس آزمودہ فارمولہ کو حالیہ اسمبلی انتخاب مہاراشٹر اور جھارکھنڈ میں بھی اپنایا گیا کہ ان دونوں جگہوں پر اسی طرح کی مفت اسکیم کا اعلان ہوا۔ مہاراشٹر میں بھی مدھیہ پردیش کی طرح لاڈلی بہن یوجنا اور جھارکھنڈ میں ”میّا“ اسکیم انتخابی عمل سے محض دو تین ماہ پہلے شروع کی گئی ۔ چوں کہ ان دونوں جگہوں پر حکمراں جماعت کے ذریعہ اس طرح کی اسکیمیں شروع کی گئیں لہٰذا اس پر فوری عمل بھی ہوا اور لاکھوں خواتین کے کھاتے میں اعلانیہ رقم بھیجی گئی ۔ نتیجہ سامنے ہے کہ ان دونوں جگہوں پر اس اسکیم کے اثرات نمایاں ہوئے ہیں ۔ اب بہار میں بھی حزب اختلاف راشٹریہ جنتا دل کے لیڈر بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو کی طرف سے ”مائی بہن اسکیم“ کا اعلان کیا جا رہا ہے کہ اگر آئندہ 2025 میں ان کی جماعت کو اکثریت حاصل ہوتی ہے اور حکومت تشکیل پاتی ہے تو وہ غریب طبقے کی خواتین کو 2500 روپے ماہانہ دیں گے۔ اسی طرح ضعیف العمر پنشن کی رقم چار سو کی جگہ پر ایک ہزار دے گی۔ تیجسوی یادو نے بیروزگاری بھتہ اور معذور بھتہ میں بھی خاطر خواہ اضافے کا اعلان کیا ہے۔ ظاہر ہے کہ تیجسوی یادو کو یقین ہے کہ جس طرح مدھیہ پردیش، مہاراشٹر اور جھارکھنڈ میں اس طرح کی اسکیموں کی وجہ سے وہاں کی سیاسی جماعتوں کو فائدہ ہوا ہے اگر وہ بہار میں اس طرح کا اعلان کرتے ہیں تو اس کا فائدہ ان کی پارٹی کو ملے گا۔ مگر سوال یہ ہے کہ مذکورہ تینوں ریاستوں میں تو حکمراں جماعت نے اعلان کیا اور فوراً اس پر عمل بھی کیا کہ اعلان کے مطابق خواتین کے کھاتوں میں رقم بھیجی جانے لگی لیکن اس وقت تیجسوی یادو کی وہ پوزیشن نہیں ہے کہ وہ اپنے اس اعلان کو عملی جامہ پہنا سکیں اس لئے اس خوش فہمی میں رہنا کہ اعلان کا انتخابی عمل پر بہت بڑا اثر ہوگا۔ میرے خیال سے اس کا نقصان بھی ہو سکتا ہے کہ اگر حکمراں جماعت نے کوئی نئی مفت اسکیم شروع کردی اور اس پر عمل بھی ہونے لگا تو پھر یہ فیصلہ کرنا آسان نہیں ہوگا کہ اس کا فائدہ حزب اختلاف کو مل سکتا ہے ۔سندر ہے کہ گذشتہ پارلیامانی انتخاب میں اسی طرح کا اعلان کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے ذریعہ بھی کیا گیا تھا کہ اگر ان کی حکومت تشکیل پائی تو خواتین کے بینک کھاتوں میں ”کھٹا کھٹ، کھٹا کھٹ“ رقم پہنچنے لگے گی اس وقت اس اعلان کا بھی بہت شور ہوا تھا لیکن نتیجہ کیا نکلا وہ سامنے ہے۔

دراصل حکمراں جماعت جب اس طرح کی مفت سرکاری اسکیموں کا اعلان کرتی ہے تو وہ فوراً اس پر عمل کرتی ہے اور چوں کہ اس ملک میں آہستہ آہستہ انتخابی عمل مشکوک ہونے لگے ہیں ایسے وقت میں اکثریت کو یہ احساس ہوگیا ہے کہ ان کے ذریعہ ووٹ دینے اور نہ دینے سے کوئی فرق نہیں پڑ رہا ہے کیوں کہ حال ہی میں مہاراشٹر کے ایک گاؤں نے ایک تاریخی قدم اٹھایا کہ انتخابی نتائج کے بعد اس گاؤں کے لوگوں کو یہ محسوس ہوا کہ یہاں کے لوگوں نے جس سیاسی جماعت کو بالکل ووٹ نہیں دیا تھا اس سیاسی جماعت کو گاؤں کے حمایتی امیدوار سے زیادہ ووٹ ملا تھا۔ غرض کہ اس طرح کے غیر یقینی اور مشکوک ماحول میں یہ روش عام ہو رہی ہے کہ ”جو ہاتھ آیا وہی ساتھ آیا“ ۔ بالخصوص خواتین کے لئے نقد رقم کی اسکیمیں زیادہ اثر دکھا رہی ہیں اس لئے الگ الگ ریاستوں میں سیاسی جماعتوں کے ذریعہ اس طرح کی اسکیموں کا اعلان کیا جا رہا ہے۔ میرے خیال میں مفت پانے اور حرص کی عادت ایک جمہوری ملک کے مستقبل کے لئے تابناک اشارہ نہیں ہے اس پر بھی تمام تر سیاسی مفاد سے بالاتر ہو کر غور وفکر کرنے کی ضرورت ہے کہ محض انتخابی فائدے کے لئے اپنی جمہوری شناخت کو ہم مسخ تو نہیں کر رہے ہیں؟۔

موبائل:9431414586
ای میل:rm.meezan@gmail.com

زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا

ڈاکٹر سلیم خان

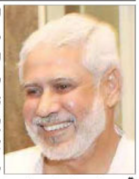

اپنے پیروں پر کلہاڑی مارنے کا فن تو کوئی امیت شاہ سے سیکھے۔ وزیر داخلہ کی ایک ڈائیلاگ بازی نے پوری پارٹی کو مشکل میں ڈال دیا۔ اس رسوائی میں جو کمی رہ گئی تھی اسے بی جے پی ارکان پارلیمان نے ایوان پارلیمان کے اندر دھکا مکی کر کے پورا کر دیا اور اس پر راہل گاندھی کے خلاف ایف آئی آر درج کروا کے چار چاند لگا دیئے گئے ۔ اس طرح حزب اختلاف کے ہاتھوں میں ان سینہ زور چوروں نے وہ ہنٹر تھما دیا ہے کہ جس سے اب ملک بھر میں کمل کی کھال ادھیڑی جائے گی ۔ پچھلے دنوں راہل گاندھی نے ہاتھرس میں ٹھاکروں کے ذریعہ عصمت دری کا شکار ہو کر موت کے گھاٹ اترنے والی مظلومہ کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور اس دلت خاندان کے زخموں پر مرہم رکھا۔ اس موقع پر لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا تھا کہ ہاتھرس کے مظلومین کے ساتھ مجرموں جیسا برتاؤ کیا جا رہا ہے، جس سے وہ شدید خوفزدہ ہیں، لیکن انہیں ان کے حال پر نہیں چھوڑا جا سکتا۔ کانگریس انہیں انصاف دلانے کے لیے پوری طاقت کے ساتھ ان کے ساتھ کھڑی رہے گی۔

اس سے قبل راہل گاندھی نے سنبھل جانے کا ارادہ کیا تھا تو اتر پردیش کی انتظامیہ نے انہیں روک دیا۔ اس لیے وہ بغیر کسی اعلان کے اچانک ہاتھرس پہنچ گئے تاکہ یوگی سرکار کوئی رکاوٹ نہ کھڑی کر سکے ۔ مظلوم خاندان کے ارکان سے ملاقات کے بعد راہل نے کہا کہ متاثرہ خاندان کی داستان نے انہیں جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ مجرمین کا آزاد گھومنا مظلومین کے لیے خوف کا باعث بنا ہوا ہے۔ حکومت نے جو وعدے کیے تھے، وہ پورے نہیں ہوئے یعنی وعدہ خلافی کی ہے۔ چار سال پہلے ہاتھرس میں دلت برادری کی ایک لڑکی کے ساتھ زیادتی اور حملہ ہوا تھا، اور اس معاملے میں تین نوجوانوں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ واقعے کے چند دن بعد لڑکی کی دہلی کے صفدر جنگ اسپتال میں علاج کے دوران موت ہوگئی تھی ۔ اس واقعے کو لے کر پورے ملک میں مظاہرے ہوئے تھے لیکن آگے چل کر یہ معاملہ بھی ٹھنڈے بستے میں چلا گیا۔ ان مظلومین کی خبر گیری ویسے پورے معاشرے کی ذمہ داری ہے مگر دلتوں کے ووٹ پر پلنے والی مایاوتی اور چندر شیکھر راون کی اولین ذمہ داری بنتی ہے۔ دلتوں کے ان روایتی رہنماؤں نے اس سانحہ کو بھلا دیا۔

راہل گاندھی نے ہاتھرس میں مظلومین سے ملاقات کر کے دو سال پرانے زخموں کو تازہ کر دیا ہے ۔ انہوں نے کہا: ”آج ہاتھرس جا کر چار سال پہلے ہوئی شرمناک اور افسوسناک واقعے کے متاثرہ خاندان سے ملا۔ پورا خاندان آج بھی خوف کے سائے میں جی رہا ہے۔ ان کے ساتھ مجرموں جیسا سلوک کیا جا رہا ہے۔ وہ آزادانہ طور پر کہیں آجا نہیں سکتے۔ انہیں ہر وقت بندوقوں اور کیمروں کی نگرانی میں رکھا جاتا ہے۔“ یہ عجیب صورتحال ہے کہ ظالموں کو ضمانت پر آزاد چھوڑ دیا گیا ہے کہ جہاں چاہیں اور من مرضی سے منہ مارتے پھریں مگر مظلوموں کی چوبیس گھنٹے نگرانی کی جاتی ہے۔ اس طرح گویا ان کے گھر کو ہی ایک کھلی جیل میں تبدیل کر دیا گیا۔ ایسے میں فیض کی مشہور نظم ’نثار میں تیری گلیوں کے‘ کا یہ شعر ان کی حالت زار پر صادق آتا ہے۔

ہے اہل دل کے لیے اب یہ نظم بست وکشاد
کہ سنگ وخشت مقید ہیں اور سگ آزاد

مظلوموں کے حوالے انسانی ہمدردی فطرت کا تقاضہ ہے مگر اس کے علاوہ یہ ایک سیاسی حکمت عملی اختیار بھی تھی ۔ اتر پردیش میں دلت سماج کی ایک بہت بڑی آبادی ہے اور ایک زمانے مسلمانوں اور برہمنوں کی طرح وہ بھی کانگریس کے حامی تھی لیکن وقت ساتھ سیاست کا رنگ بدل گیا۔ مسلمان سماجوادی پارٹی میں چلے گئے اور برہمنوں نے بی جے پی کا دامن تھام لیا۔ دلت سماج کانشی رام کی دعوت پر لبیک کہہ کر ہاتھی پر سوار ہوگیا۔ اس طرح اتر پردیش کے اندر کانگریس کی ہوا اکھڑ گئی۔ مایاوتی نے پہلے سماجوادی اور پھر بی جے پی کی مدد سے ریاست کی وزارت اعلیٰ کا عہدہ سنبھالا مگر آگے چل کر وہ بدعنوانی کے جال میں ایسے پھنسیں کہ بی جے پی ان کو بلیک میل کرنے لگی۔ بی جے پی کی بی ٹیم بن جانے کی وجہ سے بی ایس پی کا ووٹر بہن جی سے ناراض ہے۔ اتر پردیش میں دلت سماج پر پسماندہ طبقات کے لوگ روزمرہ کی زندگی میں مظالم کرتے ہیں اس بناء پر وہ سماجوادی پارٹی کے قریب نہیں آپاتے مگر کانگریس سے اسے کوئی پرخاش نہیں ہے۔ اب کانگریس کے پاس انہیں قریب کرنے کا نادر موقع ہے۔ امیت شاہ کی بدزبانی نے نادانستہ طور راہل کی راہ آسان کردی ہے۔

مذکورہ بالا تناظر میں ایوانِ پارلیمان کے مکرگیٹ پر ہونے والے مکروفریب کے ناٹک کو دیکھنا چاہیے۔ حزب اختلاف کے ارکان پارلیمان آئین ساز بی آر امبیڈکر کی مبینہ توہین پر نعرے بازی کرتے ہوئے وہاں پہنچے این ڈی اے کے ارکان پارلیمان ان کے راستے میں کھڑے تھے۔ شیوراج سنگھ نے بڑی معصومیت سے بتایا کہ حزب اختلاف بھی وہاں احتجاج کرتا ہے تو وہ لوگ شرافت سے دوسرے دروازوں کا رخ کرتے ہیں لیکن وزیر موصوف نے نہیں بتایا کہ آخر احتجاج کیوں ہو رہا تھا؟ ان لوگوں کو کیا پریشانی تھی؟ اور وہ ڈنڈوں سے لیس ہو کر کیوں آئے تھے؟ انہیں وہاں لاٹھیاں لانے کی اجازت کیسے مل گئی؟ آر ایس ایس کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ شاکھا میں لاٹھی چلانے کی تربیت دیتی جاتی ہے۔ ایسے میں اگر راہل گاندھی نے دھکا مکی کی تو انہوں نے لاٹھیوں سے ان کا سر کیوں نہیں پھوڑا؟ سنگھ کی شاکھا میں ملنے والی تربیت آخر کہاں چلی گئی؟ وہ راہل گاندھی سے اتنا ڈر کیسے گئے؟

بی جے پی کا دعویٰ ہے کہ راہل کی مبینہ مار پیٹ سے سابق وزراء پرتاپ چندر سارنگی اور مکیش راجپوت زخمی ہو کر آئی سی یو میں داخل ہوگئے اور وہاں سے ٹیلی ویژن والوں کو بائیٹ دیتے دکھائی دیئے ۔ ان موم کے ارکان پارلیمان نے کوئی مزاحمت نہیں کی اور روتے پیٹتے میڈیا کے سامنے پہنچ گئے ۔ بی جے پی والوں سوچ سمجھ کر ایسا ناٹک کرنا چاہیے جس پر بھکتوں کے علاوہ دیگر لوگوں کو بھی یقین آئے ۔ اس واقعے کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی جیسے کٹھور انسان نے بھی اسپتال جا کر زخمی ایم پی پرتاپ سارنگی اور مکیش راجپوت کی عیادت کی ۔ وہ تو اچھا ہوا امیت شاہ وہاں نہیں گئے ورنہ یہ جعلی زخمی ان پر اپنا نزلہ اتار کر نیا ڈرامہ کھڑا کر دیتے ۔ اس معاملے میں بی جے پی کا دوہرا کردار بہت دلچسپ ہے ۔ اس کے رکن پارلیمان نشی کانت دوبے نے اس پرتاپ سارنگی سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں جنھوں نے بجرنگ دل کے رہنمائی کرتے ہوئے گراہم اسٹین اور ان کے دو بیٹوں کو زندہ جلا دیا تھا مگر ملک ارجن کھڑگے کے گرنے سے متعلق کہتے ہیں کہ وہ بہت زیادہ کھاتے ہیں اور چلتے نہیں ہیں ۔ دوبے کے مطابق کھڑگے چونکہ موٹے ہوگئے ہیں اور ان کا وزن بڑھ گیا ہے اس لیے وہ از خود گر گئے۔ کانگریس اسے ایک برہمن رکن پارلیمان کی طرف سے بزرگ دلت رہنما کی توہین قرار دے کر سیاسی فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہی ہے۔

بی جے پی چونکہ اس معاملے میں پوری طرح گھر گئی ہے اس لیے مدافعت کے بجائے اقدامی پوزیشن میں آنے کی خاطر اس نے ٹی ڈی پی کے رکن پارلیمان بیار یڈی شبری، ہیمانگ جوشی، انوراگ ٹھاکر اور بی جے پی کی ایم پی بانسری سوراج کے ذریعہ راہل گاندھی کے خلاف بی این ایس 3,131,125,117(5) کے تحت مقدمہ درج کروا دیا۔ اس کے تحت جسمانی چوٹ اور اشتعال انگیزی میں ملوث ہونا آتا ہے۔ ان دفعات کے تحت سات سے دس سال تک کی سزا ہو سکتی ہے کیونکہ راہل گاندھی کو مارنے کے لئے اکسانے کی کوشش اور دیگر الزامات کے تحت ملزم بنایا گیا ہے۔ بی جے پی والوں کو یہ بات کب سمجھ میں آئے گی کوئی نہیں جانتا کہ راہل کو معتوب کرنے کی کوشش کا ردعمل ان کی مقبولیت میں بے شمار اضافہ کر دیتا ہے۔ اس سے پہلے جب راہل گاندھی کی رکنیت ختم کی گئی اور ان سے گھر خالی کرایا گیا تو یہ ہو چکا ہے مگر یہ لوگ اپنی پرانی غلطی سے سبق نہیں سیکھتے۔

انڈیا بلاک کے رہنماؤں نے پارلیمنٹ کمپلیکس میں پیش آنے والے دھکا مکی کے واقعے پر لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو خط لکھا۔ اس خط میں مذکورہ واقعہ پر گہری تشویش کا اظہار کرنے کے بعد یہ الزام لگایا گیا کہ انڈیا بلاک کے ارکان پارلیمنٹ پر امن احتجاج کرتے ہوئے ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کے مجسمے سے ’مکر دوار‘ تک مارچ کر رہے تھے۔ تاہم، جب انہوں نے پارلیمنٹ میں داخل ہونے کی کوشش کی تو نہ تو صرف انہیں روکا گیا بلکہ اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی پر حکمراں جماعت کے تین ارکان پارلیمنٹ نے حملہ کیا، جو ان کے حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ راہل گاندھی کے مطابق بی جے پی کے ارکان پارلیمنٹ نے ان کو نہ صرف دھکے دیئے بلکہ دھمکیاں بھی دیں۔ کانگریس کے مطابق ان کو ایوانِ پارلیمان میں داخل ہونے سے روکنے کی کوشش دراصل آئینی حقوق پر حملہ ہے۔ کانگریس نے اس تنازع کو جمہوری اقدار پر بھی حملہ قرار دیا ہے اور لوک سبھا اسپیکر سے کارروائی کا مطالبہ کیا۔ اب بیچارے اوم برلا کے دھرم سنکٹ ہے کہ وہ پارٹی سے وفاداری نبھائیں یا انصاف کا ساتھ دیں۔ بی جے پی کے ارکان پارلیمان کی دھکا مکی پر آتش کا یہ (مع ترمیم) شعر پوری طرح صادق آتا ہے۔

لگے وہ دھکے دینے دیتے دیتے گالیاں صاحب
زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا

موہن بھاگوت کی ’نصیحت‘ کا مطلب!

بھاگوت نے پونے میں اپنے خطاب میں کہا کہ ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر کے بعد کچھ افراد اپنی قیادت کا دعویٰ کر کے سماج کی ہم آہنگی کو نقصان پہنچا رہے ہیں، مگر ان کے اقوال واعمال میں تضاد نظر آتا ہے

نواب علی اختر

بی جے پی زیر قیادت این ڈی اے حکومت میں اب تک یہی دیکھا گیا ہے کہ وزیر اعظم یا کسی سینئر مرکزی وزیر کی جانب سے جب جب اقلیتوں یا مسلمانوں کا نام لے کر ہم آہنگی اور بھائی چارے کی دُہائی دی گئی ہے، تب تب ملک میں نفرت انگیزی کا خوفناک طوفان اُٹھا ہے اور اس کا شکار مسلمان ہوئے ہیں۔ کبھی مسلمانوں کی عبادت گاہوں کو نشانہ بنایا گیا، کبھی مذہب پر حملہ کیا گیا، کبھی بین مذاہب شادیوں کو لو جہاد کا نام دے کر ہندوستان کی ثقافت کو پامال کیا گیا۔ اب تو مساجد کی بنیاد میں مندر تلاش کئے جانے کی مہم چلا کر بھگوا بریگیڈ کی جانب سے مسلمانوں کو اُکسانے کی سازش شروع کر دی گئی ہے۔ باوجود اس کے ہمیشہ کی طرح اس بار بھی مسلمانوں نے اَمن کا دامن نہیں چھوڑا۔ اسی طرح بی جے پی کی مربی تنظیم آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت نے پونے میں ایک پروگرام کے دوران اپنے خطاب میں کہا کہ ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر کے بعد کچھ لوگوں کو لگتا ہے کہ وہ اس طرح کے مسائل کو اٹھا کر راتوں رات ’ہندوؤں کے لیڈر‘ بن سکتے ہیں لیکن ایسا نہیں ہے۔ یہ لوگ سماج کی ہم آہنگی کو بے پناہ نقصان پہنچا رہے ہیں۔ بھاگوت کا کہنا تھا کہ ہندوستان ہمیشہ سے ایک تکثیری معاشرہ رہا ہے اور اب بھی ہے، ہمیں دنیا کو یہ دکھانے کی ضرورت ہے کہ یہ ملک ہم آہنگی کے ساتھ رہ رہا تھا اور آگے بھی بغیر کسی پریشانی کے رہ سکتا ہے۔ موہن بھاگوت جو اس سے قبل بھی اس طرح کے بیانات دے چکے ہیں لیکن ان کے قول وفعل میں تضاد فوراً سامنے آجاتا ہے۔

بھاگوت یہیں نہیں رُکے، انہوں نے آگے کہا کہ رام مندر کی تعمیر کے بعد کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ وہ نئی جگہوں پر اسی طرح کے مسائل اٹھا کر ہندوؤں کے لیڈر بن سکتے ہیں، یہ قابل قبول نہیں ہے۔ رام مندر کی تعمیر اس لئے کی گئی تھی کہ یہ تمام ہندوؤں کے عقیدہ کا معاملہ تھا لیکن اب ہر روز ایک نیا معاملہ سامنے لایا جا رہا ہے جو سماج کے لئے اور اس کی ہم آہنگی کے لئے ٹھیک نہیں ہے۔ اس سے سماج میں انتشار پیدا ہوگا ۔ ملک میں جاری فرقہ وارانہ سیاست اور مندر مسجد تنازعات کے دوران آر ایس ایس سربراہ نے تشویش کا اظہار کر کے سبھی کو حیرت زدہ کر دیا ہے۔ آر ایس ایس کی ایماء پر اٹھائے جانے والے تنازعات پر بھاگوت کی تشویش ہر کوئی ہضم نہیں کر پا رہا ہے۔ تقریباً دو سال قبل بھی موہن بھاگوت ناگپور میں اسی طرح کا بیان دے چکے ہیں جس میں انہوں نے سنگھ کی طرف سے مندروں کے حوالہ سے کوئی تحریک چلانے سے توبہ کی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ اس بات سے انکار نہیں ہے کہ آر ایس ایس نے رام مندر تحریک میں حصہ لیا تھا لیکن اس تحریک میں شامل ہونا تنظیم کی بنیادی فطرت کے خلاف تھا۔ اب آر ایس ایس مستقبل میں کسی مندر تحریک میں شامل نہیں ہوگی۔ وہیں انہوں نے وارانسی کی گیان واپی مسجد کا بھی شوشہ چھوڑ دیا۔ حالانکہ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اب ملک کے فرقوں کے درمیان لڑائی نہیں ہونی چاہئے۔ انہوں نے آر ایس ایس کارکنان کو تاکید کی کہ ہمیں ہر مسجد میں شیو لنگ تلاش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

ایسا لگتا ہے کہ ’اوپر‘ کی ’نصیحت‘ کو ’نیچے‘ حکم مانا جاتا ہے ورنہ کیا وجہ ہے کہ ملک کے اعلیٰ ترین عہدوں پر بیٹھے رہنما کوئی بات کہیں اور نتیجہ اس کے برعکس ہو۔ اس کی تازہ مثال اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ ہیں۔ چند روز پہلے کی ہی بات ہے جب آر ایس ایس کے سرسنگھ چالک موہن بھاگوت ایک طرف ہندوؤں کو ملک میں اتحاد اور یکجہتی کی نصیحت کر رہے تھے اور مسجد، مسجد مندر ڈھونڈنے اور ہندو رہنما بننے والوں پر تنقید کر رہے تھے وہیں دوسری طرف اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ ان کی نصیحت کو اپنے فرقہ پرستانہ بیان سے ہوا میں اڑا رہے تھے۔ ایسا پہلی بار نہیں ہوا ہے بلکہ اس سے قبل بھی موہن بھاگوت کے بیان کو شدت پسندوں نے ہمیشہ نظر انداز کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ایودھیا میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سناتن دھرم ہندوستان کا قومی مذہب ہے اور اس کی حفاظت کرنا ہم سب کا فرض ہے۔ انہوں نے کہا کہ سناتن ایک ابدی دھرم ہے جو روز ازل سے چلا آرہا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ سناتن دھرم نے دنیا کی ہر ذات وعقیدہ مذہب اور فرقہ کے لوگوں کو ان کی مصیبت کے وقت پناہ اور تحفظ فراہم کیا ہے اور جن لوگوں نے مقدس مقامات کو تباہ اور بے حرمتی کی، وہ تباہ ہو چکے ہیں۔ یوگی نے مسلمانوں کو بلاواسطہ نشانہ بنایا اور اورنگ زیب کا ذکر کرتے ہوئے طنزیہ انداز میں کہا کہ اورنگ زیب کے خاندان کے لوگ آج رکشہ چلا رہے ہیں اگر وہ اچھے کام کرتے اور مندروں کو تباہ نہ کرتے تو ان کی ایسی حالت نہ ہوتی۔

موہن بھاگوت کی ’نصیحت‘ کے باوجود یوگی آدتیہ ناتھ کے ذریعہ مذہبی معاملات میں متنازعہ بیان دینا اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ کے لیے کوئی نئی بات نہیں ہے۔ اس سے قبل انہوں نے الہ آباد کے اسلاموفوبک جسٹس شیکھر یادو کے حالیہ تبصروں کی حمایت کی تھی اور حق بات سے تعبیر کیا تھا۔ بھاگوت کے بیان کے مقصد کچھ بھی ہو لیکن بظاہر ان کا بیان خوش آئند کہا جائے گا مگر یہ بھی سچ ہے کہ جن تنازعات نے بھاگوت جی کی نیند حرام کی ہے وہ ان کی اپنی تنظیم نے شروع کیا تھا، ان کے چیلے ایسی باتوں کو قبول نہیں کر رہے ہیں اس لئے انہیں کارروائی کرنی چاہئے۔ بھاگوت جی کو یہ مشورہ ان لوگوں کو دینا چاہئے جو نظریاتی طور پر ان سے متفق ہیں اور جو لوگ قانون کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ ایسی صورت میں بھاگوت کے بیان کا کیا مطلب نکالا جائے گا؟ یہ تو آنے والا وقت ہی بتائے گا مگر اتنا ضرور ہے کہ ملک میں مندر اور مساجد کے مسائل کو سیاست کا ذریعہ بنا کر فرقہ وارانہ تقسیم کو ہوا دینا خطرناک ہو سکتا ہے اس لئے مزید انتشار کو روکنے کے لیے فوری مداخلت کی جائے۔ یہ قوم کو مزید تقسیم کرنے کی کوشش ہے، ایسے اقدامات کو فوراً ختم کرنا بہت ضروری ہے۔ مختلف ضلعی عدالتوں میں عبادت گاہوں کے ایکٹ کے بڑھتے ہوئے غلط استعمال کے نتیجے میں تشدد اور جانی نقصان ہو رہا ہے۔ حالیہ سنبھل کا تشدد رونگٹے کھڑے کر دینے والا ہے۔ ایسے تنازعات اجمیر، نظام الدین اور حاجی علی جیسے مقامات تک پھیل سکتے ہیں۔

سیاست ٹھنڈا دماغ چاہتی ہے

اکثر آج کل لوگ یہ سوال کرتے نظر آتے ہیں کہ ہر طرف ماحول گرم ہے۔ مہنگائی اپنے عروج پر ہے۔ بے روزگاری میں کوئی فرق نہیں پڑ رہا ہے۔ نجکاری اپنے قدم تیزی سے بڑھا رہی ہے۔ اقلیتوں اور دلتوں پر مظالم لگاتار بڑھتے جا رہے ہیں۔ اور دو بیساکھیوں پر چل رہی بی جے پی حکومت ابھی تک گری کیوں نہیں۔ کیونکہ دونوں بیساکھیاں ایسی ہیں جو اقلیتوں کی ہمدرد اور دلتوں کی مسیحا کہی جاتی ہیں۔ ہم جب ان سوالات پر غور کرتے ہیں تو سمجھ میں آتا ہے کہ۔ یہ دونوں بیساکھیاں ایسی ہیں، جو مسلمانوں کی بہی خواہ کہلاتی ہیں اور مسلمانوں کے ووٹ سے اقتدار پر قابض ہیں لیکن کام مسلمانوں کے خلاف کرتی ہیں۔

آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ چندر بابو نائیڈو اور بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی بی جے پی کو حمایت دینے کی وجہ غالباً سبھی جانتے ہوں گے۔ ان کی اپنی اپنی مجبوریاں ہیں اس کے باوجود یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ انڈیا اتحاد ایک مضبوط اپوزیشن ہی نہیں بلکہ مضبوط پوزیشن میں بھی ہے۔ اس کے باوجود بی جے پی حکومت مضبوطی کے ساتھ اپنے ایجنڈے پر کام کر رہی ہے۔ اور دونوں بیساکھیاں کہیں بھی اس کی ناک میں نکیل ڈالنے جیسی کوئی کاروائی نہیں کر رہی ہیں، کہیں بھی یہ دونوں بیساکھیاں کسی بھی ایشو پر حکومت کی مخالفت نہیں کرتیں۔ بی جے پی حکومت بننے کے بعد بہت سے سوشل میڈیا پر چلنے والے چینلوں ہر مخلوط حکومت کی طرح اس مخلوط حکومت کے بارے میں بھی یہی دعویٰ کیا تھا کہ یہ سرکار بہت دنوں تک چلنے والی نہیں اور کچھ مہینوں بعد گر جائے گی۔ کچھ لوگوں کی یہ دلیل تھی کہ مودی نے دس سال تک ہٹلر کی طرح حکومت چلائی ہے اور انہیں ساجھا حکومت چلانے کا کوئی تجربہ نہیں ہے۔ اس لئے بی جے پی حکومت کا گرنا طے ہے لیکن ابھی تک مودی جی کی کارکردگی اسی رہی ہے جس سے یہ احساس ہوتا ہے کہ انھیں اپنے بل پر اور دوسروں کے اشتراک دونوں طرح کی حکومت چلانے میں مہارت حاصل ہے۔ اسی دوران کچھ ایسی ہوا بھی چلی ہے جس میں یہ بھی آ رہا ہے کہ انڈیا اتحاد میں دراڑ پڑ رہی ہے، یعنی انڈیا کو توڑنے کی کوشش یا سازش کی جا رہی ہے، ظاہر ہے کہ یہ وہ فارمولا ہے جو کئی بار آزمایا گیا اور اس میں بی جے پی کامیاب رہی ہے۔

فی الحال لوک سبھا میں حکومت کے 293 ممبر ہیں اور اپوزیشن کے 249۔ اس میں چھوٹی چھوٹی پارٹیوں کے ممبر سی بی آئی اور ای ڈی کے ڈر سے مودی حکومت کے ساتھ ہیں۔ مودی حکومت سے اگر 22-20 ممبر بھی اپوزیشن میں شامل ہوجاتے ہیں تو مودی حکومت گر سکتی ہے۔ اس کا اندازہ مودی اور شاہ کو بخوبی ہے یہی وجہ ہے کہ انڈیا اتحاد کو توڑنے کی سازش کی جا رہی ہے، کیونکہ انڈیا اتحاد کی موجودہ پوزیشن کسی بھی وقت حکومت کے خطرے کی گھنٹی بجا سکتی ہے۔ میڈیا کا ایک طبقہ بھی انڈیا اتحاد کو توڑنے کی کوشش شروع سے کر رہا ہے۔ اِدھر انڈیا اتحاد کے کچھ لیڈروں کے جو بیانات آ رہے ہیں اس سے صاف پتہ چل رہا ہے کہ انڈیا اتحاد کو توڑنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ممتا بنرجی، عمر عبداللہ، شرد پوار اور اکھلیش یادو سے لیکر لالو یادو تک کے بیانات سے واضح ہو جاتا ہے کہ یہ لوگ کانگریس کے رویہ سے ناراض ہیں۔ ممتا بنرجی کے بیان سے ایسا لگتا ہے کہ وہ خود انڈیا اتحاد کی سربراہ بننا چاہتی ہیں۔ ممتا بنرجی فی الحال بہت سارے مسائل سے گھری ہوئی ہیں۔ آر جی کار اسپتال میں ٹرینی ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے بعد عوامی احتجاج اور بنگلہ دیش میں ہندو اقلیتوں پر ہوئے حملہ سے بنگال کے ہندو بہت ناراض ہیں۔ ظاہر ہے کہ ممتا بنرجی ہندوؤں کو ناراض کرنا نہیں چاہیں گی، اسی لئے ممتا بنرجی کسی نئے سیاسی کردار کی تلاش میں ہیں۔ شاید وہ تیرہ برسوں سے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ کے عہدے پر کام کرتے کرتے تھک گئی ہیں یا وہ یہ سوچ رہی ہیں کہ 2026 میں ترنمول کانگریس کے لئے اسمبلی انتخاب جیتنا مشکل ہوجائے۔ اگر ایسا نہیں ہے تو پھر انہوں نے ایک بنگلہ نیوز چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے یہ کیوں کہا کہ ”انڈیا اتحاد میں نے بنایا ہے، اب ان کی ذمہ داری ہے جس کے پاس اس کی قیادت ہے وہ اس کو سنبھال لیں۔ اگر وہ نہیں سنبھال پا رہے ہیں تو میں کیوں نہیں؟“ انہوں نے آگے کہا کہ ”میں بس اتنا کہنا چاہوں گی کہ سب کو ساتھ لے کر چلنا ہوگا۔“ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ”اگر موقع ملا تو میں یہ ذمہ داری کو احسن طریقے سے نبھانے کی کوشش کروں گی۔ میں بنگال سے باہر نہیں جانا چاہتی مگر میں یہیں سے اسے بہت اچھے سے چلاؤں گی۔“ ممتا بنرجی کے اس بیان کے بعد ان کی حمایت میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے سربراہ شرد پوار اور شیوسینا لیڈر سنجے راوت نے بھی ممتا کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ شرد پوار ہندوستان کی سیاست کا ایک بڑا نام ہے اور انہیں ”بابائے سیاست“ کہا جاتا ہے۔ اُدھر جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کانگریس پر تنقید کرتے ہوئے کہا تھا کہ کانگریس کے لئے ہریانہ اور مہاراشٹر کے اسمبلی انتخابات میں شکست کے لئے ای وی ایم کو ذمہ دار ٹھہرانا مناسب نہیں ہے۔ لالو پرساد یادو کے بھی سُر بدل رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ اور ترنمول کانگریس کی سپریمو ممتا بنرجی کو انڈیا اتحاد کی قیادت کرنے کا موقع دیا جانا چاہئے۔ ارباب حکومت ممتا کے اسی بیان کا فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ اب یہ تو آنے والا وقت ہی بتائے گا کہ انڈیا اتحاد قائم رہتا ہے یا ایسا کوئی کرشمہ ہوتا ہے کہ نریندر مودی حکومت گر جاتی ہے اور انڈیا اتحاد کی حکومت وجود میں آتی ہے

راہل گاندھی کو بھی اپنے مزاک کی گرمی کو ذرا کم کرنا ہوگا کیونکہ سیاست ٹھنڈے دماغ سے کی جاتی ہے، انھیں سمجھنا ہوگا کہ چیخنے چلانے سے کچھ نہیں ہوگا۔ ایک حکمت عملی طے کرنا ہوگی۔ اس کے لئے سب سے پہلے کانگریس کو کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کے مطابق نیچے سے اوپر تک کانگریس میں بدلاؤ کرنا ہوگا، پوری تنظیم کو بدلنا ہوگا۔ ہر لیڈر سے بات کرنا ہوگی، پبلک ریلیشن بڑھانا ہوگی۔ انڈیا اتحاد کو سمجھنا ہوگا کہ اگر وہ پانچ برس اپوزیشن میں ہی بیٹھے رہیں گے تو اگلے الیکشن میں ان کی حالت اور پتلی ہوجائے گی کیونکہ جنتا یہ سوال پوچھے گی کہ ہم نے اتنی بڑی تعداد میں آپ کو ووٹ دیا لیکن آپ کے پاس کوئی حکمت عملی ہی نہیں ہے۔

مضمون ومراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر وایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

جوڑوں کے درد سے بچنا ہے تو دانت اچھی طرح صاف کریں

ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اگر آپ جوڑوں کے تکلیف دہ مرض "گٹھیا" سے بچنا چاہتے ہیں تو اپنے دانتوں کو اچھی طرح صاف رکھیں۔سائنسدانوں کے مطابق دانتوں کی صحت

اور روماٹائیڈ آرتھرائٹس (گٹھیا) کے درمیان گہرا تعلق پایا گیا ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ مسوڑھوں کا ایک انفیکشن ایسے پروٹین بناتا ہے جو جسم کے امنیاتی نظام کو متاثر کرکے جوڑوں کے شدید درد کی وجہ بن سکتا ہے۔لوگوں کے جسم میں پروٹین کی پیداوار کو برقرار رکھنے والا ایک قدرتی نظام "سٹرولینیشن" چلتا رہتا ہے لیکن گٹھیا کے مریضوں میں یہ عمل بڑھ کر سوزش پیدا کرتا ہے اور ہڈیوں کے درمیان بافتوں کو متاثر کرتا ہے۔لیکن اب جان ہاپکنز یونیورسٹی کے ماہرین نے انکشاف کیا ہے کہ عین یہی گٹھیا والی کیفیت ایسے لوگوں میں دیکھی گئی ہے جن کے مسوڑھے متاثر تھے۔اس بنیاد پر انہوں نے کہا ہے کہ آنتوں، پھیپھڑوں اور دیگر مقامات پر موجود بیکٹیریا جوڑوں کے درد کی وجہ بھی بن سکتے ہیں۔اس تحقیق کے بعد جان ہاپکنز یونیورسٹی کے ماہرین نے بتایا کہ جوڑوں کے درد کے مسوڑھوں کی صحت سے تعلق ایک عرصے سے زیر بحث رہا ہے اور اس تحقیق نے اس معمے کو حل کردیا ہے۔ماہرین کے مطابق اس سے بڑھاپے اور ادھیڑ عمری میں تکلیف دہ جوڑوں کے مرض کو روکنے میں بہت مدد ملے گی، گٹھیا کے درد میں جسم کا قدرتی دفاعی امنیاتی نظام متاثر ہوکر خود جوڑوں کے خلیات کو نشانہ بناتا ہے اور جوڑ سخت اور تکلیف دہ ہوجاتے ہیں۔اب ماہرین کا اصرار ہے کہ تمام لوگ اپنے دانتوں اور مسوڑھوں کی خصوصی حفاظت کریں اور انہیں صاف رکھیں۔☆

سردی کے موسم کی مفید غذائیں اور اُنکے فائدے

موسم سرما میں کام اور آرام دونوں کو اگر متوازن وقت دیا جائے تو سب کچھ ممکن ہے۔ذہنی، جسمانی اور نفسیاتی صحت کے لئے روزمرہ کی غذا طرز زندگی اور مشاغل میں مثبت تبدیلیوں کے لئے موسم سرما یقیناً آپ کے لئے ڈائنامک ثابت ہوگا۔تندرسی کے ساتھ اور قوت سے دنیا کے چیلنجوں کا مقابلہ کریں

موسم سرما میں بھوک خوب لگتی ہے اور خوب کھایا بھی جاتا ہے۔سردیوں میں پھل، سبزیاں، میوہ جات، اجناس اور مصالحے وغیرہ وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔گرما کی نسبت سرما میں ہر چیز کھانے کا ایک اپنا ہی لطف ہوتا ہے۔چاہے گوشت کھائیں یا مچھلی دونوں بغیر فریج کے بھی خراب نہیں ہوتے۔موسم سرما کی خاص سوغاتوں میں صحت بنانے والی بے شمار اشیاء وافر مقدار میں دستیاب ہوتی ہیں۔مونگ پھلی، چنے، تل کے لڈو وغیرہ ہر ایک کی قوت خرید میں آ جاتے ہیں۔ابلے ہوئے انڈے اور چکن سوپ کے علاوہ گاجر کا حلوہ بھی اسی موسم کی خاص سوغات ہے۔کینو، مسمی، نارنگی، مالٹا، سیب، کیلے، گنا، امرود، پپیتہ، ناریل، بیر، شکر قندی، سنگھاڑا اور آملہ وغیرہ صحت کے ساتھ ساتھ صاف خون کی فراہمی کے بھی ضامن ہوتے ہیں۔موسم سرما میں شہد بھی بے حد فائدہ دیتا ہے۔چلغوزہ، اخروٹ، خوبانی (خشک میوے والا) گڑ عام استعمال ہوتا ہے۔مارجرین، مکھن، بالائی کا بھی بے دریغ استعمال کیا جاسکتا ہے۔موسم سرما میں بنائی گئی صحت سارا سال قائم رہتی ہے۔اگر آپ نے صحت بنانی ہے تو موسم سرما میں ملنے والی ہر شے سے انصاف کریں۔کھائیں، پئیں اور ورزش بھی ضرور کریں۔نیند تو ویسے بھی اس موسم میں بہت آتی ہے اور نرم گرم لحافوں میں گھس کر آرام کرتے، چائے، کافی، سوپ پینے کا تو ایک الگ ہی مزہ ہے۔ماہرین غذا اور طب کا کہنا ہے کہ قابل رشک صحت کا راز ریشہ دار غذاؤں کے استعمال میں ہے، یعنی فائبر نہ صرف یہ کہ امراض قلب سے محفوظ رکھتا ہے بلکہ بڑھتے وزن پر بھی ان غذاؤں سے قابو پایا جاسکتا ہے۔ماہرین صحت کے مطابق روزانہ ایسی غذائیں کھائیں جس میں 30 گرام ریشے موجود ہوں، ایسا اناج استعمال کیا جائے جس میں چھلکا ہو اور اس کا چھلکا الگ نہ کیا گیا ہو۔ریشہ دار غذا ذیابیطس، فشار خون کی زیادتی میں کمی کے علاوہ جسم کے بنیادی اعضاء کے افعال پر بھی صحت مند اثرات مرتب کرتی ہے۔پھلیاں، پھل، سبزیاں، اناج میں کبھی کبھی جوار، باجرہ، مکئی کا آٹا ملا کر اور تنہا بھی استعمال کریں، مثلاً روٹی کی شکل میں حلوے، چورا کی شکل میں، ملیدہ کی شکل میں، دلیہ کا استعمال کریں، اسپغول کھائیں، ثابت مسور، مونگ، لوبیا، مٹر، چھلکے والی دالیں کھائیں۔چنے چھلکے سمیت کھائیں، مکئی اور بھٹے کھائیں۔سویابین کا استعمال کریں۔مولی، گاجر، شلجم، چقندر، سرسوں، میتھی، پالک، باتھوا اور چولائی کا ساگ موسم میں کم از کم دو تین بار ضرور کھائیں۔بند گوبھی، شکر قندی، توری، کریلا، سیم، کچنار، لوبیا اور سہانجنہ کی پھلیاں بھی ایک سے دو تین یا چار بار موسم میں استعمال ضرور کریں۔پھل (کدو میٹھا) پیٹھا، زیتون، چنے ابال کر، بھون کر کم از کم ایک بار موسم سرما میں ضرور استعمال کریں۔گوشت میں بکرے کا گوشت مفید ہے۔سالم اناج سے تیارہ کردہ حلیم، کھچڑا اور میتھی دانے کی کھچڑی بھی صحت کے ساتھ ساتھ موسم کی شدت سے بچائے گی۔روزمرہ کی خوراک میں دودھ گوشت کے علاوہ اناج اور نمک و حیاتین کے مقررہ حرارے بھی ضرور شامل کریں۔غذا کے استعمال کے بنیادی اصول صحت کے لئے کھانے کے اوقات کی پابندی بہت اہمیت رکھتی ہے، ہر کھانے کا ایک خاص وقت مقرر ہونا چاہیے، ایک عربی مقولہ ہے کہ "جب بھوک لگے تو کھانا کھاؤ" سچی اور حقیقی بھوک میں کھائی ہوئی غذا خوب ہضم ہوکر جزو بدن ہو جاتی ہے۔سونے سے پہلے کھانے کی عادت صحت کے لئے مضر ہے۔غذا آہستہ آہستہ خوب چبا چبا کر کھائیں تو بد ہضمی نہیں ہوگی ہلکی اور جلد زود ہضم غذا پہلے اور بھاری غذا بعد میں کھائیں، درمیان میں ایک بار ضرور پانی پئیں یا کھانے کے ایک گھنٹے بعد پانی پئیں۔جو لوگ سست، کاہل اور ایک جگہ بیٹھے بیٹھے کام کرنے کے عادی ہوں انہیں مرغن غذاؤں کی جگہ ہلکی اور ابلی غذا کا استعمال کرنا چاہیے۔سلاد کا استعمال زیادہ کریں، سخت محنت یا ورزش کے فوراً بعد کھانا کھانے سے اجتناب برتیں، دن بھر میں دو تین بار سے زیادہ کھانا نہ کھائیں۔ناشتہ ڈٹ کر کریں اور دوپہر میں ہلکا پھلکا ریفریشمنٹ مناسب ہے۔رات میں خوب اچھی خوراک یہاں تک کہ پائے بھی کھائے جا سکتے ہیں۔مٹھائیوں میں پھل کھانے کو ترجیح دیں یا شہد اور قدرتی چینی سے تیار میٹھی اشیاء مثلاً گاجر، شکر قند، چقندر، مصری، کھانڈ، گڑ کا میٹھا استعمال، سرکہ، نمک اور لیموں کا اعتدال میں استعمال کریں۔مشروبات میں موسم کی مناسبت سے چائے، کافی دن میں ایک آدھ بار لیں جوشاندہ، جڑی بوٹیوں کی چائے، سبز چائے، کشمیری چائے، قہوہ، میوہ والی چائے اور ادرک دارچینی کی چائے کا استعمال بھی صحت بخش ہے۔زیادہ تلی بگھاری آئل والی اور خوب تیز گرم اشیاء کھانے سے پرہیز کریں اور اسی طرح خوب سرد اور ٹھنڈی اشیاء استعمال نہ کریں۔دماغی صحت مچھلی کا وافر استعمال کریں، مچھلی کا تیل استعمال کریں۔سائنسدانوں، معالجین اور ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ انڈے، مرغی کے چوزے، دودھ مکھن اور بادام کے علاوہ سویابین، چنے، مٹر، کشمش، پستہ، اخروٹ، پنیر، مکئی، جو، سیب، آم، انگور وغیرہ کا دماغی قوت بڑھانے کے لئے استعمال کریں ان سب میں فاسفورس وافر مقدار میں پایا جاتا ہے اور فاسفورس دماغی تقویت اور ترقی کے لئے مفید ہے۔ضروری سرگرمیاں ورزش کریں، نہار منہ کھانے کے چند گھنٹوں بعد سائیکل چلائیں، پیدل چلیں، گھر کے کام خود کریں، دانت صبح اور رات کو صاف کرکے سوئیں، جسم کا مساج کریں۔ہفتے میں دو بار کم از کم نیم گرم پانی سے غسل کریں، ہاتھ پاؤں کی صفائی کریں، بالوں میں تیل کا مساج کریں، صبح سویرے اٹھیں اور نماز کو پانچ وقت ادا کرنے کی کوشش کریں، سب سے بہترین ورزش اپنے کام کرنا اور پیدل چلنا، دوڑنا ہے، جتنا کھائیں اتنی ہی ورزش یا جسمانی سرگرمیوں میں حصہ لیں۔جسمانی سرگرمیوں کی بدولت جسم کا فریم حقیقی حالت میں قائم رہتا ہے۔بھاگ دوڑ، تیراکی یہ سب ایسی چیزیں ہیں جو جسم کے ہر جوڑ کو مضبوط رکھتی ہیں۔45 برس کے بعد جسمانی سرگرمیوں کا دورانیہ بڑھا دیں۔ذہنی دباؤ کو ہمیشہ سے انسانی صحت کا دشمن قرار دیا جاتا رہا ہے اس صورت حال میں جسم سے ایسے ہارمونز کا اخراج ہوتا ہے جو وزن میں تیزی سے اضافے یا کمی کا باعث بنتے ہیں۔دونوں ہی صورتوں میں صحت متاثر ہوتی ہے۔ذہنی دباؤ اور بلند فشار خون پر قابو پایا نہ جائے تو فالج کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ڈپریشن سے بچاؤ کے لئے ذہنی اور جسمانی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے علاوہ سماجی معاشی تعلقات بہتر بنائیں۔الجھن کو سلجھائیں۔مشکل نہ بننے دیں۔تمباکو سمیت ہر قسم کی نشہ آور اشیاء سے بچیں۔موسم سرما میں کام اور آرام دونوں کو اگر متوازن وقت دیا جائے تو سب کچھ ممکن ہے۔ذہنی، جسمانی اور نفسیاتی صحت کے لئے روزمرہ کی غذا طرز زندگی اور مشاغل میں مثبت تبدیلیوں کے لئے موسم سرما یقیناً آپ کے لئے ڈائنامک ثابت ہوگا۔تندرسی کے ساتھ اور قوت سے دنیا کے چیلنجوں کا مقابلہ کریں۔☆

دل کے لئے مہلک ہے کم نیند لینا

سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ بہت کم نیند لینے سے دل پر اثر پڑتا ہے۔سائنسدانوں کو پتہ چلا کہ کشیدگی بھرے روزگار جن میں 24 گھنٹے والی شفٹ کی ضرورت ہوتی ہے اور سونے کے لئے بہت ہی کم وقت ملتا ہے، ان سے بلڈ پریشر اور دل کی رفتار بڑھ جاتی ہے۔ویسے لوگ جو آگ بجھانا اور ہنگامی طبی سروس سمیت دیگر کشیدگی بھری ملازمتوں میں ملازم ہوتے ہیں، انہیں اکثر 24 گھنٹے کی شفٹ میں کام کرنے کے لئے بلایا جاتا ہے اور ان کے پاس نیند پوری کرنے کا کم وقت ہوتا ہے۔جرمنی کے بون Bonn یونیورسٹی کے ڈینیل وٹینگ Daniel Kuetting نے بتایا، پہلی بار، ہم نے کم نیند لینے کو 24 گھنٹے والی شفٹ سے جوڑ کر دکھایا ہے، اس مطالعہ کے لئے ریسرچ اسکالرز نے 20 صحت مند رے ڈیو لجسٹ شامل کیا، جس میں 19 مرد اور ایک عورت تھی۔مطالعہ میں حصہ لینے والے تمام شرکاء کی کشیدگی کا تجزیہ 24 گھنٹے کی شفٹ سے پہلے اور بعد میں کیا گیا۔یہ شریک اس دوران اوسطا تین گھنٹے کی نیند لے رہے تھے۔کوٹینگ نے کہا، اس سے پہلے دل کی سرگرمی کی تحقیقات، بہت کم نیند لینے کے سلسلے میں کشیدگی کے تجزیہ کے ساتھ کیا گیا تھا۔محقق نے شرکاء سے خون اور پیشاب کے نمونے بھی بلڈ پریشر اور دل کی رفتار کی پیمائش کے لئے تھے۔

سیتا پھل مفید صحت بخش پھل

سیتا پھل یا شریفہ کو انگریزی میں Custard Apple کہتے ہیں۔یہ پھل دُنیا بھر میں دستیاب ہے اس کے پودے خودرو ہوتے ہیں لیکن اب سیتا پھل کی بھی باضابطہ کاشت کی جارہی ہے۔سیتا پھل لذیز اور شیریں پھل ہے یہ عموماً برسات کے اواخر اور موسم سرما کے اوائل میں مارکیٹ میں آجاتا ہے یہ ایک موسمی پھل ہے۔سیتا پھل یا شریفہ کا قطر 5 تا 16 سنٹی میٹر ہوتا ہے یہ کسی قدر گول لمبوترا شکل کا ہوتا ہے اس کے بیچ میں ایک گڑھا ہوتا ہے جہاں ڈنڈی ہوتی ہے جو شاخ سے لٹکنے میں مدد دیتی ہے اس کا چھلکا اُبھار دار اور موٹا ہوتا ہے جس کا رنگ سبز سیاہ مائل ہوتا ہے جب یہ پھل پک جائے تو چھلکوں کا رنگ براؤن بھی ہوتا ہے۔چھلکے کو دبانے سے اندر سے سفید مغز نکلتا ہے جو لذیز اور شیریں ہوتا ہے اس گودے یا مغز کے اندر ترتیب کے ساتھ بیج پائے جاتے ہیں۔سیتا پھل کا مزاج گرم ہے یہ پھل مسمن بدن ہے زیادہ کھانے سے جسم فربہ ہوتا ہے یہ جلد کی خشکی کو دور کرتا ہے پیاس بجھاتا ہے۔گردوں کی صحت کیلئے یہ پھل بہتر ہے۔پیشاب آور ہے صفرا کی گرمی ختم کرتا ہے۔تیزابیت کی شکایت کو ختم کرنے میں سیتا پھل مفید ہے۔خون کو پتلا کرنے کے ساتھ ساتھ ہائی بی پی کی شکایت میں بھی اس کو کھانے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔آنتوں کی خشکی، بواسیر، مروڑ، پیٹ کی جلن جیسی شکایت اس سے دور ہوتی ہیں۔بدہضمی اور شوگر کی علامتوں میں سیتا پھل قطعی نہ کھائیں۔شریفہ کو وٹامن سی کا گودام کہا جاتا ہے۔اس میں وٹامن اے بھی پایا جاتا ہے جو بالوں، آنکھوں اور جلد کی صحت کیلئے موزوں ہے۔اس میں پائے جانے والا میگنیشیم، عضلات اور دل کی صحت کو برقرار رکھنے میں اہم رول ادا کرتا ہے۔سیتا پھل میں پوٹاشیم، وٹامن بی 6 اور کاپر بھی پائے جاتے ہیں۔یہ ریشہ دار اور لو فیاٹس (کم چکنائی رکھنے) والا پھل ہے بلغم کو نکالنے نمونیہ کے علاج میں بھی سیتا پھل کو مفید مانا گیا ہے۔

خراب صحت کی سات علامتیں

اگر آپ کو بار بار جلد میں خارش یا کسی اور قسم کے مسئلے کا سامنا ہوتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ الرجی کا ردعمل ہے

ہم اکثر بیمار ہونے کے بعد سوچتے ہیں کہ آخر یہ بیماری کسی قسم کی علامات ظاہر کیے بغیر ہم پر حملہ آور کیسے ہوگئی جبکہ ہم تو بالکل صحت مند تھے؟ مگر یہ سوچ ٹھیک نہیں کیونکہ ایسی متعدد علامات ہوتی ہیں جنھیں ہم معمولی سمجھ کر چھوڑ دیتے ہیں جو کہ درحقیقت ظاہر کررہی ہوتی ہیں کہ جسم کے اندر سب کچھ ٹھیک نہیں چل رہا، ایسی ہی چند علامات کے بارے میں جانئے جو آپ کو کسی سنگین مرض سے بچانے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہیں۔

ہونٹوں کا پھٹنا یا کریکس: ہوسکتا ہے کہ ایسا موسم کی شدت کی وجہ سے ہو، مگر ہونٹوں کا پھٹنا خاص طور پر کونوں سے درحقیقت یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ کے اندر وٹامن B12 کی کمی ہے، اس وٹامن کی کمی متعدد طبی مسائل جیسے خون کی کمی کے مرض کا سبب بھی بن سکتی ہے، اس وٹامن کی کمی سے قبل از وقت آگاہ ہوکر آپ خود کو کافی مسائل سے بچاسکتے ہیں۔

جسمانی قد یا قامت میں کمی: سننے میں ہوسکتا ہے کہ عجیب لگے مگر عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ ہمارا قد گھٹنے لگتا ہے، مگر اس کی رفتار میں تیزی اس بات اشارہ ہوتی ہے کہ آپ کی ہڈیوں میں کچھ خرابی ضرور ہے، یہ وہ آسٹیوپوروسز جیسے مرض کا شکار ہورہی ہیں، ہڈیوں کے امراض کا مطلب یہ ہے کہ کسی بھی وقت فریکچر کا خطرہ گرنے کی صورت میں سامنے آسکتا ہے، تو اس کی قبل از وقت شناخت سے ہمیں اپنی غذا تبدیل کرکے صورتحال کو بہتر بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔

زیادہ ٹھنڈ لگنا: اگر آپ کو کچھ زیادہ ہی سردی لگتی ہے تو یہ اس بات کا عندیہ ہوسکتا ہے کہ آپ کو اپنے جسمانی دفاعی نظام کو بڑھانے کی ضرورت ہے یا اس کو مسائل درپیش ہیں۔یہ علامت وٹامن سی کی کمی یا کسی وائرس کے حملے کی نشانی بھی ہوسکتی ہے، جس سے آپ آگاہ نہ ہو، تو ایسی صورت میں ایک خون کے ٹیسٹ کے ذریعے خود کو مسائل سے قبل از وقت بچاسکتے ہیں اور اپنی عام صحت کو بہتر بنانے کی کوشش کرسکتے ہیں۔

پیشاب زیادہ زرد ہونا: یہ بہت اہمیت رکھتا ہے کہ آپ اپنے پیشاب کی رنگت پر توجہ دیں کیونکہ یہ ہماری عام صحت کے بارے میں آگاہ کرنے کا بہترین ذریعہ ہوتا ہے، اگر آپ کے جسم میں پانی مناسب مقدار میں ہو تو اس کی رنگت لگ بھگ شفاف ہوتی ہے، تاہم اگر اس کی رنگت زیادہ زرد یا پیلی ہے تو یہ اس بات کی علامت ہوسکتی ہے کہ گردوں میں کوئی مسئلہ ہے اور وہاں جمع ہونے والا کچرا مناسب طریقے سے پراسیس نہیں ہورہا۔

جلد میں مسائل: اگر آپ کو بار بار جلد میں خارش یا کسی اور قسم کے مسئلے کا سامنا ہوتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ الرجی کا ردعمل ہے یا آپ کا جسم آپ کو بتانے کی کوشش کررہا ہے کہ آپ بہت زیادہ تناؤ کا شکار ہیں اور حالات کو سست کرنے کی ضرورت ہے۔ہماری جلد جسم کا سب سے بڑا عضو ہوتا ہے تو اس کی بات سننا بہت ضروری ہوتا ہے کیونکہ جسم اکثر اسے مدد کی پکار کے لیے استعمال کرتا ہے۔

معمول کی نیند سے محرومی: اگر آپ کو معلوم ہو کہ آپ کی نیند مسائل کا شکار ہے اور آپ کے بے خوابی کی شکایت ہورہی ہے تو یہ جسم اور ذہن کے تناؤ کا شکار ہونے کی علامت بھی ہوسکتا ہے، جب ہم سوتے ہیں تو ہمارا جسم تناؤ کا سبب بننے والے ہارمون کورٹیسول کی شرح کو کم کردیتا ہے، مگر جب ہم تناؤ کا شکار ہوتے ہیں تو ایسا نہیں ہوتا اور بے خوابی کی شکایت پیدا ہوتی ہے، ایسا ہونے سے جسم اپنی مرمت خود کرنے سے قاصر ہوتا ہے اور متعدد امراض کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

مناسب نیند کے باوجود تھکن: اگر آپ مناسب نیند لینے کے بعد باوجود دن میں خود کو تھکن کا شکار محسوس کررہے ہیں تو یہ آپ کے تھائی رائیڈ میں مسئلے کا اشارہ بھی ہوسکتی ہے، میٹابولزم کی شرح کو کنٹرول کرنے والی اس بے نالی غدود میں خرابی کا مطلب یہ ہے کہ آپکا جسم بغیر کسی ضرورت کے بھی تمام تر توانائی ایک ساتھ استعمال کررہا ہے، یہ مسئلہ آپ کے جسم کو گرانے کا سبب بن سکتا ہے کیونکہ اس کی وجہ سے معمول کا کام کرنا بھی مشکل ہوجاتا ہے۔☆

دانتوں کے درد سے نجات پانے کیلئے آزمودہ گھریلو نسخے

دانت کا درد کسی کو بھی، کسی وقت بھی ہو سکتا ہے اور اگر رات کے وقت دانت میں درد کی لہریں اٹھنے لگیں تو صورتِ حال اور بھی زیادہ خراب ہو جاتی ہے

اگر آپ دانت کے درد میں مبتلا ہوچکے ہیں تو آپ اس اذیت سے اچھی طرح واقف ہوں گے اور اس سے نجات پانے کے لیے کئی جتن بھی کرچکے ہوں گے لیکن کچھ ایسی آزمودہ گھریلو تدابیر کے ذریعے دانت کے درد سے چھٹکارا پایا جاسکتا ہے جنھیں ہم عام طور پر نظرانداز کردیتے ہیں۔

دانت کا درد کسی کو بھی، کسی وقت بھی ہوسکتا ہے اور اگر رات کے وقت دانت میں درد کی لہریں اٹھنے لگیں تو صورتِ حال اور بھی زیادہ خراب ہوجاتی ہے۔جن علاقوں میں ڈاکٹر نہیں ہوتے وہاں کے لوگ بھی گھریلو ٹوٹکوں ہی سے کم و بیش ہر بیماری کا علاج کرتے ہیں۔ایسے ہی کچھ آزمودہ گھریلو نسخے ہیں جن کے ذریعے ہم دانت کے درد سے نجات پاسکتے ہیں۔

کھانے پینے میں احتیاط: دانت میں درد ہو تو سب سے پہلے کھانے پینے میں احتیاط پر توجہ دینی چاہیے۔زیادہ کھٹی، ٹھنڈی، گرم اور سخت غذاؤں سے پرہیز کریں تا کہ دانتوں کو آرام ملے جب کہ کھانے پینے کے دوران اپنی غذا کو جس حد تک درد والے مقام سے دور رکھ سکتے ہیں، ضرور رکھیں۔یہ کوئی علاج نہیں لیکن اس احتیاط پر عمل کرنے سے دانت میں درد کی شدت ضرور قابو میں رہے گی۔

ہاتھ پر برف سے مساج: یہ بات بظاہر ناقابلِ یقین لگتی ہے لیکن تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ دانت کے درد میں اگر انگوٹھے اور شہادت کی انگلی (انڈیکس فنگر) کے درمیان برف کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا دبا کر آہستگی سے ان انگلیوں پر اس کا مساج کیا جائے تو دانت کے درد میں کمی واقع ہوتی ہے۔طب کے قدیم اور روایتی طریقوں میں شہادت کی انگلی اور انگوٹھے کی کھال والے حصوں کا جسم کے مختلف حصوں میں درد سے تعلق بیان کیا جاتا ہے۔آج تک یہ تو معلوم نہیں ہوسکا کہ آخر اس کی سائنسی وجہ کیا ہے لیکن اس ٹوٹکے سے لوگوں کو فائدہ ضرور ہوتا ہے۔

لونگ کا تیل: مشرق ہو یا مغرب، جدید میڈیسن ہو یا قدیم طب، ہر جگہ اور ہر زمانے میں لونگ کے تیل کو دانتوں کے درد میں اکسیر قرار دیا جاتا ہے۔روئی کا ایک چھوٹا پھویا لیں اور اسے لونگ کے تیل میں ڈبو کر دانت میں اس جگہ رکھیں جہاں درد ہورہا ہے، تھوڑی دیر میں دانت کا درد کم ہوجائے گا۔بلکہ ہمارا مشورہ تو یہ ہے کہ لونگ کا تیل ہر گھر میں لازماً ہونا چاہیے کیونکہ دانتوں کے علاوہ صحت کے دوسرے مسائل میں بھی اس کے مفید اثرات واضح ہیں۔لونگ کے تیل کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اسے نگلا بھی جاسکتا ہے کیونکہ یہ ہماری غذا کا حصہ ہے۔

نیم گرم نمکین پانی کے غرارے: ایک گلاس نیم گرم پانی میں ایک چائے کا چمچ نمک ملالیں اور اس پانی سے غرارے کریں، ساتھ کوشش کریں کہ غرارے کرتے دوران یہ نمکین پانی منہ میں خاص طور پر اس جگہ سے ٹکراتا رہے جہاں دانت میں درد ہورہا ہے۔یہ اس لیے بھی ضروری ہے کیونکہ عام خوردنی نمک (ٹیبل سالٹ) میں قدرتی طور پر جراثیم کش صلاحیت پائی جاتی ہے۔نیم گرم پانی، منہ میں تکلیف کا باعث بننے والے جرثوموں کو ہلاک کرکے درد میں کمی لاتا ہے۔زیادہ درد کی صورت میں بہتر ہے کہ ہر ایک سے 2 گھنٹے بعد 5 سے 10 منٹ کے لیے اسی طریقے پر نیم گرم نمکین پانی سے غرارے کیے جائیں۔اس کے علاوہ اگر آپ چاہیں تو ایک گلاس نیم گرم پانی میں ڈسپرین کی 2 گولیاں حل کرکے ان سے بھی غرارے کرسکتے ہیں لیکن نمکین پانی اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔

واضح رہے کہ ان گھریلو نسخوں کا مقصد وہ معلومات آپ تک پہنچانا ہے جو تجربے سے ثابت شدہ ہیں۔اگر ان میں سے کوئی بھی ترکیب کارگر ثابت نہ ہو تو دانتوں کے ڈاکٹر کو جلد از جلد دکھانا ہی بہتر ہوگا۔☆

روزانہ جلدی جاگنے کے 7 فائدے جو آپ کی زندگی بدل سکتے ہیں

اگر آپ اپنے معمول کے وقت سے صرف ایک گھنٹہ پہلے جاگنے کی عادت ڈال لیں تو صحت، ملازمت اور روزمرہ زندگی میں غیر معمولی فائدے حاصل کرسکتے ہیں جب کہ اس کے اور بھی بے شمار فوائد ہیں۔

پہلا فائدہ: ورزش کے لیے مناسب وقت؛ صبح سویرے ہلکی ورزش سے پورے دن آپ کا موڈ خوشگوار رہتا ہے، کارکردگی بہتر رہتی ہے، موٹاپا کنٹرول میں رہتا ہے اور مجموعی طور پر صحت بھی اچھی رہتی ہے۔اگر ممکن ہو تو صبح سویرے ورزش کریں، صبح سویرے اٹھ کر صرف 20 منٹ کے لیے تیز قدموں سے چہل قدمی کریں۔یہ معمول اختیار کرنے کے بعد آپ اپنی صحت اور کارکردگی میں نمایاں فرق محسوس کریں گے۔

دوسرا فائدہ: بہتر ناشتہ؛ جو لوگ دیر سے اٹھتے ہیں وہ کام پر نکلتے وقت نہ صرف جلد بازی میں ناشتہ کرتے ہیں بلکہ ایسی چیزیں کھاتے ہیں جو فاسٹ فوڈ کی طرح فوری تیار تو ہوجاتی ہیں لیکن صحت کے لیے مفید نہیں ہوتیں۔ایک تحقیق سے پتا چلا ہے کہ جو لوگ صبح دیر سے اٹھتے ہیں وہ ناشتے میں دوسروں سے تقریباً 250 کیلوریز زیادہ استعمال کرتے ہیں اور وہ بھی ایسی غذاؤں کی صورت میں جو نقصان دہ ہوتی ہیں۔علاوہ ازیں رات کو دیر تک جاگتے رہنے والوں کا وزن بھی معمول سے زیادہ ہی رہتا ہے۔ایک گھنٹہ پہلے اٹھنے کی صورت میں آپ کو ناشتے کے لیے زیادہ وقت ملے گا اور آپ ضروری غذائی اجزاء سے بھرپور ناشتہ سکون سے بھی کرسکیں گے۔اس سے آپ کی صحت اچھی ہوگی۔

تیسرا فائدہ: خوش مزاجی؛ دیر سے اٹھ کر افراتفری کے عالم میں کام پر جانے والوں کے مزاج میں بھی چڑچڑاپن آجاتا ہے جو نہ صرف کام کے دوران بلکہ گھر واپس آنے پر بھی برقرار رہتا ہے۔یعنی اٹھنے میں دیر کرنے سے کاروبار اور ملازمت پر برا اثر پڑنے کے ساتھ ساتھ گھریلو زندگی بھی بہت متاثر ہوتی ہے۔یہ بات دلچسپی سے پڑھی جائے گی کہ جو لوگ صبح سورج نکلنے سے پہلے بیدار ہوجاتے ہیں، وہ اپنی قدرتی "جسمانی گھڑی" (باڈی کلاک) کی سورج سے بہتر ہم آہنگی کے باعث خود کو جسمانی اور ذہنی طور پر زیادہ صحت مند محسوس کرتے ہیں۔یعنی اگر آپ صبح جلدی بیدار ہونے کی عادت ڈال لیتے ہیں تو یہ آپ کے مزاج کے لیے بھی بہت مفید ہوگی۔چڑچڑے پن کی جگہ خوش مزاجی آپ کی عادت بن جائے گی جو دفتر، گھر اور حلقہ احباب میں آپ کو مقبول بنانے کا باعث بنے گی۔

چوتھا فائدہ: اعصابی سکون کا حصول؛ نفسیاتی مطالعات سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ دیر سے جاگنے والے لوگوں کے دماغ میں ہر وقت اُلٹے سیدھے قسم کے خیالات گردش کرتے رہتے ہیں جن کی

وجہ سے وہ اعصابی تناؤ کا شکار بھی رہتے ہیں۔اگر یہ کیفیت زیادہ عرصے تک جاری رہے تو دل کے دورے اور کئی دوسرے مسائل کی وجہ بھی بن سکتی ہے۔تاہم اپنے سابقہ وقت سے صرف ایک گھنٹہ پہلے اٹھنے کی صورت میں اعصابی تناؤ کی یہ کیفیت بڑی حد تک کم کی جاسکتی ہے اور وہ بھی کسی دوا کے بغیر۔اگر آپ صبح جلدی اٹھنے کی عادت ڈال لیتے ہیں تو اس سے آپ کے اعصاب بھی پرسکون رہیں گے اور آپ ایسے بہت سے خطرات سے محفوظ رہیں گے جو ہیجان زدہ اعصاب کے باعث آپ کو گھیر سکتے ہیں۔

پانچواں فائدہ: زیادہ خوبصورتی؛ دیر سے جاگنے کی صورت میں آپ کو کام پر نکلنے سے پہلے ڈھنگ سے تیار ہونے کا موقعہ بھی نہیں مل پاتا۔نتیجہ یہ ہے کہ آپ عام طور پر "سر جھاڑ منہ پھاڑ" کی تصویر بنے ہوئے کام پر پہنچتے ہیں۔اس کے برعکس صرف ایک گھنٹہ جلدی جاگنے کی صورت میں آپ کو اپنا حلیہ درست کرنے اور کپڑے استری کرنے کے لیے مناسب وقت مل جاتا ہے۔2013 میں کیے گئے سروے سے معلوم ہوا کہ صاف ستھرے کپڑوں اور اچھے حلیے والے 80 فیصد لوگ ملازمت کے انٹرویو میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔اسی طرح دورانِ ملازمت ترقی میں بھی اس چیز کو اہمیت دی جاتی ہے۔

چھٹا فائدہ: بہتر کارکردگی؛ جلدی جاگنے کے بعد جب آپ جلدی دفتر پہنچتے ہیں تو عام طور پر وہاں لوگ کم ہوتے ہیں اور ماحول بھی نسبتاً پرسکون ہوتا ہے۔کم شور شرابے اور کم تر دخل اندازی والے اس ماحول میں آپ کی کارکردگی بہتر ہوتی ہے کیونکہ آپ اپنے کام پر زیادہ توجہ دے سکتے ہیں۔علاوہ ازیں آپ کے ساتھ کام کرنے والے لوگ بھی آپ کو مصروف دیکھ کر محتاط ہوجاتے ہیں۔اس کے برخلاف وہ لوگ جو دیر سے کام پر پہنچتے ہیں انہیں عام طور پر سب سے پہلے باس کی باتیں سننا پڑتی ہیں اور پھر وہ اچھا خاصا وقت اپنے رفقائے کار سے ادھر اُدھر کی باتیں کرنے میں ضائع کردیتے ہیں۔ان تمام باتوں کا نتیجہ خراب کارکردگی کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔صبح جلدی اٹھنے کے بعد جلدی کام پر پہنچ کر آپ ان تمام منفی اثرات سے محفوظ رہ سکتے ہیں جو آپ کی کارکرگی خراب کرتے ہیں۔علاوہ ازیں وقت پر کام مکمل کرنے کے بعد آپ جلدی گھر واپس پہنچ سکتے ہیں اور یوں اپنی گھریلو زندگی کو بھی زیادہ خوشگوار بنا سکتے ہیں۔

ساتواں فائدہ: ہجوم سے چھٹکارا؛ یہ عام مشاہدے کی بات ہے کہ جو لوگ دیر سے کام پر نکلتے ہیں انہیں اکثر راستے میں ٹریفک جام کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔ٹریفک کا شور شرابا آپ کو اعصابی تناؤ اور ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا کرسکتا ہے جب کہ گاڑیوں کا دھواں آپ کی صحت خراب کرسکتا ہے۔اس طرح جب آپ دفتر پہنچتے ہیں تو کام شروع کرنے سے پہلے ہی خود کو تھکا ہوا محسوس کرتے ہیں۔لیکن اگر آپ گھر سے جلدی نکلتے ہیں تو سڑک پر ٹریفک قدرے کم اور زیادہ رواں ہوتا ہے اور یوں آپ نہ صرف کم وقت میں اپنے کام پر پہنچ جاتے ہیں بلکہ سفر کی تھکن بھی کم ہوتی ہے۔یعنی جسم اور دماغ دونوں ہی کی صحت پر صبح جلدی اٹھنے کے باعث خوشگوار اثرات مرتب ہوتے ہیں۔☆

انٹیلی جنس ماحولیاتی نظام کے بغیر ملک کی معاشی ترقی ممکن نہیں

ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کیلئے بنیادی ڈھانچہ قائم کرنا نوجوان افسران کی ذمہ داری ہے، امت شاہ کا نئی دہلی میں ’37 ویں انٹیلی جنس بیورو کا صد سالہ انڈومنٹ سے خطاب

نئی دہلی۔ مرکزی وزیر داخلہ اور امداد باہمی کے وزیر امت شاہ نے آج نئی دہلی میں ’37 ویں انٹیلی جنس بیورو کا صد سالہ انڈومنٹ لیکچر‘ دیا۔ اس موقع پر مرکزی داخلہ سکریٹری، انٹیلی جنس بیورو کے ڈائریکٹر، انٹیلی جنس بیورو کے سابق ڈائریکٹر حضرات، مرکزی پولیس فورسز اور مرکزی مسلح پولیس فورسز کے ڈائریکٹر جنرل حضرات اور انٹیلی جنس بیورو اور وزارت داخلہ کے سینئر افسران موجود تھے۔ اپنے خطاب میں مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہماری سیکورٹی ایجنسیوں نے گزشتہ 5 برسوں میں فیصلہ کن جنگ لڑ کر قوم کو درپیش مختلف خطرات پر قابو حاصل کیا ہے۔ انہوں نے روشنی ڈالی کہ پانچ سال پہلے تک، ملک کو تین دیرینہ مسائل کا سامنا تھا – شمال مشرق، بائیں بازو کی انتہا پسندی، اور کشمیر، جس نے اس کے امن، قانونی انتظام، سلامتی اور مستقبل کو چنوتی دے رکھی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مودی حکومت کی سخت پالیسیوں اور سخت فیصلوں کی وجہ سے آنے والی نسلوں کو اب ان تینوں خطرات سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ ہم نے ان پر تقریباً فیصلہ کن فتح حاصل کر لی ہے۔ شاہ نے ذکر کیا کہ ان تینوں خطوں میں پر تشدد واقعات میں 70 فیصد کمی آئی ہے اور اموات میں تقریباً 86 فیصد کمی آئی ہے۔

امت شاہ نے کہا کہ انٹیلی جنس بیورو کے کام کرنے کے طریقہ کار، اس کی چوکسی، مستعدی، فیصلہ کن کردار، اور قربانی اور لگن کی روایت – جہاں اکثر دوسروں کو کریڈٹ دیا جاتا ہے – نے آج ملک کو محفوظ رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 10 برسوں میں انٹیلی جنس بیورو کی چوکسی، نفاست اور نتائج بہم پہنچانے کی صلاحیت میں نمایاں بہتری رونما ہوئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بیورو نے دیانت، جرات، قربانی اور لگن کی اپنی روایت کو نہ صرف برقرار رکھا ہے بلکہ اسے آگے بھی بڑھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید چنوتیوں اور مشکل حالات میں انٹیلی جنس بیورو نے گزشتہ پانچ برسوں میں ملک کو محفوظ رکھا ہے۔ انہوں نے مزید اس بات پر زور دیا کہ کسی بھی انٹیلی جنس ایجنسی کا ماحولیاتی نظام نہ صرف سلامتی کی بنیاد ہے بلکہ یہ ملک کے مستقبل اور ترقی کے لیے ایک بنیادی ضرورت بھی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کوئی بھی ملک مضبوط انٹیلی جنس ماحولیاتی نظام کے بغیر ترقی نہیں کر سکتا کیونکہ اس کے بغیر ملک کی خودمختاری اور معاشی ترقی ممکن نہیں۔ مرکزی وزیر داخلہ اور امداد باہمی کے وزیر نے کہا کہ موجودہ منظرنامے میں انٹیلی جنس ماحولیاتی نظام کے اثرات کو چار جہتوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے – سماج، خودمختاری، سلامتی اور چوکسی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پورے ملک کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ان جہتوں کے درمیان ہموار رابطہ ضروری ہے۔ انہوں نے روشنی ڈالی کہ صرف ایک محفوظ معاشرہ ہی معاشی اور سماجی ترقی کی بنیاد رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ بروقت خطرات کی شناخت اور ان کو ختم کرنے سے، انٹیلی جنس ایکو نظام معاشرے کے اندر اعتماد اور استحکام کو برقرار رکھنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ شاہ نے کہا کہ اگر ہم نکسلزم، دہشت گردی، منظم جرائم، تفرقہ انگیز قوتوں، فرقہ پرستی، منشیات اور سماج دشمن عناصر جیسی چنوتیوں پر پوری طرح قابو پانا چاہتے ہیں تو معاشرے کی سلامتی کو یقینی بنانا انتہائی ضروری ہے۔ امت شاہ نے کہا کہ آج کے دور میں خودمختاری کا دائرہ اب صرف علاقائی حدود تک محدود نہیں ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اگر ہم جدت، ٹکنالوجی، معیشت، وسائل اور تحقیق و ترقی کے عمل کو خودمختاری کی تعریف میں شامل نہیں کرتے تو ہم ملک کی حفاظت کو یقینی نہیں بنا سکتے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ان علاقوں کو محفوظ بنانے میں معمولی سی کوتاہی بھی ہماری خودمختاری کو نقصان پہنچائے گی، اس لیے ان کی حفاظت کرنا ہمارا فرض ہے۔ انہوں نے مزید وضاحت کی کہ سیکورٹی اب صرف سرحدوں اور شہریوں کے تحفظ سے متعلق نہیں ہے۔ ہمیں اب نئی جہتوں کو شامل کرنے کے لیے سیکیورٹی کی تعریف کو وسعت دینی ہوگی۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ کمپیوٹر کے صرف ایک کلک سے کسی بھی ملک کے اہم اور ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ شاہ نے زور دیا کہ ہمیں انٹیلی جنس بیورو کے سیکورٹی کے تصور کو وسیع کرنے اور مستقبل کی چنوتیوں کے لیے تیار رہنے کی ضرورت ہے۔

مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ ہمیں مصنوعی ذہانت (اے آئی)، مشین لرننگ (ایم ایل) اور سائبر اسپیس جیسے شعبوں میں تیزی سے ہونے والی تبدیلیوں کے بارے میں اپنی چوکسی کو بڑھانا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ملک دشمن عناصر کے ذریعہ ہمیں جسمانی نقصان پہنچائے جانے سے چوکنا رہنا اب کافی نہیں ہے۔ آج کے تناظر میں، چوکسی کا مفہوم میں تبدیلی ہونی چاہئے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ معلومات اور ڈیٹا ترقی کے لیے طاقتور وسیلے ہیں، اور ہمیں اپنے روایتی طریقہ کار اور نظام میں بنیادی تبدیلیاں لا کر ان کی حفاظت کرنی چاہیے۔ شاہ نے مزید بتایا کہ آنے والے دنوں میں انٹیلی جنس بیورو کو ضروری ٹیکنالوجی سے لیس کرنے کی ذمہ داری نوجوان افسران پر ہوگی۔ امت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں ہندوستان 2027 تک دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائے گا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ جیسے جیسے ہم ترقی کرتے ہیں، مقابلہ شدت اختیار کرتا ہے، خطرات بڑھتے ہیں، اور رکاوٹیں پیدا کرنے والی قوتیں ابھرتی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک مضبوط بنیادی ڈھانچے کی تعمیر، صدر دفتر سے لے کر پولیس اسٹیشنوں اور کانسٹیبلوں تک، مقصد کے یکساں احساس کے ساتھ نوجوان افسران کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم مودی کے وژن کے مطابق، 2047 تک مکمل ترقی یافتہ بھارت کا ہدف حاصل کرنے کے لیے، ہمیں تمام ممکنہ خطرات کا تصور کرنا چاہیے اور ان سے ملک کو بچانے کے لیے ایک جامع روڈ میپ تیار کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں امن و استحکام کے ساتھ ساتھ جامع ترقی صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب ہم اس توسیعی تعریف کے مطابق اپنے کام کو نئی شکل دیں، نئے سرے سے تیاری کریں اور چوکس رہیں۔ مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون کے وزیر نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ مودی حکومت کے تحت گزشتہ 10 برسوں میں دہشت گردی، نکسلزم، شورش، منشیات اور انتشار پھیلانے والے عناصر سے نمٹنے میں اہم کامیابیاں حاصل کی گئی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ 2014 سے، مرکزی حکومت نے ”مکمل حکومتی نقطہ نظر“ کے ذریعے انسداد دہشت گردی کی صلاحیتوں کو بڑھایا اور مضبوط کیا ہے۔

ڈلیوال نے سپریم کورٹ کو لکھا خط، اسٹینڈنگ کمیٹی کی سفارشات پر مرکز کو ہدایت دینے کی اپیل

نئی دہلی۔ کسانوں کے مطالبات کو لے کر گزشتہ 28 دن سے بھوک ہڑتال کر رہے کسان رہنما جگجیت سنگھ ڈلیوال نے سپریم کورٹ کو خط لکھ کر اپیل کی ہے کہ پارلیمنٹ کی اسٹینڈنگ کمیٹی کی طرف سے کی گئی سفارشات کو لے کر مرکز کو ہدایت دی جائے۔ زراعت، مویشی پروری اور فوڈ پروسیسنگ کو لے کر بنی اسٹینڈنگ کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں کسانوں کے ایم ایس پی پر گارنٹی والے مطالبہ کی حمایت کی ہے۔ کمیٹی نے یہ بھی کہا ہے کہ ایم ایس پی کی تجویز کو نافذ کرنے کے لیے وزارت زراعت کو ایک روڈ میپ تیار کرنا چاہیے۔ ڈلیوال نے سپریم کورٹ کی بنچ کو لکھے گئے اپنے خط میں کہا ہے، ”میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ مرکزی حکومت کو آپ ایم ایس پی پر قانون بنانے کی ہدایت دیں۔ پارلیمنٹ کی اسٹینڈنگ کمیٹی کی رپورٹ اور کسانوں کے جذبات کو دیکھتے ہوئے یہ ضروری ہو گیا ہے۔ سنیوکت کسان مورچہ (غیر سیاسی) اور کسان مزدور مورچہ کے لیٹر ہیڈ پر ڈلیوال نے اپنے دستخط کر کے یہ عرضی داخل کی ہے۔

واضح ہو کہ کسان رہنما ڈلیوال پنجاب اور ہریانہ کے کھنوری بارڈر پر 26 نومبر سے ہی کسانوں کے مطالبات کو لے کر بھوک ہڑتال پر بیٹھے ہیں۔ وہیں شمبھو بارڈر پر بھی کسان جمے ہوئے ہیں۔ کئی بار کسان دہلی کوچ کرنے کی کوشش کر چکے ہیں لیکن ہریانہ انتظامیہ نے انہیں آگے نہیں بڑھنے دیا۔ اس کے علاوہ کسان رہنما گرنام چڈھونی نے بھی پارلیمنٹ کی اسٹینڈنگ کمیٹی کی سفارشات پر بحث کرنے کے لیے کسان رہنماؤں کی میٹنگ بلائی ہے۔ وہیں پارلیمنٹ کی اسٹینڈنگ کمیٹی نے کہا ہے کہ اگر ایم ایس پی کو لے کر قانون بنایا جاتا ہے اور کسانوں کو ایم ایس پی پر گارنٹی دی جاتی ہے تو کھیتی کا دائرہ بڑھ جائے گا اور دیہی معیشت مضبوط ہوگی۔ بات کی جائے زیادہ سے زیادہ حمایتی قیمت یعنی ایم ایس پی کی تو یہ کھیتی کے مصنوعات کی فکس قیمت ہوتی ہے۔ ایم ایس پی پر گارنٹی کا مطالبہ کسان طویل عرصے سے کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر اس پر قانون بن جاتا ہے تو تاجر سے لے کر بچولیے تک فصلوں کو طے قیمت پر خریدنے کے لیے مجبور ہوں گے اور کسانوں کو منافع ہوگا، جبکہ ایم ایس پی پر گارنٹی نہیں ہونے کی وجہ سے بچولیے من مانی قیمت پر کسانوں کی فصلوں کو خریدنے لگتے ہیں۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ دیہی معیشت کو آگے بڑھانے کے لیے یہ قدم ضروری ہے۔

خوفناک واقعہ: پورنیہ میں شرابی نوجوان نے پک اَپ وین سے ایک درجن لوگوں کو روندا، 5 ہلاک، 8 زخمی

بہار کے پورنیہ تھانہ حلقہ کے ڈوکوا گاؤں میں خوفناک واقعہ پیش آیا ہے۔ یہاں ایک سنکی نوجوان نے شراب کے نشے میں پک اَپ وین سے کئی لوگوں کو روند ڈالا۔ اس حادثہ میں 5 لوگوں کی موت ہو گئی ہے جبکہ 8 دیگر افراد زخمی ہیں۔ زخمیوں میں 2 کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے جنہیں علاج کے لیے مایا گنج ریفر کر دیا گیا ہے۔ یہ واقعہ اتوار کی رات 9:30 بجے پیش آیا۔ ذرائع کے مطابق نوجوان نشے کی حالت میں تھا اور اس نے معمولی تنازعہ کی وجہ سے کئی لوگوں کو اپنی پک اَپ وین سے کچل دیا۔ اطلاع کے مطابق ڈوکوا گاؤں میں ارون منی پنچایت بھون کے پاس بیٹھا ہوا تھا، وہ شراب کے نشے میں شور مچا رہا تھا۔ اسی کو لے کر اسے گاؤں کے کچھ لوگوں نے پھٹکار لگاتے ہوئے کہا کہ یہاں سے جاؤ۔ اسی بات کو لے کر تنازعہ بڑھ گیا اور ارون وہاں سے اپنے گھر گیا۔ گھر پر جا کر اس نے اپنا پک اَپ وین اسٹارٹ کیا اور اسے فل اسپیڈ میں لے کر آیا۔ اس دوران سڑک کے کنارے جو بھی ملا اسے روندتے ہوئے وہاں سے فرار ہو گیا۔ اس دوران اس نے درجنوں لوگوں کو اپنا شکار بنایا اور بے رحمی سے انہیں کچلتے ہوئے آگے بڑھ گیا۔

جے ڈی یو کو اگلے انتخابات میں 20 سیٹیں بھی نہیں ملیں گی: پرشانت

پٹنہ۔ (یو این آئی) جن سُراج کے سرپرست پرشانت کشور نے قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) میں جاری کشمکش پر تبصرہ کرتے ہوئے آج کہا کہ جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو)، این ڈی اے کے ساتھ لڑے یا مہاگٹھبندھن کے ساتھ، اگلے انتخابات میں انہیں 20 سیٹیں بھی نہیں ملیں گی۔ مسٹر کشور نے کہا کہ آج اگر بہار کے عوام کسی سے سب سے زیادہ ناراض ہیں، تو وہ نتیش کمار ہیں۔ عوام نتیش کے افسر راج سے پریشان ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) بھی جانتی ہے کہ مسٹر کمار آج سیاسی بوجھ بن چکے ہیں اور کوئی کندھا انہیں اٹھا نہیں سکتا۔ لیکن تقدیر نے ایسی صورت حال پیدا کر دی ہے کہ بی جے پی کے لیے یہ مجبوری ہے کہ انہیں اگلا انتخاب نتیش کے قیادت میں ہی لڑنا ہوگا اور مسٹر کمار ہی این ڈی اے کا چہرہ ہوں گے۔ جن سراج پارٹی کے لیے اس سے اچھی بات اور کچھ نہیں ہو سکتی۔

مساجد کو نبوی دور کے طرز پر بنانے کیلئے جامع تحریک کا منصوبہ

مسجد نبوی جہاں عبادات کا مرکز تھیں وہیں دار القضاء بھی تھیں، دار الشفاء بھی تھیں، انسانیت کی نفع رسانی اور تمام امور خیر کی انجام دہی کا عالمی نمونہ بھی تھیں

ممبئی۔ مساجد کو نبوی دور کے طرز پر بنانے کیلئے جامع تحریک کی آج کے دور میں سخت ضرورت ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں مسجد نبوی صرف عبادات، ذکر و تلاوت تک محدود نہیں تھی بلکہ دنیوی معاملات کا بھی مرکز رہی۔ جس سے انسانی فلاح و بہبود اور معاشرے کی بہتری کے ساتھ ساتھ تہذیب کے دائرے میں رہ کر کھیل کود اور تفریح کا سامان بھی مہیا کرایا جاتا تھا اور ہمیں بھی مسجد نبوی کی طرز پر اپنی مساجد کو کمیونٹی کی ترقی کا مرکز بنانے کی جانب توجہ دینا چاہیے، ان خیالات کا اظہار مقررین نے گلوبل کیئر فاؤنڈیشن کی زیر نگرانی ایک کتابچہ مثالی مسجد کے اجراء کے جلسہ میں کیا۔ جنوبی ممبئی میں واقع اسلام جمخانہ (مرین لائنس) سیلی بریشن ہال میں اس تعلق سے منعقدہ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے صدر جلسہ انجمن اسلام کے صدر ڈاکٹر ظہیر قاضی نے کہا کہ مساجد کی اہمیت اور افادیت پر غور کرنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ مسجد نبوی جہاں عبادات کا مرکز بھی وہیں دار القضاء بھی تھا، دار الشفاء بھی تھا، انسانیت کی نفع رسانی اور تمام امور خیر کی انجام دہی کا عالمی نمونہ بھی۔ مسجدیں ہمیں وقت پابندی کا بھی درس دیتی ہیں، جہاں سے وقت پر اذان اور وقت پر جماعت کا بہر صورت اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس لئے علماء کو حالات کے تناظر میں سوچنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کئی مثالیں بھی پیش کیں اور معاشرے کی بدحالی کا بھی ذکر کیا۔ اس لیے ضروری ہے کہ مساجد کو ایک ایسا مرکز بنایا جائے کہ نوجوانوں میں بہتری لائی جا سکے۔ صدر اسلام جمخانہ ایڈوکیٹ یوسف ابراہانی نے کہا کہ اس سلسلہ میں عملی قدم اٹھانا ہوگا۔ اس میں ٹرسٹیان کا رول اہم ہونا چاہیے۔ ایک کتاب کا اجراء کافی نہیں ہے، اس کے لئے ہمیں لوگوں کو مسجد سے جوڑنا ہوگا۔ شاہین انسٹی ٹیوٹ بیدر کے روح رواں ڈاکٹر عبدالقدیر موجودہ نسل کی زبوں حالی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہماری یہ نسل ہی اصل ہے، یہ وقت کی ضرورت ہے کہ ہمیں اپنی مسجدوں کو ایک مرکز بنا کر اپنی موجودہ اور مستقبل کی نسل کی سماجی تعلیمی، اور معاشی بہتری کے لیے سخت اقدامات کرنے ہوں گے۔ بلکہ سنجیدگی سے ان کی بہتر تربیت پر غور کرنا ہوگا۔ اس ضمن میں تاخیر نقصان دہ ثابت ہوگی۔ سینئر پولیس افسر قیصر خالد نے کہا کہ بیرون ملک اور خصوصی طور پر یورپ اور ملائیشیا کی مثال پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں عملی طور پر مثالی مسجد بنانا چاہیے۔

کمار وشواس کے بیہودہ طنز پر سپریا شرینیت کا جوابی حملہ

آپ نے خواتین کے تئیں اپنی چھوٹی سوچ کو ظاہر کر دیا، کیا ایک لڑکی کو اپنی مرضی کی شادی کرنے کا حق نہیں؟

نئی دہلی۔ کمار وشواس کا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ اس ویڈیو میں کمار کہتے نظر آ رہے ہیں اپنے بچوں کو رامائن سنوائیے، گیتا پڑھوائیے، کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کے گھر کا نام تو رامائن ہو اور آپ کے گھر کی شری لکشمی کو کوئی اور اٹھا کر لے جائے“۔ اس ویڈیو کے سامنے آنے کے بعد کانگریس رہنما سپریا شرینیت نے کمار وشواس کی شدید مذمت کرتے ہوئے انہیں اپنی تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ سپریا شرینیت نے کمار وشواس کے اس بیان کو اداکارہ سوناکشی سنہا پر بیہودہ طنز بتایا ہے۔ سپریا نے کہا اگر آپ کے اپنے گھر میں ایک بیٹی ہو تو کیا آپ کسی اور کی بیٹی پر بھدّا تبصرہ کر کے سستی تالیاں بٹوریں گے؟ ایسا کرنے پر آپ کس حد تک گرے ہوئے ہیں، اس کا تو اندازہ لگ ہی گیا ہے۔ کانگریس رہنما نے آگے کہا ”کمار وشواس جی!

آپ نے سوناکشی سنہا کے بین مذہبی شادی پر تو بیہودہ طنز کیا ہی پر آپ نے اپنے اندر خواتین کے لیے جو اصل سوچ ہے، اسے بھی ظاہر کر دیا۔ آپ کے الفاظ ورنہ آپ کے گھر کی شری لکشمی کو کوئی اور اٹھا کر لے جائے گا، کیا لڑکی کوئی سامان ہے، جس کو کوئی کہیں اٹھا کر لے جائے گا؟ کب تک آپ کے جیسے لوگ ایک عورت کو پہلے والد اور پھر شوہر کی ملکیت سمجھتے رہیں گے؟ - سپریا شرینیت نے مزید کہا کہ شادی اور ازدواجی زندگی کی بنیاد برابری، آپسی اعتماد اور آپسی محبت ہے۔ کوئی کسی کو کہیں اٹھا کر نہیں لے جاتا اور 2024 کے ہندوستان میں آپ اپنی مرضی سے شادی کرنے پر پرورش پر سوال اٹھا رہے ہیں؟ کیا ایک لڑکی کو یہ حق نہیں کہ جس سے اس کی مرضی ہو اس سے وہ شادی کرے؟ یا کون کیا کھائے گا، کیا پہنے گا، کس سے محبت کرے گا، کیسے شادی کرے گا، اس کا فیصلہ بھی مذہب کے نام نہاد ٹھیکیدار کریں گے؟ کانگریس رہنما نے کہا کہ ویسے پرورش پر تو سوال تب بھی نہیں ہونا چاہیے، جب آپ کے ساتھ والے باؤنسر ایک ایلیٹ ڈاکٹر کو پیٹ ڈالیں۔ یہ تو آپ کی کمی ہے جو آپ کا اسٹاف آپ کے رہتے ہوئے ایسا کرے، آپ کے سرٹیفکیٹ کی نہ تو شتروگھن سنہا جی کو ضرورت ہے۔

اداکار الو ارجن کے مکان پر سنگباری کا واقعہ، گرفتار 6 افراد کی ضمانت

حیدرآباد۔ (یو این آئی) شہر حیدرآباد کی جوبلی ہلز پولیس، جس نے اتوار کو تلگو فلموں کے مشہور اداکار الو ارجن کے مکان پر سنگباری اور ٹماٹر پھینکنے کے واقعہ کے سلسلہ میں 6 افراد کو گرفتار کیا تھا، انہیں پیر کو عدالت میں پیش کیا۔ عدالت نے ان کی ضمانت منظور کر لی۔ گرفتار ہونے والوں میں کوڑنگل یوتھ کانگریس کے صدر ریڈی سرینواس، این ایس یو آئی کے ریاستی لیڈر پریم کمار گوڑ شامل ہیں۔ عثمانیہ یونیورسٹی جے اے سی کے طلبا ہونے کا دعویٰ کرنے والے بعض نوجوانوں کے ایک گروپ نے اتوار کے روز جوبلی ہلز میں واقع اداکار کے گھر میں گھس کر پھولوں کے گملوں کو نقصان پہنچایا اور اسے پشپا2 فلم کے پریمیئر شو کے دوران سندھیا تھیٹر میں بھگدڑ میں ایک خاتون کی موت کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر اداکار کے گھر کے باہر سیکورٹی میں اضافہ کر دیا۔

بیٹی کے سسرال میں رشتہ داروں اور دوستوں کا طویل وقت تک ٹک جانا بے رحمی: کلکتہ ہائی کورٹ

کولکاتہ۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے اپنے ایک اہم فیصلہ میں بیٹی کی سسرال میں اس کے گھر والوں اور دوستوں کے طویل وقت تک (بغیر اجازت) رہ جانے کو بے رحمی قرار دیا ہے۔ ہائی کورٹ نے اسی بنیاد پر 19 دسمبر کو ایک شخص کو طلاق کی منظوری دے دی۔ عدالت نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ شوہر کی مرضی کے خلاف بیوی کے دوستوں یا رشتہ داروں کا طویل وقت تک اس کے گھر میں رہنا بے رحمی ہے۔ کئی بار ایسے حالات میں جبکہ بیوی خود بھی گھر میں نہیں ہے، رشتے داروں کی وہاں موجودگی سے عرضی دہندہ کی زندگی پر گہرا اثر پڑا ہوگا۔ خاتون کے شوہر نے شادی کے تین سال بعد سال 2008 میں ہی طلاق کی عرضی فائل کی تھی۔ ان دونوں کی شادی مغربی بنگال کے نابادویپ میں ہوئی تھی۔ بعد میں 2006 میں یہ دونوں کولاگھاٹ چلے آئے، جہاں شوہر کام کرتا تھا۔ پھر 2008 میں بیوی کولکاتہ کے نارکیل ڈانگہ چلی گئی۔ اس کا کہنا تھا کہ یہاں پر رہنا اس کے لیے زیادہ بہتر ہے، کیونکہ یہ سیالدہ سے نزدیک پڑتا ہے، جہاں وہ کام کرتی ہے۔ حالانکہ پوچھ تاچھ کے دوران اس نے دعویٰ کیا کہ وہ اپنے شوہر سے دور اس لیے ہوئی کیونکہ وہ بے بس ہو گئی تھی۔ 2008 میں کولاگھاٹ واقع شوہر کے گھر سے بیوی کے چلے جانے کے بعد بھی اس کا کنبہ اور ایک دوست وہیں ٹھہرے رہے۔

’دھلی حکومت نے مایوس کیا‘

شطرنج کی دنیا میں ہندوستان کا نام روشن کرنے والی تانیا سچدیو ہوئیں ناراض

نئی دہلی۔ شطرنج کی دنیا میں ہندوستان کی پہچان دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ ڈی گوکیش نے حال ہی میں عالمی شطرنج چمپئن شپ میں فتح حاصل کر تاریخ رقم کی تھی۔ حالانکہ کچھ ریاستوں کے اتھلیٹس اپنی حکومتوں کے رویہ سے خوش نہیں ہیں، کیونکہ اچھی صلاحیت کے باوجود انھیں کسی طرح کی پہچان نہیں مل سکی۔ ایسی ہی ایک شطرنج کھلاڑی تانیا سچدیو ہیں جنھوں نے دہلی حکومت کے تئیں اپنی ناراضگی اور مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ تانیا سچدیو نے 23 دسمبر کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں دہلی حکومت کے مایوس کن رویہ کا تذکرہ کیا ہے۔ انھوں نے اس پوسٹ میں وزیر اعلیٰ آتشی، سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال اور عاپ کو ٹیگ بھی کیا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ وزیر اعلیٰ آتشی نے تانیا کے پوسٹ پر اپنا ردعمل ظاہر کرنے کے ساتھ ساتھ اس خاتون شطرنج کھلاڑی سے ملاقات کی خواہش بھی ظاہر کی ہے۔ تانیا سچدیو نے اپنے پوسٹ میں لکھا ہے کہ ”ہندوستان کے لیے 2008 سے کھیلنے کے باوجود یہ دیکھنا مایوس کن ہے کہ شطرنج میں کامیابیاں حاصل کرنے کے بعد بھی دہلی حکومت سے کوئی پہچان نہیں ملی۔ جو ریاست اپنے چمپئنز کی حمایت کرتے ہیں اور اس کا جشن مناتے ہیں، وہ سیدھے طور پر صلاحیت کا حوصلہ بڑھاتے ہیں اور اسے آگے بڑھنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ افسوسناک ہے کہ دہلی نے اس طرف اب تک کوئی قدم نہیں اٹھایا۔“ تانیا سچدیو ساتھ ہی یہ بھی لکھتی ہیں کہ ”میں

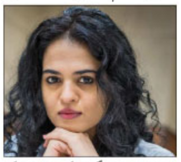

2022 چیس اولمپیاڈ میں تاریخی کارنامہ انجام دیتے ہوئے برانز میڈل اور ایک ذاتی میڈل جیت کر لوٹی۔ 2 سال بعد 2024 میں تاریخی چیس اولمپک گولڈ جیتا اور اب تک ریاستی حکومت سے کسی طرح کی پہچان نہیں ملی۔“ وہ مزید لکھتی ہیں کہ ”کوئی دہلی اور ہندوستان کی فخر کے ساتھ نمائندگی کرے تو مجھے امید ہے کہ عاپ، آتشی میڈم، اروند کیجریوال سر اپنے چیس اتھلیٹس کی حمایت کرنے کی اہمیت کو سمجھیں گے۔ تانیا کے پوسٹ پر ریپلائی کرتے ہوئے دہلی کی وزیر اعلیٰ آتشی نے لکھا ہے کہ ”ہم نے ہمیشہ اپنے سبھی اتھلیٹس اور مرد و خاتون کھلاڑیوں کی حمایت کی ہے، خصوصاً ہمارے اسکولوں میں۔“ وہ آگے لکھتی ہیں کہ ”آپ سے ملنا اور یہ سمجھنا اچھا لگے گا کہ شطرنج کے کھلاڑیوں کے لیے مزید کیا کچھ کیا جا سکتا ہے۔ میرا دفتر آپ سے رابطہ کرے گا اور واقعی میں آپ کے نظریات اور مشوروں کو سننے کے لیے پُر جوش ہوں۔“

سری نگر میں پہلی دفعہ نیشنل کانفرنس اور پی ڈی پی لیڈران کا مشترکہ احتجاج، نئی تاریخ رقم

ریزرویشن پالیسی کے خلاف عمر عبداللہ کی رہائش گاہ کے باہر دھرنا، پالیسی پر تشکیل دی گئی کمیٹی پوری طرح سے ناکام: التجا مفتی، پالیسی کو کالعدم قرار دینا اب ناگزیر بن گیا ہے: وحید الرحمن پرہ

سری نگر۔ (یو این آئی) جموں و کشمیر کی گرمائی راجدھانی سری نگر میں پہلی دفعہ نیشنل کانفرنس اور پی ڈی پی لیڈران نے مشترکہ طور پر احتجاج کیا۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر دوسرے اہم مسائل پر بھی این سی، پی ڈی پی اپنی آواز بلند کرتی تو یہاں کی سیاسی صورتحال کچھ اور ہی ہوتی۔ یو این آئی اردو نامہ نگار کے مطابق سری نگر میں پہلی دفعہ نیشنل کانفرنس، پی ڈی پی اور اے آئی پی لیڈران نے ریزرویشن پالیسی کے خلاف مشترکہ طور پر احتجاج کیا۔ نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر اور ممبر پارلیمان آغا روح اللہ مہدی کی کال پر لبیک کہتے ہوئے پی ڈی پی یوتھ لیڈر وحید الرحمن پرہ، التجا مفتی اور ممبر اسمبلی لنگیٹ انجینئر خورشید نے گپکار سری نگر میں احتجاج کیا۔ نیشنل کانفرنس اور پی ڈی پی لیڈران نے اس موقع پر کہا کہ آج یہاں پر کوئی سیاست نہیں ہوگی بلکہ ہم یہاں نوجوانوں کے مستقبل کو بچانے کی خاطر آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریزرویشن پالیسی اوپن میرٹ امیدواروں کے لئے سم قاتل ہے لہٰذا اس کو کالعدم قرار دینا اب ناگزیر بن گیا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ جس طرح سے پی ڈی پی اور نیشنل کانفرنس کے لیڈران نے نوجوانوں کی خاطر آج احتجاج کیا اس کی نظیر ملنا مشکل ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاست سے بالاتر ہو کر پی ڈی پی اور نیشنل کانفرنس کے لیڈران نے ریزرویشن پالیسی کے خلاف مشترکہ دھرنا دیا جو سراہنا کے قابل ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اگر دوسرے اہم مسائل پر بھی پی ڈی پی اور نیشنل کانفرنس کے لیڈران احتجاج کرتے تو آج جموں و کشمیر کے لوگوں کو یہ دن دیکھنے ہی نہیں پڑتے۔ عوامی حلقوں کے مطابق دیر آئید درست آئید کے مصداق آج نیشنل کانفرنس اور پی ڈی پی لیڈران نے ایک اہم مسئلے پر احتجاج کیا اور ہمیں پوری امید ہے کہ مستقبل میں بھی حساس معاملات پر دونوں پارٹیوں سے وابستہ لیڈران اپنی آواز بلند کریں گے۔

اطلاعات کے مطابق نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر اور ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ مہدی کی سربراہی میں سری نگر میں ریزرویشن پالیسی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ نامہ نگار نے بتایا کہ اتوار کے روز آغا روح اللہ نے گپکار چلو کی کال تھی اور پیر کی صبح سے ہی تعلیم یافتہ نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد سونہ وار میں جمع ہونا شروع ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ ایک بجے کے قریب ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ مہدی سونہ وار پہنچے اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سرکاری رہائش گاہ کی طرف پیش قدمی شروع کی۔ نمائندے نے بتایا کہ پی ڈی پی یوتھ لیڈر اور ممبر اسمبلی وحید الرحمن پرہ، التجا مفتی اور اے آئی پی لیڈر اور ممبر اسمبلی لنگیٹ انجینئر خورشید کے علاوہ مختلف سیاسی پارٹیوں کے لیڈران بھی اس جلوس میں شامل ہوئے۔ جلوس کے شرکاء ریزرویشن پالیسی کو فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ ریاض احمد نامی ایک ایم بی بی ایس سٹوڈنٹ نے نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران بتایا کہ ریزرویشن پالیسی سم قاتل لہٰذا اس کو فوری طور پر واپس لیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ رولنگ کے تحت ہی ریزرویشن پالیسی کو لاگو کیا جانا چاہئے تاکہ اوپن میرٹ سے وابستہ نوجوانوں کو انصاف مل سکے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ایل جی انتظامیہ نے ریزرویشن پالیسی لاگو کر کے اوپن میرٹ سے وابستہ طلبا کے ساتھ بہت بڑا ظلم کیا۔ انہوں نے کہا: ’وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے الیکشن منشور میں وعدہ کیا کہ ریزرویشن پالیسی پر نظر ثانی کی جائے گی لہٰذا وقت آ گیا ہے کہ اس کو فوری طور پر کالعدم قرار دیا جائے‘۔

پی ڈی پی کی سینئر لیڈر اور محبوبہ مفتی کی صاحبزادی التجا مفتی نے پیر کے روز کہا کہ نوجوانوں کے مستقبل کو بچانے کی خاطر ریزرویشن پالیسی کو کالعدم قرار دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریزرویشن معاملے پر سرکار نے جو کمیٹی تشکیل دی تھی وہ لوگوں کے توقعات پر کھرا اترنے میں ناکام ثابت ہو چکی ہے۔ ان باتوں کا اظہار التجا مفتی نے سری نگر میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے الیکشن سے قبل جموں و کشمیر کے لوگوں سے وعدہ کیا تھا کہ ریزرویشن پالیسی کو منسوخ کیا جائے گا۔ پی ڈی پی لیڈر نے کہا کہ دو مہینے ہو گئے لیکن عمر عبداللہ کی سربراہی والی سرکار عوام سے کئے گئے وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام ثابت ہوئی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ریزرویشن پالیسی پر عمر عبداللہ نے ایک سب کمیٹی تشکیل دی لیکن ایک ماہ گزر جانے کے بعد کمیٹی نے اپنی رپورٹ پیش نہیں کی۔

جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ آج اوپن میرٹ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے ساتھ بات کر کے انہیں متعدد یقین دہانیاں دیں۔ انہوں نے کہا کہ مواصلات کا یہ سلسلہ بغیر کسی رکاوٹ کے کھلا رہے گا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ ایکس پر جانکاری فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ اوپن میرٹ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے وفد کے ساتھ ملاقات کے دوران انہیں جائز طالبات کو حل کرنے کا یقین دلایا۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کا حسن یہ ہے کہ آپسی گفت و شنید اور بات چیت کے ذریعے مسائل کا حل نکالا جائے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے وفد سے کچھ گزارشات کیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا: ’مواصلات کا یہ سلسلہ بغیر کسی ثالث کے کھلا رہے گا‘۔ بتادیں کہ آغا روح اللہ مہدی کی سربراہی میں پیر کے روز طلبا کی ایک بڑی تعداد نے ریزرویشن پالیسی کو منسوخ کرنے کے مطالبے کو لے کر دھرنا دیا بعد ازاں ایک اعلیٰ سطحی وفد نے وزیر اعلیٰ کے ساتھ ملاقات کی جس دوران وقت مقررہ کے اندر اندر سبھی مسائل کو حل کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی۔

’ملک کی ترقی کے لئے کسانوں کا خوشحال ہونا ضروری‘

سی ایم یوگی نے سابق وزیر اعظم بھارت رتن چودھری چرن سنگھ کی 122 واں یوم پیدائش کے موقع پر منعقدہ کسان سمّان دیوس تقریب کو خطاب کیا

کرشک اُپھار یوجنا کے تحت 11 کاشتکاروں کو ٹریکٹر تقسیم کرنے کے بعد ٹریکٹروں کا فلیگ آف کیا گیا

لکھنؤ/اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت اور رہنمائی میں ملک اور ریاست میں کاشتکاروں کے مفاد میں بہت سے کام کیے جا رہے ہیں۔ کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے سال 2014 سے شروع کیے گئے کام مثالی اور قابل تعریف ہے۔ پوری دنیا ان کاموں کو بطور ماڈل کے طور پر قبول کر رہی ہے۔ ان میں سائل ہیلتھ کارڈ اور بیجوں کی بہتر اقسام کی دستیابی، زراعت کو ٹیکنالوجی سے جوڑنے کا کام، پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا، پردھان منتری کرشی سچائی یوجنا، پردھان منتری کسان سمان ندھی وغیرہ جیسی کئی اسکیمیں شامل ہیں۔ یہ سارے کام چودھری چرن سنگھ جی کے اس بیان کو ذہن میں رکھ کر ہو رہے ہیں کہ کسان غریب ہوگا تو ہندوستان امیر نہیں ہو سکتا۔ ہندوستان کو خوشحال بنانے کے لیے ہمیں کسانوں کو خوشحال بنانا ہوگا۔ وزیر اعلیٰ آج یہاں ودھان بھون احاطے میں سابق وزیر اعظم بھارت رتن چودھری چرن سنگھ کی 122 ویں یوم پیدائش کے موقع پر منعقد کسان سمان دیوس پروگرام کو خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے بھارت رتن چودھری چرن سنگھ جی کے مجسمے پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ نے مکھیہ منتری کرشک اُپھار یوجنا کے تحت 11 کسانوں کو ٹریکٹر تقسیم کرنے کے بعد ٹریکٹروں کو فلیگ آف کیا۔ وزیر اعلیٰ نے اعلا ترین زرعی پیداوار، شہد کی مکھیوں کی پروری، قدرتی کاشتکاری، باغبانی زراعت، محفوظ زراعت وغیرہ کے لیے ترقی پزیر کاشتکاروں، زرعی پیداوار اداروں، مخصوص خاتون کاشتکاروں کو اعزاز سے نوازا۔ انہوں نے زرعی صنعت کاروں، زرعی سائنسدانوں اور پرالی مینجمنٹ سے وابستہ افسران کو بھی اعزاز سے نوازا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم نے کسانوں کے مسائل کو ہندوستان کے سیاسی ایجنڈے کا حصہ بنا کر، انہیں ترجیح دینے کا کام کیا۔ وزیر اعظم کی طرف سے کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کے اقدامات کے آج ملک اور ریاست میں اچھے نتائج دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ 1996 سے 2017 تک کل 22 برسوں میں ریاست میں گنّے کے کسانوں کو 95 ہزار کروڑ روپے فراہم کیے گئے۔ سال 2017 سے لے کر 2023-24 تک کل ساڑھے 7 برسوں میں ڈی بی ٹی کے ذریعے کسانوں کے کھاتوں میں 2 لاکھ 61 ہزار کروڑ روپے منتقل کیے گئے۔ وزیر اعظم نے زرعی لاگت کو کم کرنے اور پیداوار بڑھانے پر توجہ دی ہے۔ ہم اس کے ذریعے کسانوں کو خوشحال بنا سکتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست کو قدرت اور اوپر والے کی بے پناہ نعمتیں حاصل ہیں۔ ریاست کی زمین انتہائی زرخیز ہے۔ یہاں پانی کے وافر وسائل موجود ہیں۔ گزشتہ ساڑھے سات برسوں میں ریاست میں 23 لاکھ ہیکٹر اضافی زمین پر آبپاشی کی سہولتیں فراہم کی گئی ہیں۔ ریاستی حکومت نے 14 لاکھ نجی ٹیوب ویلوں کو مفت بجلی فراہم کرنے کا کام کیا ہے۔ ہر سال دو سے ڈھائی ہزار کروڑ روپے کی دستیابی کو یقینی بناتے ہوئے ریاستی حکومت کسانوں کو مفت بجلی فراہم کر رہی ہے۔ ریاست میں پہلے سے نصب ٹیوب ویلوں کو سولر پینل سے جوڑنے کا کام کیا جا رہا ہے۔ یہ کام پردھان منتری کُسم یوجنا کے تحت بھی کیا جا رہا ہے۔ خریداری کے ذریعے کسانوں کو ایم ایس پی کی قیمتیں فراہم کرنے اور زیرو بجٹ فارمنگ کے ذریعے ترجیحی بنیادوں پر قدرتی کھیتی کو آگے بڑھانے کے لیے مرکزی اور ریاستی حکومت کی سطح پر بہت سی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے ملک اور کاشتکاروں کے لئے کیے گئے کاموں کے لئے چودھری چرن سنگھ کو ملک اور کسانوں کے کئے گئے کام کے لئے یاد کرتے ہوئے کہا کہ 2002 سے ریاست میں چودھری صاحب کے یوم پیدائش کو کسان سمان دیوس کے طور پر منایا جا رہا ہے۔ آج یہاں زراعت کے مختلف شعبوں میں کام کرنے والے کسانوں اور زرعی سائنسدانوں کو اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ چیف منسٹر فارمر گفٹ اسکیم کے تحت 11 کسانوں کو ٹریکٹر فراہم کئے گئے ہیں۔ گورکھپور کے کسان شیام دلارے یادو کو گندم کی پیداوار کے لیے پہلا انعام دیا گیا ہے۔ اس نے فی ہیکٹر کاشت سے 79 کوئنٹل گندم/گیہوں پیدا کیا ہے۔ جالون کے ہیمنت کمار نے فی ہیکٹر 45 کوئنٹل مٹر کی پیداوار کی ہے۔ اوریا کے جناب راجندر کمار نے 44 کوئنٹل 40 کلو سرسوں فی ہیکٹر پیداوار کی ہے۔ پیلی بھیت کے نند لال نے فی ہیکٹر 90 کوئنٹل 20 کلوگرام دھان کی پیداوار کی ہے۔ بہرائچ کے رام وچن سنگھ نے فی ہیکٹر 80 کوئنٹل 64 کلو مکئی کی پیداوار کی ہے۔

اعظم گڑھ کے رام لکھن سنگھ نے 28 کوئنٹل 40 کلوگرام اُوڑد فی ہیکٹر پیدا کی ہے۔ فیروز آباد کے کاشی چرن سنگھ نے فی ہیکٹر 13 کوئنٹل تل کی پیداوار کی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے محکمہ زراعت کو ہدایت دی کہ ان کسانوں کے زرعی طریقوں کو کرشی وگیان کیندروں تک لے جایا جائے اور وہاں کسانوں کے وفد کے سامنے انہیں اعزاز سے نوازا جائے۔ ان کسانوں کو دوسرے کسانوں کی تربیت کے لیے بھی تعلیم دی جانی چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست کے بہت سے کسان قدرتی کھیتی سے وابستہ ہیں۔ ہمیر پور ضلع کی محترمہ ارمیلا دیوی نے فی ہیکٹر 42 کوئنٹل 80 کلوگرام جوار پیدا کی ہے۔ گورکھپور کے جناب اَنل کمار نے فی ہیکٹر 20 کوئنٹل کودو کی پیداوار کی ہے۔ گورکھپور کے جناب سبھاش نے 30 کوئنٹل 50 کلو راگی کی پیداوار کی ہے۔ گورکھپور کے جناب وریندر سنگھ نے فی ہیکٹر 24 کوئنٹل 10 کلو ساوا پیدا کی پیداوار کی ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج یہاں زرعی سائنسدانوں اور مخصوص خواتین کاشتکاروں کو بھی اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ مخصوص زمرے کی خواتین کاشتکاروں میں لکھنؤ کی محترمہ راج کماری کو شہد کی مکھیاں پالنے کے لیے، کلپنا کو مشروم کی پیداوار کے لیے، گورکھپور کی ببلی ورما کو مرغی پروری/ پولٹری فارمنگ کے لیے اعزاز دیا گیا ہے۔ یہ کسان کھیتی باڑی سے انٹر پرینیورشپ کی طرف بڑھے ہیں۔ یہ بہت ہی قابل ستائش کام ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کرشی وگیان کیندر کے سائنسدان پرشانت کمار کو بھی اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمیں زرعی اخراجات کو کم کرنے کے لیے زہر سے پاک کاشتکاری کی طرف بڑھنے کی ضرورت ہے۔ ہم زمین کو ماں کہتے ہیں، اس کی صحت کا بھی خیال رکھنا ہے۔ اس کے لیے ڈرپ اریگیشن اور دیگر نئی ٹیکنالوجی کو اپنانا ہوگا تاکہ کم پانی سے زیادہ پیداوار کی جا سکے۔ قدرتی کاشتکاری کے طریقوں کو اپنا کر گائے کی حفاظت کے ساتھ ساتھ ایسے اناج پیدا کیے جا سکتے ہیں جو کیمیکل اور فرٹیلائزر کے مضر اثرات سے پاک ہوں۔ اس بارے میں کسانوں کو تربیت اور معلومات فراہم کرنا ضروری ہے۔ ریاست میں تقریباً 1.25 لاکھ ایکڑ رقبے پر قدرتی کاشتکاری کی جا رہی ہے۔ اسے مزید وسعت دینے کی ضرورت ہے تاکہ آنے والی نسلوں کا مستقبل روشن اور محفوظ ہو سکے۔ زراعت اب خسارہ کا سودا نہیں رہا اگر ہم ایمانداری سے زرعی کام کریں تو اچھے نتائج ملیں گے۔

اس موقع پر جل شکتی وزیر سوتنتر دیو سنگھ، ماہی پروری کے وزیر سنجے نشاد، امداد باہمی کے وزیر مملکت (آزاد چارج) جے پی ایس راٹھور، وزیر مملکت برائے زراعت بلدیو سنگھ اولکھ، ایم ایل اے جئے دیوی، ڈاکٹر نیرج بورا، امریش کمار، رام چندر پردھان، لکھنؤ کی میئر سشما کھرکوال، اتر پردیش گئو سیوا آیوگ کے چیئرمین شیام بہاری گپتا، چیف سکریٹری منوج کمار سنگھ، زرعی پیداوار کمشنر مونیکا ایس گرگ، پرنسپل سکریٹری زراعت رویندر کمار، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری اور اطلاعات سنجے پرساد، ترقی پسند کسان اور دیگر معزز افراد موجود تھے۔

یوپی میں پولیس مڈھ بھیڑ اب عام بات: ایس پی

اپوزیشن لیڈر ماتا پرساد پانڈے نے تین مبینہ خالصتانی دہشت گردوں کے انکاؤنٹر پر سوال اٹھایا

لکھنؤ/گونڈہ۔(یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع پیلی بھیت میں پولیس مڈھ بھیڑ پر سوال اٹھاتے ہوئے سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے سینئر رہنما اور اتر پردیش اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر ماتا پرساد پانڈے نے کہا کہ ریاست میں پولیس مڈھ بھیڑ اب عام بات ہو چکی ہے پانڈے نے پیلی بھیت میں پولیس کے ہاتھوں مارے گئے تین مبینہ خالصتانی دہشت گردوں کے انکاؤنٹر کے سلسلے میں کہا کہ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کی حکومت میں آپ روز انکاؤنٹر دیکھ رہے ہیں۔ انکاؤنٹر پولیس اور مجرمین کا آمنے سامنے ہوتا ہے۔ پولیس بھی زخمی ہوتی ہے اور ملزم بھی زخمی ہوتا ہے لیکن ان کا انکاؤنٹر آمنے سامنے نہیں ہوتا ہے اور نہ ہی پولیس زخمی ہوتی ہے۔ اتنا ضرور ہے کہ جن کا انکاؤنٹر ہوتا ہے اس کی گولی مار کر پیر توڑ دیا جاتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ انکاؤنٹر کوئی دوا نہیں پولیس کو مجرمین کو پکڑ کر عدالت میں پیش کرنا چاہیے۔ عدالت اسے چاہئے پھانسی کی سزا دے اور چاہئے عمر قید کی سزا دے۔ سنگھ سربراہ موہن بھاگوت کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بھگوان کا کہنا صحیح ہے کہ ہندوستان مختلف طبقات سے مل کر بنا ملک ہے۔ اگر اس میں آپس میں ٹکراؤ پیدا کیا جائے گا تو ہندوست کی ترقی میں روکاوٹ پیدا ہوگی۔ لیکن بی جے پی حکومت میں نفرت پھیلانے کا کام کیا جا رہا ہے۔ مندر۔ مسجد کے سروے کا کیا مطلب ہے۔ سروے صرف اس لئے کرایا جا رہا ہے کہ سیاسی فائدہ حاصل ہو۔ بی جے پی کے ذریعہ اس طریقے کی دشمنی پیدا کر کے ایک سماج میں عدم مساوات پیدا کر رہی ہے۔ دونوں مذاہب کے درمیان کشیدگی پیدا کر رہی ہے جو ان کے آمر ہونے کی علامت ہے۔

جاپان کے گورنر اور وفد کو مہا کمبھ-2025 میں شرکت کی دعوت دی گئی

لکھنؤ۔ جاپان کے یاماناشی صوبے کے گورنر کوتارو ناگاساکی اور ان کے ساتھ آنے والے وفد کا آج اتر پردیش حکومت کے محکمہ سیاحت نے خیر مقدم کیا اور انہیں مبارکباد دی۔ اس دوران ریاست میں واقع مشہور بدھ سرکٹ سمیت دیگر سیاحتی مقامات کا پریزنٹیشن دیا گیا۔ اس دوران مہمانوں کو کالے نمک چاول (بدھ چاول)، بدھ دھرم چکر کا مجسمہ دیا گیا۔ ساتھ ہی مہا کمبھ-2025 میں آنے کی دعوت بھی دی گئی۔ اتر پردیش حکومت کے ساتھ مفاہمت نامے پر دستخط کرنے سے پہلے جاپان کے آٹھ رکنی وفد کی مہمان نوازی کی گئی۔ اس دوران انہیں اتر پردیش میں سیاحت کے شعبے کے امکانات کے بارے میں بتایا گیا۔ محکمہ کی طرف سے بتایا گیا کہ اتر پردیش میں بھگوان رام، بھگوان کرشن، بھگوان شیوا کی کاشی کے ساتھ ساتھ، سارناتھ، کشی نگر، سنکیسا، شراوستی، کوشامبی، کپل وستو سمیت بھگوان گوتم بدھ سے جڑے کئی مقامات ہیں۔ ہندوستان اور بیرون ملک سے عقیدت مندوں کی ایک بڑی تعداد ان زیارت گاہوں پر آتی ہے۔ ان مقامات کے ساتھ ان کے منفرد تجربے کے لیے سیاحتی سہولیات بھی تیار کی جا رہی ہیں۔ لہٰذا، ہم یہاں ایک خوشگوار سیاحت کے تجربے کے ساتھ واپس آتے ہیں۔ اس دوران پرنسپل سکریٹری سیاحت و ثقافت مکیش کمار میشرام، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری اور انفارمیشن سنجے پرساد، ڈائرکٹر ٹورازم پرکھر مشرا وغیرہ موجود تھے۔ اتر پردیش کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے دار الحکومت سے باہر ہوتے ہوئے اپنے پیغام میں کہا کہ میں جاپان کے صوبے یاماناشی کے گورنر کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ ہمیں یقین ہے کہ ان کی آمد کے بعد یہاں کی سیاحت میں مزید اضافہ ہوگا۔

اتر پردیش پسماندہ طبقات کمیشن کی طرف سے الگ الگ شکایات پر ہوئی سماعت، کئی معاملات کا تصفیہ

لکھنؤ۔(پی این ایس) اتر پردیش پسماندہ طبقات ریاستی کمیشن کے چیئرمین راجیش ورما نے پیر کو اندرا بھون واقع کمیشن کے دفتر میں مختلف اضلاع سے موصولہ شکایات کی سماعت کی۔ اس دوران کئی اہم معاملات پر فیصلے کئے گئے اور متعلقہ عہدیداروں کو ہدایات دی گئیں۔ 1۔ ممتا یادو بنام ضلع بیسک ایجوکیشن افسر لکھنؤ۔ یہ سماعت ممتا یادو کی شکایت پر ہوئی، جن کی بیٹی، آنجہانی الکا یادو، پرائمری اسکول، کاکوری میں اسسٹنٹ ٹیچر تھیں اور کووڈ کی مدت کے دوران انتقال کر گئی۔ ساتویں پے کمیشن کے بقایا جات کی دوسری قسط چھ سال گزرنے کے باوجود جاری نہیں کی گئی۔ ضلع بیسک ایجوکیشن افسر کی عدم حاضری پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اعلیٰ حکام کو کارروائی کی ہدایت دی گئی۔ 2۔ شیو کمار بنام ایس ڈی ایم، رام سنہی گھاٹ، بارہ بنکی کے معاملے میں ایس ڈی ایم اور دیگر افسران کی غیر حاضری کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ان کے خلاف کارروائی کرنے کی ہدایات دی گئی۔ اس حوالے سے محکمہ داخلہ کو بھی لکھا جائے گا۔ 3۔ ریکھا دیوی بنام ایس ڈی ایم، سیتا پور کے مقدمہ میں ریکھا دیوی کا ذات کا سرٹیفکیٹ جاری کرنے میں تاخیر کے معاملے میں سماعت ہوئی۔ ایس ڈی ایم سیتا پور نے دو سال بعد سرٹیفکیٹ جاری کیا۔

لیکھ پال کی جوابدہی کا تعین کرتے ہوئے ان کے خلاف کارروائی کی ہدایات دی گئی۔ 4۔ رام جی کے بیٹے کا معذوری سرٹیفکیٹ جاری کرنے میں تاخیر کے معاملے میں سماعت ہوئی۔ چیف میڈیکل افسر نے کارروائی کرتے ہوئے متعلقہ اسسٹنٹ کو کام سے ہٹا دیا۔ کیس کا تصفیہ کر دیا گیا۔ 5۔ دیپک کمار بنام باغپت پولیس دیپک کمار نے باغپت پولیس کی طرف سے جھوٹے مقدمے میں پھنسائے جانے کی شکایت کی۔ کمیشن نے باغپت کے پولیس کپتان کو غیر جانبدارانہ تحقیقات کرنے کی ہدایت دی۔ تفتیش ایک اور دوسرے سرکل افسر کو سونپ دی گئی۔ 6۔ لکھن سنگھ بنام ضلع مجسٹریٹ، سیتا پور لکھن سنگھ کے معاملے میں ایس ڈی ایم محمود آباد نے بتایا کہ غیر قانونی تجاوزات کو ہٹا دیا گیا ہے۔ کیس کا تصفیہ کر دیا گیا۔ دوران سماعت افسران کی غیر حاضری پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے چیئرمین نے تمام متعلقہ محکموں کو شکایات کا بروقت ازالہ یقینی بنانے کی واضح ہدایات دیں۔

وزیر داخلہ امت شاہ کی تنقید کرنا آر ایل ڈی کے لیڈران کو پڑا بھاری

لکھنؤ۔(پی این ایس) مرکز میں برسر اقتدار نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) میں شراکت دار راشٹریہ لوک دل (آر ایل ڈی) کے لیڈر اور مرکزی وزیر جینت چودھری نے اپنی پارٹی کے لیڈران پر سخت کارروائی کی ہے۔ پارٹی نے اپنے سبھی ترجمان کو فوری اثر سے ہٹا دیا ہے۔ پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری ترلوک تیاگی کے ذریعہ ایک خط میں اس فیصلے سے متعلق جانکاری دی گئی ہے۔ جانکاری کے مطابق، آر ایل ڈی چیف جینت چودھری کے حکم پر یہ کارروائی کی گئی ہے۔ آر ایل ڈی کی میرٹھ یونٹ نے اس فیصلے کی جانکاری اپنے میڈیا گروپ میں دی۔ گزشتہ دنوں ایک ترجمان نے وزیر داخلہ امت شاہ کے بیان کی تنقید کی تھی۔ اس کے بعد اب یہ فیصلہ لیا گیا ہے۔ آر ایل ڈی لیڈر ترلوک تیاگی کے ذریعہ جاری خط میں کہا گیا ہے کہ راشٹریہ لوک دل کے سبھی قومی ترجمانوں اور اتر پردیش کے سبھی ترجمانوں کو فوری اثر سے برطرف کیا جاتا ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ آر ایل ڈی ترجمان کمل گوتم نے کہا تھا کہ وزیر داخلہ امت شاہ کا بیان صحیح نہیں ہے اور انہیں معافی مانگنی چاہئے۔ بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کو جو لوگ بھگوان مانتے ہیں، وہ بھگوان مانتے رہیں گے۔ ان کے لئے ایسا بیان مناسب نہیں ہے۔

ممتاز پی۔ جی۔ کالج میں تعزیتی نشست کا انعقاد

لکھنؤ۔ ممتاز پی۔ جی کالج کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر آل احمد کے والد کے انتقال پر تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ کالج کے کارگزار پرنسپل پروفیسر نسیم احمد خان نے ڈاکٹر آل احمد کے والد کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور بتایا کہ وہ کچھ دنوں سے بیمار چل رہے تھے۔ ممتاز پی۔ جی۔ کالج اساتذہ، اسٹاف اور غیر تدریسی اسٹاف نے اس موقع پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے اور ان کے ایصال و ثواب کے لیے سبھی اساتذہ و اسٹاف نے دعائے مغفرت کی۔ کالج کے پراکٹر ڈاکٹر محمد سلمان خان صاحب صدر شعبۂ عرب کلچر نے سبھی اساتذہ، اسٹاف اور غیر تدریسی اسٹاف کی موجودگی میں ان کے حق میں دعا کی اور درجات کی بلندی کے لئے ان کے لئے ایصال و ثواب کیا۔ اللہ سبھی متعلقین کو صبر جمیل عطا فرمائے خصوصاً مرحوم کے گھر والوں اور ان کے سبھی متعلقین کو ہمت و حوصلہ دے، آمین یا رب العالمین۔

بی جے پی والے جھوٹے اور آئین مخالف

آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت کے بیان پر شیو پال یادو کا جوابی حملہ

اٹاوہ۔(پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری نے اٹاوہ ڈسٹرکٹ کوآپریٹیو بینک لمیٹڈ کے 74 ویں سالانہ کنونشن پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی۔ اس دوران میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے سربراہ موہن بھاگوت کے بیان پر شدید ردعمل کا اظہار کیا۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے شیو پال سنگھ یادو نے موہن بھاگوت کے بیان پر کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے لوگ جھوٹے اور آئین مخالف ہیں۔ بی جے پی عوام کے مفادات کی بات نہیں کرتی بلکہ اس کے برعکس کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایس پی عوام کی حمایت سے بی جے پی کو اقتدار سے بے دخل کرنے کا کام کرے گی۔ نجکاری کے معاملے پر ایس پی کے قومی جنرل سکریٹری شیو پال سنگھ یادو نے بی جے پی پر سنگین الزامات لگائے۔ انہوں نے کہا، ”سماج وادی پارٹی اس مسئلہ کو اسمبلی اور لوک سبھا میں مسلسل اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی جو مسلسل آئین اور جمہوریت کے خلاف بول رہی ہے، اس مسئلہ کو لوک سبھا اور اسمبلی میں لگاتار اٹھایا جا رہا ہے۔“ شیو پال یادو نے کہا، ”سماج وادی پارٹی مسلسل نجکاری کی مخالفت کر رہی ہے، ایس پی سڑکوں، لوک سبھا، اسمبلی سمیت ہر جگہ اس کی مخالفت کرے گی۔ لیکن سوال یہ ہے کہ یہ لوگ ایوان کو کہاں چلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، سماج وادی پارٹی عوام کی حمایت سے نجکاری کا مسئلہ اٹھائے گی۔“ بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے بارے میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے بیان کے سوال پر شیو پال یادو نے بی جے پی پر لفظی حملہ کیا۔ ایس پی کے قومی جنرل سکریٹری نے کہا، ”چاہے وہ کتنا بڑا لیڈر کیوں نہ ہو، سماج وادی پارٹی اور پورا ملک بابا صاحب کی توہین برداشت نہیں کرے گا۔“ دراصل، اٹاوہ ڈسٹرکٹ کوآپریٹیو بینک لمیٹڈ کا 74 واں سالانہ کنونشن اٹاوہ میں منعقد کیا جائے گا۔ اس پروگرام کی صدارت اٹاوہ ڈسٹرکٹ کوآپریٹیو بینک لمیٹڈ کے صدر اور ایس پی ایم پی آدتیہ یادو نے کی۔ کنونشن میں 73 ویں جنرل باڈی اجلاس کی کارروائی کی توثیق پر غور کیا جائے گا۔

آر ایل ڈی نے سابق وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ کو پیش کی خراج عقیدت

راشٹریہ لوک دل کے ہر کارکن کو چودھری چرن سنگھ کی پالیسیوں کو لوگوں تک پہنچانے کا عہد کرنا چاہئے

لکھنؤ۔(پی این ایس) راشٹریہ لوک دل کے ریاستی دفتر میں بھارت رتن چودھری چرن سنگھ کی 122 ویں یوم پیدائش پر ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ قومی ترجمان انیل دوبے نے پارٹی عہدیداروں اور سرکردہ کارکنوں کے ساتھ چودھری چرن سنگھ کو ان کی امن اور عوامی بہبود کے لئے ہون کر کے اور ان کے مجسمہ پر پھولوں کی چادر چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس کے بعد ریاستی صدر رامشیش رائے کی قیادت میں پارٹی لیڈروں نے ودھان بھون میں ان کے مجسمہ پر پھول چڑھائے۔ چودھری چرن سنگھ نے اتر پردیش حکومت کی طرف سے منعقدہ کسان اعزاز کی تقریب میں شرکت کی۔ ریاستی دفتر میں منعقدہ سمپوزیم سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی صدر رام اشیش رائے نے کہا کہ کسان مسیحا بھارت رتن چودھری چرن سنگھ، جو نور پور کی سرزمین پر پیدا ہوئے، وہ کسانوں کے واحد ہمدرد اور خیر خواہ تھے۔ جنہوں نے اپنے پورے دور اقتدار میں کسانوں کے مفادات کے تحفظ کے عزم کو پورا کیا۔

چودھری صاحب کے یوم پیدائش پر راشٹریہ لوک دل کے ہر کارکن کو چودھری چرن سنگھ کی پالیسیوں کو لوگوں تک پہنچانے کا عہد کرنا چاہئے۔ یہ چودھری صاحب کو سچا خراج عقیدت ہوگا۔ اس موقع پر قومی ترجمان انیل دوبے نے کہا کہ بھارت رتن چودھری چرن سنگھ کا ہر قدم کھیتوں کے کنارے اور کسانوں کے مفاد میں تھا۔

کسان کو اس کی شناخت سابق وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ نے دی تھی یوم پیدائش کے پروگرام میں قومی سکریٹری وجے سریواستو، پسماندہ طبقات کمیشن کے رکن اور کسان سیل کے ریاستی صدر رام کرشن پٹیل، ریاستی نائب صدر وسیم حیدر، آدتیہ وکرم سنگھ، رام لکھن یادو نے شرکت کی۔، ریاستی جنرل سکریٹری رجنی کانت مشرا، سنتوش یادو، منوج سنگھ چوہان، راموتی تیواری، چندرکانت اوستھی، پریتی سریواستو، کے جی ورما، ریاستی ترجمان انکور سکسینہ، سمرت سنگھ چوہان، میانک ترویدی، پروفیشنل فورم کے ریاستی صدر امبوج پٹیل، بزنس سیل کے ریاستی صدر روہت اگروال، ریاستی خزانچی بی ایل پریمی، لیبر سیل کے ریاستی صدر مہیش پال دھنگر، اسٹوڈنٹ اسمبلی کے ریاستی صدر امان پانڈے، ریاستی سکریٹری افسر علی، اشوک تیواری، وپن اور دیگر موجود تھے۔ دویدی، رمیش کشیپ اور مایا دیوی شامل تھے۔

یوتھ شاعری مقابلہ آج

لکھنؤ۔(پی این ایس) بھارت رتن اٹل بہاری واجپائی کے صد سالہ یوم پیدائش کے موقع پر، حکومت اتر پردیش کے محکمہ لسانیات کے زیر کنٹرول اتر پردیش سنسکرت سنستھان اور اتر پردیش بھاشا سنستھان، لکھنؤ کی جانب سے یوتھ ساہتیہ پرتبھا ایوارڈ کے تحت نوجوانوں کے شعری مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ یہ مقابلہ 24 دسمبر 2024 کو صبح 10 بجے سے اتر پردیش سنسکرت سنستھان، نیو حیدر آباد کے آڈیٹوریم میں ہوگا۔ اس موقع پر 'سماجی اتحاد میں بھارت رتن شری اٹل بہاری واجپائی کی شراکت' پر ایک سیمینار کا انعقاد کیا جائے گا۔ مذکورہ پروگرام میں 14 سے 40 سال تک عمر کے 100 سے زائد شرکاء شرکت کریں گے۔ شاعری میں اول، دوم، سوم اور 10 جیتنے والوں کو خصوصی انعامات، یادگاری نشانات اور اسناد سے نوازا جائے گا۔ یہ اطلاع آج یہاں اتر پردیش بھاشا سنستھان کے ڈائریکٹر ونے سریواستو نے دی۔

لکھنؤ میں الگ الگ سڑک حادثات میں دو کی موت

لکھنؤ۔(پی این ایس) ایل آئی سی ملازم موہت شرما (30) جو اسکوٹر پر سوار تھا، اتوار کو راجدھانی چوک پر واقع پاٹا نالہ اوور برج پر تیز رفتار کار کی زد میں آکر ہلاک ہو گیا۔ وہیں الیکٹریشن آشیش کمار گوتم کی پی جی آئی میں واقع کسان پتھ پر سڑک حادثے میں موت ہو گئی۔ پولیس نے دونوں لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے، موہت شرما (30) جو عالم باغ گوپال پوری کا رہنے والا ہے، ایل آئی سی میں پروبیشنری ڈیولپمنٹ آفیسر (پی ڈی او) کے طور پر کام کر رہا تھا۔ بھائی سنجو کے مطابق موہت اتوار کی صبح چوک پر دفتر گیا ہوا تھا۔ وہ دوپہر کو اسکوٹی پر گھر لوٹ رہا تھا۔ وہ ابھی پاٹا نالہ اوور برج پر پہنچا ہی تھا کہ سامنے سے آنے والی ایک تیز رفتار کار نے اسکوٹر کو ٹکر ماردی۔ وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ اس دوران کار سوار موقع سے فرار ہو گیا۔ موہت تین بھائیوں میں سب سے بڑا تھا۔ موہت کی اگلے سال شادی ہونی تھی، جس کے لیے گھر والے تیاریاں کر رہے تھے۔ انسپکٹر چوک ناگیش اپادھیائے کے مطابق اس معاملے میں معاملہ درج کر لیا گیا ہے اور جانچ کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ تیز رفتار گاڑی کی ٹکر سے الیکٹریشن کی موت ہو گئی۔ الیکٹریشن آشیش کمار گوتم (34) ساکن پی جی آئی کے پنچم کھیڑا اودا کالونی کا رہنے والا تھا، جو اصل میں گوسائی گنج کے امیٹھی بسرایہ کا رہنے والا تھا۔ وہ اتوار کی رات کام کے بعد موٹر سائیکل پر گھر واپس آ رہا تھا۔

خدمت خلق کے جذبہ کو ہر مذہب میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے: شاستری

پیام انسانیت فورم ایودھیا یونٹ کے زیر اہتمام کوپے پور اور ایودھیا کوتوالی میں کمبل تقسیم

ایودھیا ۲۳ دسمبر (پریس ریلیز) آل انڈیا پیام انسانیت فورم ایک غیر سیاسی، سماجی تنظیم ہے جس کی بنیاد حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی نے 30 دسمبر 1974 کو الہ آباد میں رکھی تھی۔ ہندوستان کے تمام شہریوں کے درمیان بنیادی انسانی اقدار کو فروغ دینے کیلئے پر عزم ہے اور پوری انسانیت کی بنیاد پر ذات، عقیدہ اور مذہب سے قطع نظر ضرورت مند لوگوں کی مدد اور ترقی کیلئے سخت محنت کر رہی ہے۔ خدمت خلق کے جذبے کو ہر مذہب میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار کمبل تقسیم پروگرام میں شامل مہمان خصوصی کی حیثیت سیتاپور سے آئے پنڈت ششی پرکاش شاستری نے کیا۔ فورم نے دوشنبہ کو ایودھیا یونٹ کے ذریعہ کوپے پور ضلع ایودھیا میں ضرورت مندوں میں تقریباً ۲۵۰ کمبل تقسیم کئے اور ردولی کوتوالی میں پہریداروں میں تقریباً ۸۰ کمبل تقسیم کئے۔ اس موقع پر پیام انسانیت فورم کے روح رواں مولانا اصطفاء الحسن ندوی نے بتایا کہ کئی سالوں سے ہماری تنظیم میڈیکل کیمپ، خون عطیہ کیمپ، سیلاب سے متعلق ریلیف کیمپ، سردیوں میں ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم، مریضوں کی دیکھ بھال کیلئے اسپتالوں کے باقاعدہ دورے، اولڈ ایج ہوم کا دورہ، یتیموں کی مدد، جیلوں کے دورے، کچی آبادیوں کو گود لینے، کیریئر گائیڈنس پروگرام اور کارنر کا انعقاد کرتی آ رہی ہے۔ کیمپ کے آرگنائزر پیام انسانیت فورم ایودھیا یونٹ کے کوآرڈی مولانا عاصم ندوی نے کہا فورم کا مقصد انسانیت کی خدمت اور بلا تفریق ضرورت مندوں کی مدد کرنا ہے۔ انہوں نے کیمپ میں شامل تمام معاونین کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر پیام انسانیت فورم کے کوآرڈی نیٹر شفیق چودھری نے کیمپ میں شامل مہمان ذی وقار مفتی احسن عبدالحق ندوی کو ان کی خدمات کے اعتراف میں اعزاز سے نوازا۔ مذکورہ کیمپ میں ایودھیا یونٹ کے ساتھ ظفیر الدین ندوی، مولانا طارق، ڈاکٹر انور حسین خاں، مفتی دلشاد ندوی، مولانا عبید یوسف ندوی، مفتی مرشد حسین، شمیم خاں، زاہد عباسی ندوی وغیرہ خاص طور موجود رہے۔